تجرباتی ایڈیشن

درسی کتاب

اُردُو

۳

جماعت سِوُم

یکساں قومی نصاب ۲۰۲۰ء کے مطابق

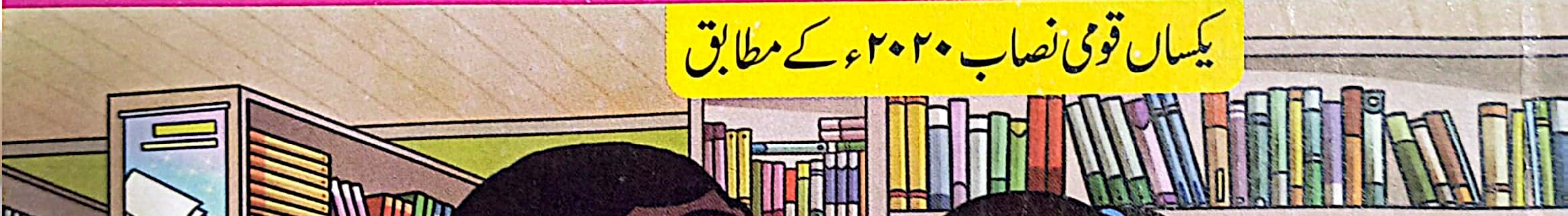

تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جا رہی ہے اور نا قابل فروخت ہے

حکومت بلوچستان کا پروگرام ”معیاری تعلیم سب کے لیے“

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

درسی کتاب

اُردُو

جماعت: سوئم

یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

پبلشرز

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

CS CamScanner

جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ محفوظ ہیں

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں۔ منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ لیٹر نمبر: SO (Acad:) 2-1/2021/2289-93 مورخہ 14 اکتوبر 2021ء این او سی نمبر 269-71/CB. مورخہ 17/12/2021 دفتر ڈائریکٹر بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سینٹر بلوچستان، کوئٹہ۔ یہ درسی کتاب بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ نے سرکاری ونجی اسکولوں اور مدارس کے لئے طبع کی ہے۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

زیر نگرانی محمد رفیق طاہر جوائینٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

مصنف: رابعہ شہزادی ادارت: ناصر محمود اعوان

اراکین جائزہ کمیٹی

ڈاکٹر جمیل الرحمٰن (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ) شبانہ نعیم (فیڈرل ڈائریکٹریٹ آف ایجوکیشن)

ڈاکٹر محمد سہیل سرور (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ) وجیہہ رضوی (بیکن ہاؤس اسکول سسٹم اسلام آباد)

تاج ولی خان (نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد) گل ناز (فیڈرل ڈائریکٹریٹ آف ایجوکیشن)

ضیاالحق کاکڑ (ادارہ نصابیات ومرکز توسیع کوئٹہ بلوچستان) حمیرا صادق قریشی (ایف۔جی۔ای۔آئی کینٹ گیریژن راولپنڈی کینٹ)

عبدالوہاب (ہائی سکول تکیہ چلاس ضلع دیامر گلگت بلتستان) محمد شکیل (قومی نظام جائزہ تعلیم وفاقی وزارت تعلیم وتربیت حکومت پاکستان)

تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفندیار خان، جعفر خان ترین ڈیسک آفیسر: صنم علی (قومی نصاب کونسل) کوآرڈینیٹر: محمد سرفراز احمد

اراکین صوبائی جائزہ کمیٹی

اسفندیار بادینی (ایڈیشنل ڈائریکٹر)، ضیاءالحق (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، سید نائب جان آغا (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، نگینہ رحمان (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، ذہین ربیعہ (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، روبینہ خان اچکزئی (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، آسیہ بانو (ٹی او ٹی ادارہ نصابیات کوئٹہ)، صائقہ رفیق (لیکچرر گورنمنٹ گرلز کالج سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ)، عبدلجبار (جے وی ٹی گورنمنٹ مڈل سکول باغ سویک واشک)، سلیمہ رزاق (گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چمن) نازیہ شاہ (گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چلتن ہاؤسنگ سکیم کوئٹہ)، عصمت اللہ (لیکچرر گورنمنٹ سائنس کالج کوئٹہ)، عبدالواحد (گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول گوادر) فضل کریم (گورنمنٹ بوائز ماڈل سکول تربت) غزالہ ظریف (خاران) ماہ جبین غلام حیدر (خاران) شگفتہ قاسم شاہ (خاران) سید ظہیر الحسن (پرنسپل گورنمنٹ ایلمنٹری کالج کوئٹہ) فضل احمد (ایس ایس ٹی ہائی سکول کوٹرہ ضلع جھل مگسی)، محمد رفیق (ایس ایس ٹی ہائی سکول میتھیاری ضلع جھل مگسی) محمد ابراہیم (جے وی ٹی گورنمنٹ پرائمری سکول خاران)، منیر احمد (جے وی ٹی گورنمنٹ ہائی سکول قلات)، ماورہ منظور (جے وی ٹی گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جناح ٹاؤن کوئٹہ)، نوشی پراچہ (ایس ایس ٹی گورنمنٹ گرلز ہائی سکول لورالائی)، شاہ فہد (جے ای ٹی، گورنمنٹ بوائز سکول کلی الماس کوئٹہ)

السٹریٹر: شثر سناک، محمد علی خالد، افق جاوید ڈیزائنر: انعام خان، محمد علی شیخ، محمد شاہد

کمپوزر: جنید اکرم

نگران طباعت: محمد انور (ماہر مضمون) پرنٹرز: اُردو بک سٹال لاہور

اپیل

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ منظور شدہ نصاب کی روشنی میں درسی کتب کی اشاعت کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ یہ درسی کتب ماہرین تعلیم، محققین اور ماہرین مضمون کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ تاہم ہماری مسلسل کوششوں کے باوجود ممکنہ یا غیر ارادی غلطیوں کو رد نہیں کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ معیاری درسی کتب کی تیاری اور بہتری کے عمل میں اصلاح کی گنجائش ہر وقت رہتی ہے۔

لہٰذا درسی کتب کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے تمام بلاواسطہ یا بالواسطہ شرکاء جیسے طلباء، والدین، اساتذہ اور معاشرے کے نمائندگان کی (Feedback) کے حصول کے لیے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے باقاعدہ (Feedback and Review Mechanism) قائم کیا ہے۔ جس کے ذریعے تمام آراء و تجاویز کو ٹیکسٹ بک بورڈ کے حال ہی میں قائم کردہ تحقیقی مرکز کو ارسال کیا جائے گا تاکہ تحقیقی مرکز میں موجود ماہرین ان کا تجزیہ کر کے انہیں درسی کتب کے معیار میں مجموعی اور ہمہ پہلو بہتری لانے کے لیے استعمال کر سکیں۔

ہمیں قوی امید ہے کہ مذکورہ تحقیق پر مبنی تجزیہ کے ذریعے درسی کتب کے معیار میں مجموعی اور ہمہ پہلو بہتری آئے گی۔ مطلوبہ (Feedback) مندرجہ ذیل طریقوں سے دی جاسکتی ہے۔ درسی کتب کی سکولوں میں ترسیل کے بارے میں بھی آگاہ کیا جاسکتا ہے۔

1۔ ویب سائٹ: www.btbb.com.pk
2۔ آفیشل ویب: "btbb official"
3۔ ای میل: btbb_quetta@yahoo.com
4۔ فون: 081-2470501-2470503

ڈاکٹر گلاب خان خلجی
چیئرمین
بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ۔

محکمہ تعلیم
حکومتِ بلوچستان
کا تعلیمی نظام سے
متعلق شکایات
کے ازالے کا نظام

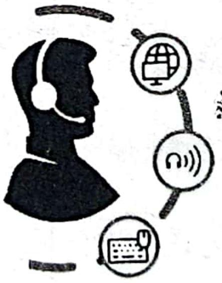

www.emis.gob.pk
یاد رکھیں: باشعور معاشرے اپنے تعلیمی وسائل ضائع نہیں کرتے
Performance Management System

شکایات درج کروانے کیلئے کال کریں
081 111 098 765

فہرست

پہلی سہ ماہی

سبق ۱ — حمد (نظم) — صفحہ ۱

آپ نے کیا سمجھا؟	درست جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، مخصوص موضوع پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	ہم آواز الفاظ
قواعد سیکھیں	مترادف الفاظ کا تصور، فعل ماضی کا تصوّر
پڑھیں	اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	موضوع پر چند جملے لکھنا، تصویر سے متعلق چھے مربُوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	اسکریپ بک بنانا

سبق ۲ — نعت (نظم) — صفحہ ۸

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، مصرعوں کی تکمیل، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا، واقعہ سن کر اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینا
لفظوں کا کھیل	لفظی و عددی گنتی
قواعد سیکھیں	متضاد الفاظ کا تصور، واحد جمع کا تصوّر
پڑھیں	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	خاکے کی مدد سے موضوع سے متعلق سات جملے لکھنا
آؤ کریں کام	کُتب بینی، نعت کی پڑھائی

سبق ۳ — بے مثل ہے ذاتِ رسولِ کریم ﷺ کی — صفحہ ۱۵

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا، درست اور غلط جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا، تصویری کہانی پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ بنانا اور اعراب لگانا
قواعد سیکھیں	استفہامیہ جملوں کا تصور، تذکیر و تانیث
پڑھیں	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا، اہم نکات بیان کرنا
کچھ نیا لکھیں	چھے مربُوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	موضوع سے متعلق فہرست مرتب کرنا، اپنی پسند کی اخلاقی کہانی، نظم یا ڈرامہ پڑھ کر سنانا

سبق ۴ — اگر میں نہ ہُوں تو! — صفحہ ۲۲

آپ نے کیا سمجھا؟	درست اور غلط جواب کی نشان دہی، خالی جگہ پُر کرنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ
قواعد سیکھیں	اسمِ ضمیر کا تصور، مترادف الفاظ کا تصوّر
پڑھیں	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	موضوع سے متعلق چند جملے لکھنا
آؤ کریں کام	تقریر پیش کرنا، ڈائری لکھنا، موضوع سے متعلق بات چیت کرنا

جائزہ-۱

CamScanner

سبق ۵ — سب ہیں خاص — صفحہ ۳۲

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا، کالم ملانا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	اشعار سُن کر اظہارِ خیال کرنا، موضوع سے متعلق بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ
قواعد سیکھیں	اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا تصور، متضاد الفاظ کا تصور
پڑھیں	پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	آٹھ مربوط جملے لکھنا، جملہ سازی
آؤ کریں کام	مختلف پیشوں سے متعلق پوسٹر بنانا

سبق ۶ — چالاک لومڑی اور چنٹو مُرغا (سنانے کا سبق) — صفحہ ۴۰

سمجھیں اور بتائیں	سن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا

دوسری سہ ماہی

سبق ۷ — ہم کیوں بُھول جاتے ہیں؟ — صفحہ ۴۲

آپ نے کیا سمجھا؟	سبق کے مطابق بتانا کہ متعلقہ جملے کس نے کہے؟، کالم ملانا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	تصویری فہم، موضوع سے متعلق اظہارِ خیال
لفظوں کا کھیل	معمے میں سے الفاظ تلاش کر کے لکھنا
قواعد سیکھیں	فعل حال کا تصور، اسم ضمیر کا جملوں میں استعمال
پڑھیں	پیغامات کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	تصویری فہم، آٹھ مربوط جملے لکھنا، درخواست نویسی
آؤ کریں کام	ٹریفک کی بتیاں، فٹ پاتھ، زیبرا کراسنگ بنانا

سبق ۸ — شام (نظم) — صفحہ ۵۱

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، مصرعوں کی تکمیل، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، جملے سن کر درست اور غلط جملوں کی نشان دہی کرنا
لفظوں کا کھیل	معمے میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کرنا
قواعد سیکھیں	مترادف الفاظ کا تصور، واحد جمع کا تصور
پڑھیں	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	تصویری فہم
آؤ کریں کام	مشاہدہ کرنا اور موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، موضوع سے متعلق نظم تلاش کر کے لَے اور آہنگ سے پڑھنا

سبق ۹ — اللہ تعالیٰ کا اِنعام — صفحہ ۵۸

آپ نے کیا سمجھا؟	درست جواب کی نشان دہی کرنا، سبق کے مطابق بتانا کہ متعلقہ جملے کس نے کہے؟، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ سازی بذریعہ جوڑ توڑ
قواعد سیکھیں	متضاد الفاظ کا تصور، فعل مستقبل کا تصور
پڑھیں	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	ڈائری لکھنا، جملہ سازی، درخواست نویسی
آؤ کریں کام	چارٹ بنانا

جائزہ-۲

CamScanner

سبق ۱۰ — جس کا خواب تھا دِل کش — صفحہ ۶۸

آپ نے کیا سمجھا؟	کثیر الانتخابی سوالات، درست اور غلط جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، تصویری فہم
لفظوں کا کھیل	لفظی وعددی گنتی
قواعد سیکھیں	استفہامیہ اور اقراری جملوں کا تصوّر، مترادف الفاظ کا تصوّر
پڑھیں	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	خاکے کی مدد سے نو جملے لکھنا
آؤ کریں کام	ذہنی آزمائش کے کھیل میں حصّہ لینا

سبق ۱۱ — چار انوکھے دوست — صفحہ ۷۶

آپ نے کیا سمجھا؟	درست اور غلط جواب کی نشان دہی کرنا، کالم ملانا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، پہیلیاں بوجھنا
لفظوں کا کھیل	املا کی درستی
قواعد سیکھیں	فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی پہچان، حروفِ استعجاب کا تصوّر
پڑھیں	نظم درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا، ڈائری لکھنا
آؤ کریں کام	چارٹ بنانا

سبق ۱۲ — ہم ایک ہیں (سنانے کا سبق) — صفحہ ۸۴

سمجھیں اور بتائیں	سن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا

سبق ۱۳ — پاک وطن ہے پاکستان (نظم) — صفحہ ۸۶

آپ نے کیا سمجھا؟	اشعار کی تکمیل، درست جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	معلومات اکٹھی کرنا اور ان سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، تصویری کہانی پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ کا پہلا حرف بدل کر نئے الفاظ بنانا
قواعد سیکھیں	تذکیر و تانیث، واحد جمع کا تصوّر
پڑھیں	اشعار درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا اور اہم نکات بیان کرنا
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	ٹیبلو پیش کرنا

جائزہ۔۳

CamScanner

سبق ۱۴ — حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا — صفحہ ۹۶

آپ نے کیا سمجھا؟	درست جواب کی نشان دہی کرنا، خالی جگہ پُر کرنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	عبارت سن کر اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینا، موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا
لفظوں کا کھیل	عددی ترتیب کا تصور
قواعد سیکھیں	تذکیر و تانیث، استفہامیہ جملوں کی اقراری اور انکاری جملوں میں تبدیلی
پڑھیں	کثیرالا استعمال الفاظ درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	دس جملے لکھنا
آؤ کریں کام	مختلف مسائل سے متعلق بات چیت کرنا اور حل تجویز کرنا

سبق ۱۵ — وہ کون تھا؟ — صفحہ ۱۰۵

آپ نے کیا سمجھا؟	درست جواب کی نشان دہی، جملوں کی تکمیل، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	تصویری کہانی پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	لفظی اور ہندسی گنتی کا تصور
قواعد سیکھیں	اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی شناخت، زمانے کے لحاظ سے جملوں کی تبدیلی
پڑھیں	واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جواب دینا
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	چارٹ بنانا، تقریر کرنا، موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا

سبق ۱۶ — اور صلہ مل گیا — صفحہ ۱۱۲

آپ نے کیا سمجھا؟	سبق کے مطابق بتانا کہ متعلقہ جملے کس نے کہے؟، درست جواب کی نشان دہی، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	دی ہوئی صورتِ حال پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	حروف سازی بذریعہ جوڑ توڑ، جملوں کی تکمیل
قواعد سیکھیں	استفہامیہ، اقراری اور انکاری جملوں کی شناخت، سادہ جملوں کو فعل ماضی اور فعل حال میں تبدیل کرنا
پڑھیں	واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا اور پوچھے ہوئے سوالوں کے جواب دینا
کچھ نیا لکھیں	کہانی کا اختتام بدل کر کہانی دوبارہ لکھنا
آؤ کریں کام	تقریر کرنا، گملے اور کوڑے دان بنانا

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۷ — ہم نے دیکھا ایک روبوٹ (نظم) — صفحہ ۱۱۹

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، الفاظ سے متعلقہ مصرعے تلاش کر کے لکھنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	پہیلیاں بوجھنا، موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا
لفظوں کا کھیل	الفاظ سازی، جملہ سازی
قواعد سیکھیں	متضاد الفاظ کا تصور، استعجابیہ جملوں کا تصور
پڑھیں	اختراعی ہجوں والے الفاظ روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	دیے ہوئے موضوع پر چند جملے لکھنا
آؤ کریں کام	مزاحیہ نظمیں پڑھنا اور سنانا، کتابچہ تیار کرنا

سبق ۱۸ — ملکۂ کوہسار کی سیر — صفحہ ۱۲۵

آپ نے کیا سمجھا؟	درست جواب کی نشان دہی، خالی جگہ پُر کرنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کرنا، تصاویر سے متعلق بات چیت کرنا اور اپنی پسند ناپسند کا اظہار کرنا
لفظوں کا کھیل	لفظی اور ہندسی گنتی کا تصور
قواعد سیکھیں	مترادف الفاظ کا تصور، تذکیر و تانیث
پڑھیں	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا، ڈائری لکھنا
آؤ کریں کام	تقریر کرنا

جائزہ۔۴

CamScanner

سبق ۱۹ — دِل دِل پاکستان — صفحہ ۱۳۵

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پُر کرنا، کثیر الانتخابی سوالات، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	کسی دوست یا رشتے دار کا تعارف کروانا
لفظوں کا کھیل	عددی ترتیب کا تصور
قواعد سیکھیں	جملوں کو فعل ماضی فعل حال اور فعل مستقبل میں تبدیل کرنا، واحد جمع کا تصور
پڑھیں	اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا اور ان کا مفہوم بتانا
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	کتابچہ تیار کرنا

سبق ۲۰ — قائدِ اعظم رحمتہ اللہ علیہ (نظم) — صفحہ ۱۴۲

آپ نے کیا سمجھا؟	بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے درست کر کے لکھنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	املا کی درستی، اعراب لگانا، عددی ترتیب کا تصور
قواعد سیکھیں	اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی شناخت، متضاد الفاظ کا تصور
پڑھیں	پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا اور اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	دس مربوط جملے لکھنا
آؤ کریں کام	انٹرنیٹ کا استعمال، کتب بینی، موضوع سے متعلق نظم درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا

سبق ۲۱ — قُدرتی آفات (سنانے کا سبق) — صفحہ ۱۴۸

سمجھیں اور بتائیں	سن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا

سبق ۲۲ — بچّے کی دُعا (نظم) — صفحہ ۱۵۰

آپ نے کیا سمجھا؟	بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے مصرعے درست کر کے لکھنا، خالی جگہ پُر کرنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	تصویری کہانی پر بات چیت کرنا، پہیلیاں بوجھنا
لفظوں کا کھیل	ہم آواز الفاظ کی شناخت
قواعد سیکھیں	تذکیر و تانیث کا تصور، فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کے جملوں کی شناخت
پڑھیں	نظم درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھنا اور اس سے متعلق سوال کا جواب دینا
کچھ نیا لکھیں	موضوع سے متعلق پیراگراف لکھنا
آؤ کریں کام	مکالمہ تیار کرنا

CamScanner

سبق ۱

حمد

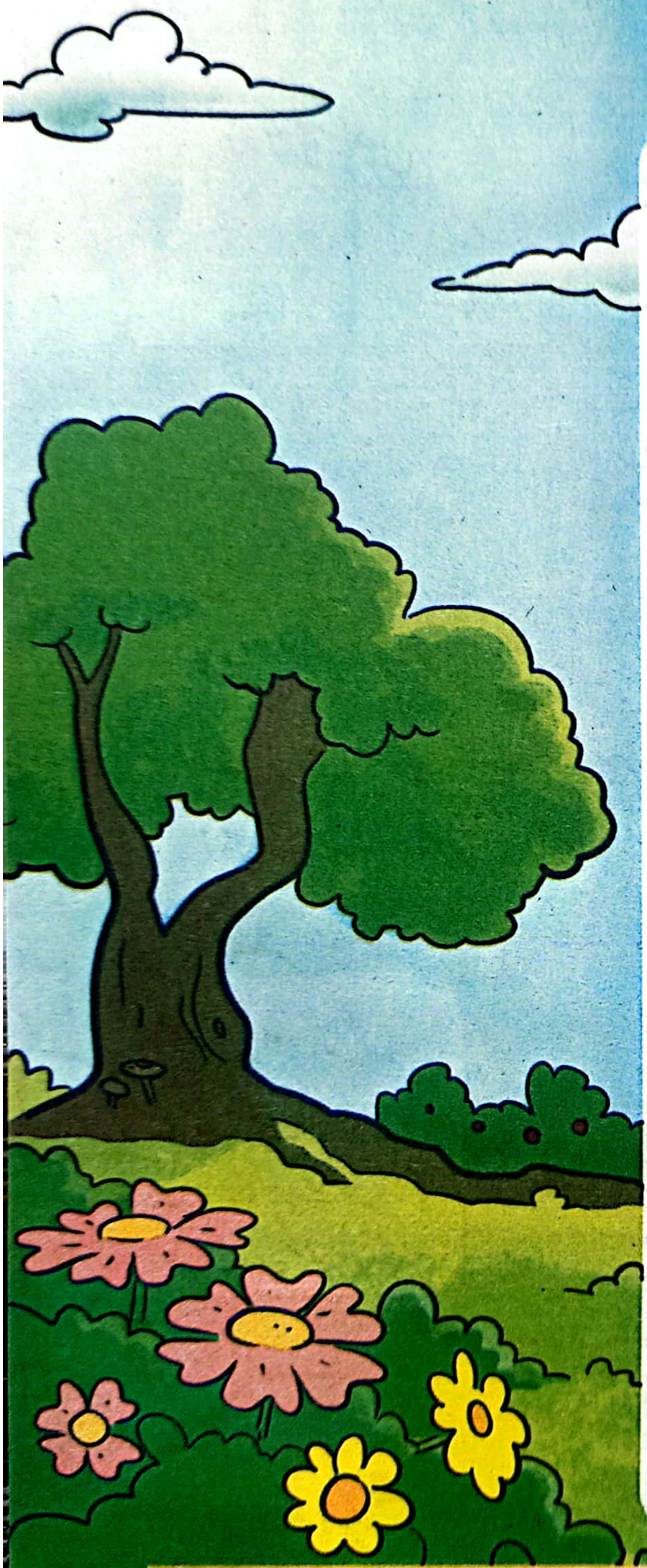

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر ان پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- اُردو میں اشعار، نظمیں وغیرہ سنا سکیں۔
- اپنے اِردگرد کے ماحول (قدرتی مناظر) پر بات کر سکیں۔
- لَے اور آہنگ کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔
- نظم پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- سبق (نظم) پڑھ کر اُس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم چھے جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- فعل ماضی کو پہچان سکیں اور فعل ماضی کے جملے لکھ سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔
- روزمرّہ اردو بول چال میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- حمد کسے کہتے ہیں؟
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں کن کن نعمتوں سے نوازا ہے؟ کوئی سی پانچ نعمتوں کے نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ تعالیٰ کے ننانوے صِفاتی نام ہیں۔ صِفاتی نام اُن ناموں کو کہا جاتا ہے، جن سے اللہ تعالیٰ کی کوئی صِفت ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے "اَلرَّحیم" یعنی رحم کرنے والا۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

CamScanner

حمد

تلفّظ سیکھیں

سَجے	سَنْسار	نِکھارے	وَحْدَت	سَنْوارے	عَظَمَت

خُدا کی قُدرت کے ہیں نظّارے
زمیں پہ پُھول آسماں پہ تارے
سَجے ہیں یہ کیسے پیارے پیارے
زمیں پہ پُھول آسماں پہ تارے

وہ سارے سَنْسار کا خُدا ہے
سب اُس کی قُدرت ہی سے بنا ہے
اُسی کی قُدرت نے ہیں نِکھارے
زمیں پہ پُھول آسماں پہ تارے

ٹھہریں اور بتائیں

- سَنسار بنانے والا کون ہے؟
- تارے کہاں چمکتے ہیں؟
- بتائیں کہ یہ نظم حمد کیوں ہے؟

CamScanner

یہ باغ ایسے کِھلائے کِس نے؟
چراغ ایسے جلائے کِس نے؟
یہ سب خُدا ہی نے ہیں سنْوارے
زمیں پہ پُھول آسماں پہ تارے

خُدا کی عظمت کے گیت گاؤ
خُدا کی وحدت کے گیت گاؤ
خُدا کی کرتے ہیں حمد سارے
زمیں پہ پُھول آسماں پہ تارے

(اختر شیرانی)

ہم نے سیکھا

- دُنیا کے خُوب صُورت نظّارے اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔
- زمین اور آسمان کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتی ہے۔

برائے اساتذہ کرام: نظم کی خواندگی درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے، اسے "حمد" کہتے ہیں۔ ہر بند کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شُمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ ہمیں ان نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ بچوں کو ہم آواز الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو نظم میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عظمت	بڑائی	وحدت	یکتائی
سنسار	دُنیا	قُدرت	طاقت، اِختیار
سنوارے	سجائے، نکھارے	سمے	وقت

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

- وہ سارے ________ کا خدا ہے
- زمین پر پھول ________
- خُدا کی ________ کے گیت گاؤ
- خُدا کی ________ کے ہیں نظارے
- اُسی کی قُدرت نے ہیں ________
- خُدا کی کرتے ہیں ________ سارے

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پُھول کہاں کھلتے ہیں؟

(ب) حمد میں کن چیزوں کو چراغ کہا گیا ہے؟

(ج) اس نظم میں کن کن نظاروں کی بات کی گئی ہے؟

(د) خدا کی وحدت سے کیا مُراد ہے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے زبانی جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۳ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔

CamScanner

مِل کر کریں بات

۴۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں دی ہیں۔ ان نعمتوں کا شکر ہم کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کی کون کون سی ایسی نعمتیں ہیں، جن کے لیے آپ اُس کے بے حد شکر گزار ہیں؟

لفظوں کا کھیل

۶۔ خالی جگہ میں درست حروف لکھ کر ہم آواز الفاظ بنائیں اور لکھیں۔

اشارے: ل ا کھ ء ت

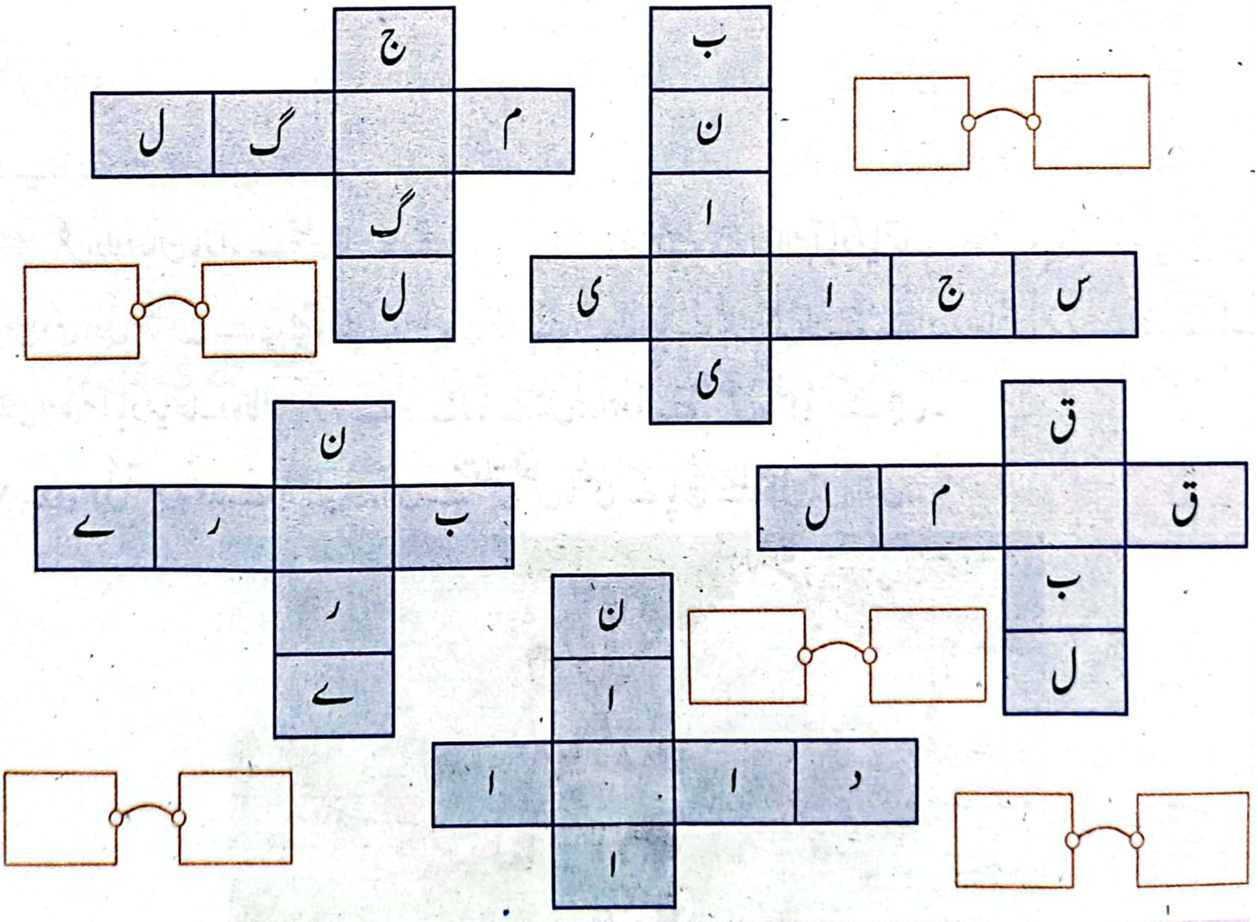

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔

سوال نمبر ۵ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے پوچھیں کہ وہ کون سے کام شوق سے کرتے ہیں اور کون سے کام کرنا انھیں ناپسند ہے۔ بعد ازاں بچوں سے پوچھیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں۔ ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا ہے۔

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو ہم آواز الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بچوں کے پانچ گروہ بنا کر انھیں ایک ایک معما تفویض کر دیں۔ ہر گروہ کو متعلقہ معمے میں درست حرف لکھ کر ہم آواز الفاظ بنانے کے لیے کہیں۔ اس کے علاوہ بھی بچوں سے مزید ہم آواز الفاظ بنوانے کی کوشش کروائیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ الفاظ اور اُن کے مُترادف چُن کر جوڑیوں کی صُورت میں نیچے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

گُل	تاریکی	پھُول	اندھیرا
فلک	دُشوار	خُوب صُورت	آسمان
نیک	حسِین	مُشکل	اچھّا

فعل ماضی

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

- کل دادا جان بازار سے پھل لائے تھے۔
- رضا پچھلے ہفتے اِسلام آباد گیا تھا۔

اُوپر دی ہوئی مثالوں سے پتا چلتا ہے کہ دادا جان گزرے ہوئے زمانے میں پھل لائے تھے اور رضا بھی گزرے ہوئے زما میں اِسلام آباد گیا تھا۔ وہ کام جو گزرے ہوئے زمانے میں ہُوا ہو، اسے ''فعل ماضی'' کہتے ہیں۔

۸۔ دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں اور اِس سے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے کاپی میں لکھیں۔

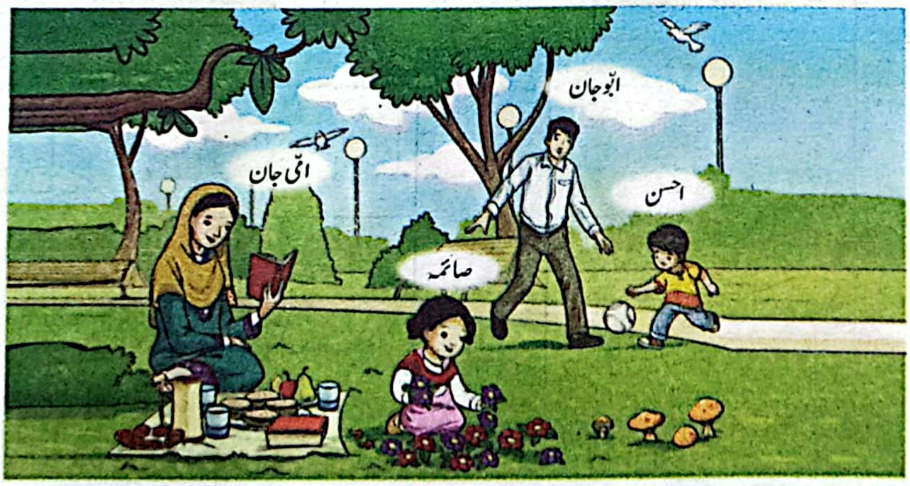

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو مترادف الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ ارد گرد کا جائزہ لے کر چند ایسے الفاظ بولے، جن کے متر بن سکتے ہوں اور دوسرا گروہ ان کے مترادف بتائے۔ جیسے: فلک، آسمان اور درخت، پیڑ، وغیرہ۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کروائیں۔

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو فعل ماضی کا تصور سمجھائیں۔ مختلف سادہ جملوں کو فعل ماضی میں تبدیل کر کے بچوں کو بتائیں۔ تختۂ تحریر پر چند سادہ جملے لکھ کر بچو انھیں فعل ماضی میں تبدیل کروائیں۔

CamScanner

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

میرے مولا میرے داتا — ہر اک کا ہے تجھ سے ناتا
ساری دنیا تُو نے بنائی — پھولوں اور پھلوں سے سجائی
جنگل اور پہاڑ بنائے — باغوں میں پھل پھول لگائے
تُو نے ہی اِنسان بنائے — تُو نے ہی حیوان بنائے
عِلم سِکھانے والا تُو ہے — عَقل بڑھانے والا تُو ہے
ہم کو سِیدھی راہ دِکھا دے — نیک بنا دے، ایک بنا دے

(شفیقی عہدی پوری)

سوالات

- ساری دُنیا کس نے بنائی ہے؟
- ''ہم کو سِیدھی راہ دِکھا دے'' سے کیا مراد ہے؟
- اِن اشعار میں اللہ تعالیٰ کی کن کن نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور اِس میں دکھائی گئی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی اہمیّت سے متعلق چھے جُملے کاپی میں لکھیں۔

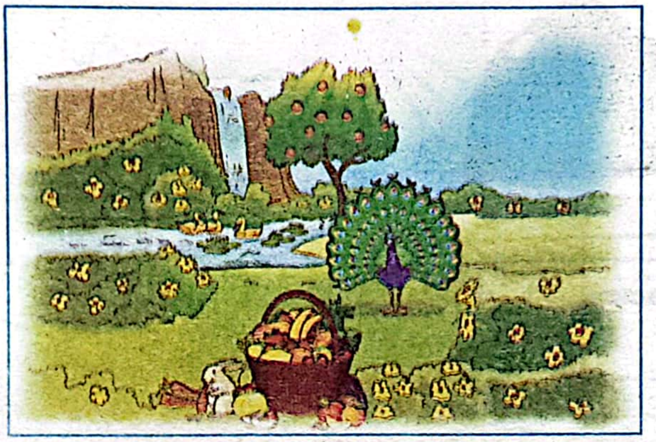

آؤ کریں کام

۱۲۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تصاویر پر مبنی ایک اسکریپ بک تیّار کریں اور کمرہ جماعت میں اُس کی نمائش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے اشعار بچوں سے درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے مختلف سوالات بھی پوچھیں۔ سوال نمبر ۱۰ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ بچوں کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۱ کے تحت دی ہوئی تصویر سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں، پھر تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

CamScanner

سبق ۲

نعت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سُنی ہوئی کہانی، قصّے سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- لَے اور آہنگ کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم سات مربُوط جملے لکھ سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ / سُن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- روزمرہ اردو بول چال میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- سب سے پہلے اور سب سے آخری نبی کون تھے؟
- حمد اور نعت میں کیا فرق ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صلّی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے دادا نے آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلّم کا نام ''محمد'' رکھا، جس کے معانی ہیں: ''بے حد تعریف کیا گیا۔''
- اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو سیدھا رستہ دِکھانے کے لیے دُنیا میں تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی بھیجے۔

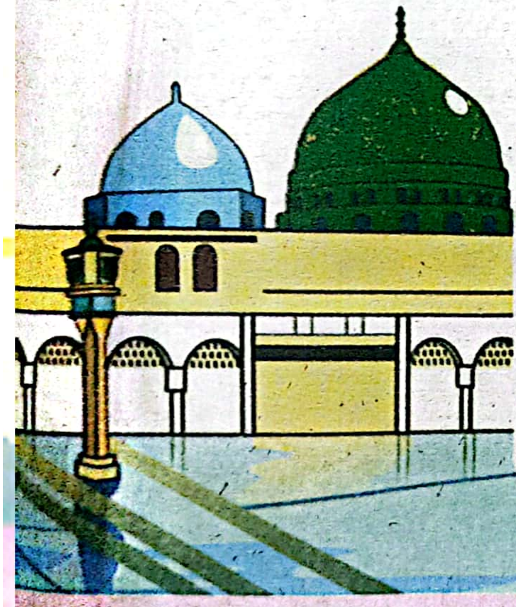

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور نا قابل فروخت ہے

نعت

تلفظ سیکھیں

تَباہی	رَحمت	تَشرِیف	اُجالا	گھٹا	کلام

بڑی شان والے ہمارے نبیؐ
دِلوں کے اُجالے ہمارے نبیؐ

وہ مکّے میں جس وقت پیدا ہوئے
بُرے پُوری دُنیا کے حالات تھے

بُرائی تھی ہر شَے پہ چھائی ہوئی
تَباہی تھی دُنیا پہ آئی ہوئی

گھٹا رَحمتِ حق کی آخر اُٹھی
زمانے میں تَشرِیف لائے نبیؐ

وہ پیارے نبیؐ جِن کا اعلیٰ مَقام
ہُوا جِن پہ نازل خُدا کا کلام

زمانے کو دی عِلم کی روشنی
کہ تبدِیل جس سے ہوئی زندگی

ٹھہریں اور بتائیں

- نبی کریم ﷺ نے زمانے کو علم کی روشنی کیسے دی؟
- نبی کریم ﷺ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

بڑی شان والے ہمارے نبیؐ
کہ سب کے نبیؐ ہیں ہمارے نبیؐ

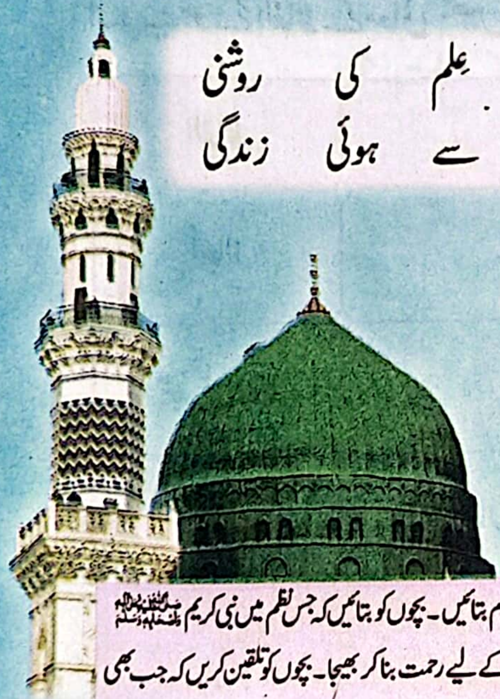

(خواجہ عابد نظامی)

برائے اساتذہ کرام

نعت کی خواندگی درست تلفظ اور روانی سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ جس نظم میں نبی کریم ﷺ کی تعریف بیان کی جائے، اسے "نعت" کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے دونوں جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ بچوں کو تلقین کریں کہ جب بھی نبی کریم ﷺ کا نام پڑھیں، سنیں یا لکھیں تو ہمیشہ درود پڑھیں۔ بچوں کو درود پڑھنے کی فضیلت سے آگاہ کریں۔

نوٹ
- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

ہم نے سیکھا

- نبی کریم ﷺ کی آمد سے قبل لوگ ہر طرح کی بُرائیوں میں مُبتلا تھے۔
- نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو خُدا کا پیغام سُنایا۔
- آپ ﷺ کا رُتبہ سب نبیوں سے اعلیٰ ہے۔
- آپ ﷺ نے لوگوں کو ہدایت کا راستہ دِکھایا۔
- آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب لائے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُجالا	روشنی	اعلیٰ	بُلنّد، بہت اُونچا
تبدیل ہونا	بدلنا	حَق	سچ
کَلام	بات (یہاں مراد قرآن مجید ہے)	مَقام	رُتبہ، درجہ

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعدازاں بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
گھٹا رحمتِ حق کی آخر اٹھی ○	○ تباہی تھی دُنیا پہ آئی ہوئی
بُرائی تھی ہر شے پہ چھائی ہوئی ○	○ کہ سب کے نبیؑ ہیں ہمارے نبیؑ
وہ مکّے میں جس وقت پیدا ہوئے ○	○ زمانے میں تشریف لائے نبیؑ
بڑی شان والے ہمارے نبیؑ ○	○ بُرے پوری دُنیا کے حالات تھے

۳۔ نعت کے مطابق درست الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

- وہ ______ میں جس وقت پیدا ہوئے
- وہ پیارے نبیؐ جن کا اعلیٰ ______
- زمانے کو دی علم کی ______
- دِلوں کے اُجالے ہمارے ______

مدینے — مکّے — کلام — مقام — روشنی — دولت — پیغمبر — نبیؑ

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نبی کریم ﷺ جب پیدا ہوئے تو عرب کے حالات کیسے تھے؟

(ب) لوگوں کی زندگی میں تبدیلی کیسے آئی؟

(ج) ''ہُوا جن پہ نازل خُدا کا کلام'' سے کیا مراد ہے؟

(د) سب نبیوں میں کس نبیؑ کا مقام بُلندِ ہے اور کیوں؟

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو نعت کے اشعار دہرانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ نبی کریم ﷺ کی ذاتِ مُبارک بہت سی خُوبیوں کا مجموعہ ہے۔ نیچے نبی کریم ﷺ کی چند خُوبیاں دی گئی ہیں۔ ان میں سے کون سی خُوبیاں آپ میں موجود ہیں اور کون سی خُوبیاں آپ اپنانا چاہتے ہیں؟ اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔

- ہمیشہ سچ بولتے تھے۔
- ہمیشہ صاف سُتھرے رہتے تھے۔
- ہمیشہ دُوسروں کی مدد کرتے تھے۔
- امانت میں خیانت نہیں کرتے تھے۔
- وعدہ پُورا کرتے تھے۔
- چھوٹوں سے شَفقت اور بڑوں کا اِحترام کرتے تھے۔
- کسی کو تکلیف نہیں پہنچاتے تھے۔

٦۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سُنیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے دو جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ کبھی کسی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے تھے۔ آپ ﷺ ہمیشہ ہر کسی کی مدد کرنے کو تیار رہتے تھے۔ ایک دفعہ آپ ﷺ ایک گلی میں سے گزر رہے تھے۔ ایک نابینا عورت بھی اُسی گلی میں سے گُزر رہی تھی۔ اچانک اُس عورت کو ٹھوکر لگی اور وہ گر گئی۔ دُوسرے لوگ یہ دیکھ کر ہنسنے لگے۔ آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ آپ ﷺ نے فوراً جا کر اُس عورت کو پکڑ کر اُٹھایا اور اُس کو اُس کے گھر پہنچا دیا۔ (بحوالہ کتاب: ہمارے رسولِ پاک ﷺ، مصنف: طالب الہاشمی)

سوالات

- نابینا عورت کیسے گر گئی تھی؟
- نبی کریم ﷺ کی آنکھوں میں آنسو کیوں آ گئے تھے؟
- نبی کریم ﷺ نے نابینا عورت کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو جماعت کے سامنے اظہارِ خیال کا موقع دیں۔
سوال نمبر ٦ میں دیا ہوا واقعہ بچوں کو دل چسپ انداز میں پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے سوالات بھی پوچھیں۔
نیز واقعے سے متعلق براہِ راست سوالات پر مبنی ایک سوالنامہ بھی تیار کیا جا سکتا ہے، جو بچے واقعہ سننے کے دوران میں ساتھ ساتھ حل کر سکتے ہیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے اعداد کی لفظی گنتی لکھیں اور معمّے میں سے اُن کی نشان دہی کریں۔

(۲) دو　　(۴) ______　　(۲۰) ______　　(۷) ______

(۹) ______　　(۱۷) ______　　(۱۲) ______　　(۱۹) ______

(۱۶) ______　　(۱۰) ______　　(۱۸) ______　　(۱۴) ______

چ	و	د	ہ	ب	چھ	ا
ب	ن	و	ج	ا	ج	ٹھ
س	و	ل	ہ	ر	ب	ٹھ
ج	س	ت	ر	ہ	ی	ا
د	ا	ن	ن	ی	س	ر
س	ا	ت	چ	ا	ر	ہ

قواعد سیکھیں

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کے مُتضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- شاگرد ہمیشہ ______ کی عزّت کرتا ہے۔
- اِسلام میں کسی گورے کو ______ پر کوئی برتری حاصل نہیں۔
- اللہ تعالیٰ ہمارا خالق اور ہم اُس کی ______ ہیں۔
- ہمیشہ سچ بولو اور ______ سے بچو۔
- ہار اور ______ کھیل کا حصّہ ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے کمرہ جماعت میں موجود چیزوں کی گنتی کروائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ گنتی کا استعمال چیزوں کی تعداد بتانے کے لیے کرتے ہیں۔ بعدازاں بچوں سے معمّے میں سے لفظی گنتی تلاش کروانے اور لکھنے کی سرگرمی کروائیں۔

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ ایک گروہ خط کشیدہ الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے متضاد بتائے۔ بعدازاں جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

۹۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد کے جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

تار پر ______ بیٹھے تھے۔	طوطا	سارہ کو سالگرہ پر بہت سے ______ ملے۔	تحفہ
امّی جان بازار سے ______ لائیں۔	میوہ	مالی نے کیاری میں ______ لگائے۔	پودا
بڑھئی نے لکڑی کے ______ بنائے۔	دروازہ	ٹوکری میں ______ ہیں۔	انڈا

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کو اَخلاق کا بہترین نمونہ بنا کر بھیجا۔ ایک بار کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے اَخلاق کیسے تھے؟ اُنھوں نے فرمایا: "کیا آپ نے قُرآن نہیں پڑھا؟ جو کچھ قُرآن میں ہے، وہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے اَخلاق تھے۔" آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی ساری زِندگی قُرآن پاک کا عملی نمونہ تھی۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے حضرت مُحمدؐ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے بارے میں سات جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

مکّہ مکرمہ — والِد اور والِدہ کا نام — غارِ حرا — رحمۃٌ لِّلعالمین

اعلیٰ اَخلاق — آخری نبی — قُرآنِ مجید — مسجدِ نبوی

آؤ کریں کام

۱۲۔ لائبریری یا دیگر ذرائع ابلاغ کی مدد سے اپنی پسند کی کوئی نعت پڑھیں اور درست تلفظ، لَے اور آہنگ کے ساتھ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو واحد الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے پہلے معلوماتی خاکہ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو اس کی مدد سے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق ۳

بے مثل ہے ذات رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی

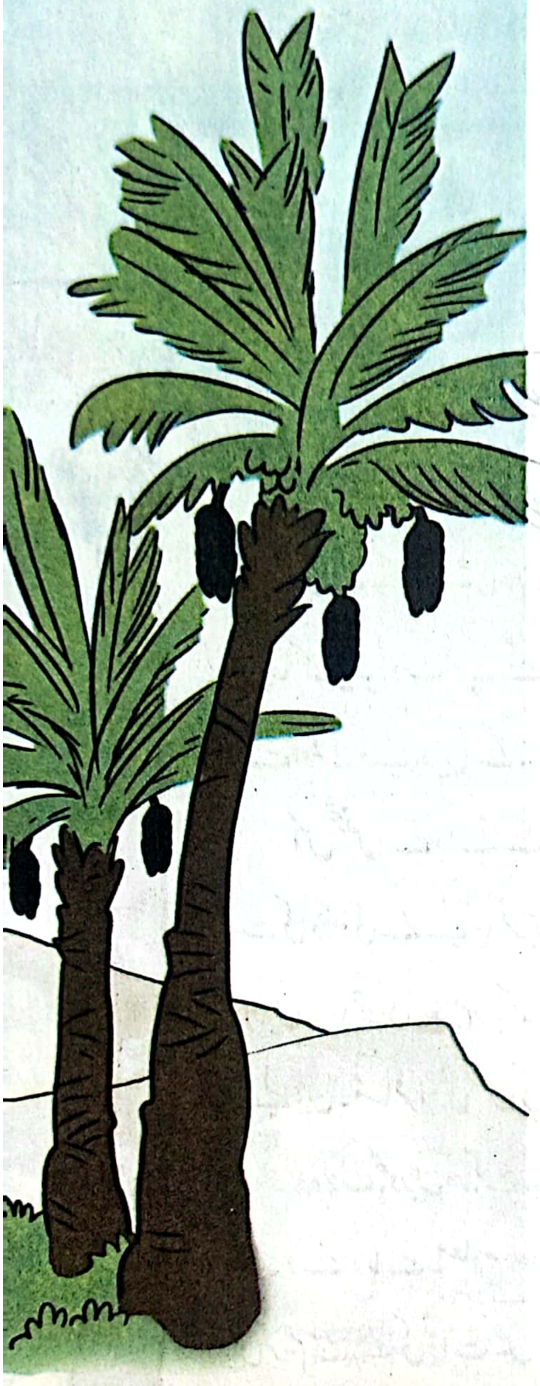

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قدرے طویل گفتگو سن کر اس کے اجزا (اِبتدا، اہم نکات، نتائج) اخذ کر سکیں۔
- توجہ سے سن کر اپنے ردِّعمل/خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- اپنی پسند کی کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔
- سبق پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو اِستفہامیہ جملوں میں تبدیل کر سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- کہانیاں پڑھ/سُن کر اپنے ساتھیوں کو بھی سُنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے اَخلاق سے متعلق دو جملے بتائیں۔
- اگر آپ کو کسی کی کوئی گُم شُدہ چیز ملے تو آپ کیا کریں گے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دیانت داری کے لفظی معنی "راست بازی اور امانت داری" کے ہیں۔ امانتوں کی حفاظت کرنا، لوگوں کے حقوق ادا کرنا، کسی کے راز کی حفاظت کرنا، اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا، مال میں ملاوٹ نہ کرنا، اچھا اور گھٹیا مال ملا کر بیچنے سے اِجتناب کرنا وغیرہ، دیانت کی ہی صُورتیں ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

CamScanner

بے مثل ہے ذاتِ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی

تلفظ سیکھیں

ستانے	اجنبی	مِنبر	سخاوت	صِفات	صادِق	مُہار

مدینہ منورہ میں کھجوریں کثرت سے پیدا ہوتی تھیں۔ اِردگرد سے لوگ کھجوریں خریدنے کے لیے یہاں آتے تھے۔ ایک مرتبہ کچھ لوگ کھجوریں خریدنے کے لیے مدینہ منورہ روانہ ہوئے۔ سفر کرتے کرتے وہ لوگ جب تھک گئے تو ستانے کے لیے مدینے سے باہر کچھ دیر کے لیے ٹھہر گئے۔ اتنے میں وہاں ایک اجنبی شخص آیا۔ اُس شخص نے مُسافروں کے پاس ایک سُرخ اُونٹ دیکھ کر پوچھا کہ کیا یہ اُونٹ آپ مجھے بیچو گے؟ مُسافروں نے کہا کہ اگر وہ اُنھیں اتنی مقدار میں کھجوریں دے تو وہ بدلے میں اُسے اُونٹ دے دیں گے۔ سودا طے ہونے کے بعد اُس شخص نے اُونٹ کی مُہار پکڑی اور شہر کے اندر چلا گیا۔

اُس شخص کے جانے کے بعد مُسافروں کو خیال آیا کہ وہ تو اُس آدمی کو جانتے ہی نہیں۔ اب اُونٹ کی واپسی یا قیمت کی وصُولی کے لیے کیا کریں؟ تھوڑی دیر گزری تو اُس اجنبی شخص نے ایک آدمی کے ذریعے سے ڈھیر ساری کھجوریں بھجوادیں۔ ساتھ ہی پیغام دیا کہ اپنے اُونٹ کی قیمت کے برابر کھجوریں تول کر پوری کرلو اور باقی کھجوریں آپ کی دعوت کے لیے ہیں۔ مُسافر اجنبی شخص کی دیانت داری اور سخاوت پر بے حد خُوش ہوئے۔

وہ لوگ کھجوریں کھا کر جب مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو اُنھوں نے دیکھا کہ وہ اجنبی شخص مَسجد کے منبر پر کھڑا خُطبہ دے رہا ہے۔ معلوم ہوا کہ وہ اجنبی شخص اللہ تعالیٰ کے آخری رسُول حضرت مُحمد رسُول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ذات میں بے پناہ خُوبیاں تھیں، جن میں نمایاں خُوبی دیانت داری تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے اور لوگوں کی امانتوں کی حفاظت کرتے۔

آپ ﷺ کبھی کاروبار میں دھوکا دہی اور ناپ تول میں کمی نہ کرتے۔ انھی خوبیوں کی وجہ سے مکہ مکرمہ کے لوگ آپ ﷺ کو صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔ صادق کا مطلب ہے: "سچا" اور امین کا مطلب ہے: "امانت دار۔" آپ ﷺ نے امانت داری کو ایمان کی ایک شرط قرار دیا اور فرمایا: "جس میں امانت داری نہیں، اس کا کوئی ایمان نہیں۔" (مسند احمد) ہمیں چاہیے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی تعلیمات پر عمل کریں تاکہ دُنیا اور آخرت میں کامیاب ہوسکیں۔ (بحوالہ کتاب: ہمارے رسولِ پاک ﷺ، مصنف: طالب الہاشمی)

ٹھہریں اور بتائیں

- امانت داری سے متعلق نبی کریم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟
- ہم دُنیا اور آخرت میں کامیابی کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

ہم نے سیکھا

- نبی کریم ﷺ بے پناہ خوبیوں کے مالک تھے۔
- مکہ مکرمہ کے لوگ آپ ﷺ کو صادق اور امین کہتے تھے۔
- نبی کریم ﷺ نے دیانت داری کو ایمان کی ایک شرط قرار دیا۔
- آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کر کے ہم دُنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

سبق کی خواندگی درست تلفظ اور روانی سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے پیارے نبی کریم ﷺ کے اعلیٰ اخلاق کے بارے میں بات چیت کریں۔ بچوں کو نبی کریم ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔ بچوں کو دیانت داری کا مفہوم بتائیں اور ان سے پوچھیں کہ وہ کن کن معاملات میں دیانت داری کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اجنبی	ناواقف، انجان	امین	امانت دار
سستانا	آرام کرنا	صادِق	سچا
مِنبَر	وہ جگہ جہاں امام کھڑے ہوکر یا بیٹھ کر خُطبہ دیتا ہے		

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ درست الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

کھجُوریں | خُوبیاں | وُصولی | خُطبہ | داخِل

- اُونٹ کی واپسی یا قیمت کی ________ کے لیے کیا کریں؟
- اجنبی شخص نے ایک آدمی کے ذریعے سے ڈھیر ساری ________ بھجوادیں۔
- مُسافر کھجُوریں کھا کر مدینہ منوّرہ میں ________ ہوئے۔
- نبی کریم ﷺ کی ذات میں بے پناہ ________ تھیں۔
- مُسافروں نے دیکھا کہ وہ اجنبی شخص مِنبَر پر کھڑا ________ دے رہا ہے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

- لوگ خریدنے کے لیے مدینہ منوّرہ گئے: کھجُوریں / کپڑے
- لوگوں کے پاس اونٹ تھا: خاکی / سرخ
- مدینہ منوّرہ میں کھجُوروں کی ہوتی تھی: کثرت / قِلّت
- اجنبی شخص اُونٹ کی مُہار پکڑ کر اندر چلا گیا: مکّہ مکرمہ میں / مدینہ منوّرہ میں

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ ان کے مفہوم کو سمجھتے ہوئے روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

CamScanner

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مکّہ مکرمہ کے لوگ نبی کریم ﷺ کو صادِق اور امین کیوں کہتے تھے؟

(ب) نبی کریم ﷺ نے کس چیز کو ایمان کی شرط قرار دیا ہے؟

(ج) اجنبی شخص نے اُونٹ دیکھ کر مُسافروں سے کیا پوچھا اور اُنھوں نے کیا جواب دیا؟

(د) مِنبر پر کھڑے ہو کر خُطبہ دینے والے اجنبی شخص کون تھے؟

(ہ) دیانت داری کے دو فوائد لکھیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہم نبی کریم ﷺ سے مَحبّت کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں؟

۶۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھ کر ان سے متعلق کہانی اپنے اساتذہ سے سُنیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سُنائیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ خالی جگہ میں درست حروف لکھ کر الفاظ بنائیں اور اُن پر اعراب لگائیں۔

	حروف	الفاظ	حروف	الفاظ
مثال:	ص۔ح۔ح۔ت	صِحَّت	ت۔ک۔م۔___ل	
	م۔ت۔ع۔د___		___ج۔م۔و۔ع۔ہ	
	ش___س۔ت		ع۔___ت	

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو تصویروں سے متعلق کہانی دل چسپ انداز میں سنائیں۔ بچوں کے ساتھ کہانی کے نتیجے پر بات چیت کریں۔ بعد ازاں بچوں کو کہانی کے اہم نکات اپنے الفاظ میں سنانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے خالی جگہ میں بچوں سے درست حروف لکھوائیں۔ اس کے بعد الفاظ بنوا کر ان پر درست اعراب لگوا کر تلفظ کی ادائیگی کروائیں۔

CamScanner

اِستفہامیہ جُملے

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

- یہ قلم کس کا ہے؟
- دروازے پر کون ہے؟

ان جملوں میں کوئی بات یا سوال پوچھا گیا ہے۔ وہ جملے جن میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے، ''اِستفہامیہ جملے'' کہلاتے ہیں۔ ان جملوں میں حروفِ استفہام ''کیا، کیوں، کہاں، کون، کب'' وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے اور جملے کے آخر میں سوالیہ نشان لگایا جاتا ہے۔

۸۔ دی ہوئی تصویر سے متعلق پانچ سادہ جملے کاپی میں لکھیں اور پھر انھیں اِستفہامیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

۹۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور مثال کے مطابق مذکر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکر لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

مثال: باورچی نے سبزی کاٹی اور باورچن نے کھانا پکایا۔

- ــــــ نے ملکہ کو خوب صورت ہار دیا۔
- مالی نے پودے لگائے اور ــــــ نے انھیں پانی دیا۔
- نانی جان نے اپنے نواسے اور ــــــ کو عیدی دی۔
- مالک کی ایک آواز پر ــــــ اور خادمہ دوڑے چلے آئے۔

اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو استفہامیہ جملوں کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس تصور کی وضاحت کریں۔ ''حروفِ استفہام: کیوں، کب، کہاں، کیسے'' وغیرہ کا استعمال کرواتے ہوئے بچوں سے زبانی مختلف جملے بھی بنوائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ سادہ جملے بولے اور دوسرا گروہ انھیں اِستفہامیہ جملوں میں تبدیل کرے۔ سوال نمبر ۹ کے تحت دیے ہوئے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر بچوں سے پوچھیں، پھر جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

پڑھیں

۱۰۔ دیا ہوا واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعدازاں اس کے اہم نکات کی روشنی میں نتیجہ اخذ کریں۔

نبی کریم ﷺ بازار گئے۔ وہاں آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، جو غلّہ بیچ رہا تھا۔ آپ ﷺ اُس کے پاس تشریف لے گئے۔ اُس کے سامنے غلّے کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے غلّے کے ڈھیر میں ہاتھ ڈالا تو وہ گیلا محسوس ہوا۔ آپ ﷺ نے اُس شخص سے پوچھا کہ غلّہ اندر سے گیلا کیوں ہے؟ اُس شخص نے جواب دیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! بارش کی وجہ سے غلّہ بھیگ گیا تھا۔'' نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم نے گیلا غلّہ نیچے چھپا کر رکھنے کے بجائے باہر نکال کر اُوپر کیوں نہ رکھا تاکہ خریدنے والے کو معلوم ہو جائے کہ یہ گیلا ہے؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دھوکا دیا، وہ ہم میں سے نہیں۔'' (جامع ترمذی)

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیانت داری سے کیا مراد ہے اور بحیثیت طالب علم آپ کن کن مُعاملات میں دیانت داری کا مظاہرہ کر سکتے ہیں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ لائبریری سے حاصل کردہ کتاب/انٹرنیٹ کی مدد سے یا بچّوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کی کوئی اخلاقی کہانی، واقعہ، ڈراما یا نظم پڑھیں۔ بعدازاں کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں اور اُس کے اخلاقی سبق پر بات چیت کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ میں دیا ہوا واقعہ بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعدازاں بچوں سے اس کے اہم نکات سنیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے پہلے بچوں سے بات چیت کریں اور ان کے جوابات لیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

CamScanner

اگر میں نہ ہُوں تو!

سبق ۴

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تقریر سُن کر اس کے اجزا (ابتدا، اہم نکات، نتائج) اخذ کر سکیں۔
- ٹی وی، موبائل، کمپیوٹر وغیرہ پر مختصر عبارات سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مُشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر (بُلند خوانی/خاموش مطالعہ) تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- اِسمِ ضمیر کی نشان دہی کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ سمجھ کر بول/لکھ سکیں۔
- اپنی اور دوسروں کی پسند ناپسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔
- گھر اور اسکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت، اتفاقِ رائے سے تلاش کر سکیں۔
- کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مشاہدات کو درست لب و لہجے، موقع محل کے مطابق حرکات و سکنات، صحیح تلفظ اور اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔
- اپنے مسائل/گھر، اسکول، محلّے وغیرہ میں پیش آنے والے ناپسندیدہ واقعہ، اشارہ، ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلاجھجک بتا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- پُرانے زمانے میں رابطے کے لیے کون کون سے ذرائع استعمال کیے جاتے تھے؟
- آج کل دُور بیٹھے ہوئے لوگوں سے رابطے کے لیے کن کن ذرائع کا استعمال کیا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

ٹیلی فون ۱۸۷۶ء میں گراہم بیل نے ایجاد کیا تھا۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذۂ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران م
بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

اگر میں نہ ہُوں تو!

تلفّظ سیکھیں

عزِیز	جدِید	خِدمت	درکار	پوشِیدہ	مُتاثر	دِلدادہ

میں کون ہُوں؟ کیا چھوٹے، کیا بڑے سبھی میرے دِلدادہ ہیں۔ میں لوگوں کو اِتنا عزِیز ہوں کہ وہ مُجھے جیب میں لیے پھِرتے ہیں۔ میں دور بیٹھے لوگوں کے درمیان رابطے کا ذریعہ بھی ہُوں۔ آپ یقیناً پہچان گئے ہوں گے؟ جی آپ بالکل ٹھیک سمجھے، میں ہُوں موبائل فُون۔ لو، آج میں آپ کو اپنی کہانی سُناتا ہُوں۔

مُجھے مارٹن کوپر نے اِیجاد کیا اور میں ٹیلی فُون کی جدِید شکل ہُوں۔ شُروع میں جو ٹیلی فُون بنائے گئے، وہ تاروں کے ذریعے سے آپس میں جُڑے ہوتے تھے اور اُنھیں ایک جگہ سے دوسری جگہ ساتھ نہیں لے جایا جا سکتا تھا۔

آخر وہ وقت بھی آیا جب سائنس دان اپنی کوشش میں کام یاب ہوئے اور لوگوں کے ہاتھوں میں تاروں کے بغیر فُون آ گیا۔ اِس کا نام اُنھوں نے موبائل فُون رکھا اور تب سے میں لوگوں کی خِدمت میں پیش پیش ہوں۔ میں ہلکا پُھلکا ہوں اور آپ جہاں چاہیں، مُجھے اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- موبائل فُون کا موجد کون ہے؟
- موبائل فُون سے کون کون سے کام لیے جا سکتے ہیں؟

برائے اساتذہ کرام: سبق کی خواندگی درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو موبائل فُون کے فوائد اور نقصانات بتائیں۔

CamScanner

طالب علموں کو ہوم ورک کرنے کے لیے جس مضمون کے بارے میں معلومات درکار ہوں، وہ اِنٹرنیٹ کی مدد سے یہ معلومات باآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ میں ضرورت کے وقت بات کرنے، پیغام بھیجنے، حساب کتاب کرنے، الارم لگانے اور تصویریں کھینچنے کے کام آتا ہوں۔ میں دفتری کاموں میں مدد دینے کے ساتھ ساتھ اِنٹرنیٹ کی مدد سے لوگوں کو نت نئی معلومات بھی فراہم کرتا ہوں۔ لوگ میری مدد سے ہوائی جہازوں، ریل گاڑیوں اور بسوں کی ٹکٹیں بُک کروا نے کے علاوہ طرح طرح کی ویڈیو گیمز بھی کھیلتے ہیں۔

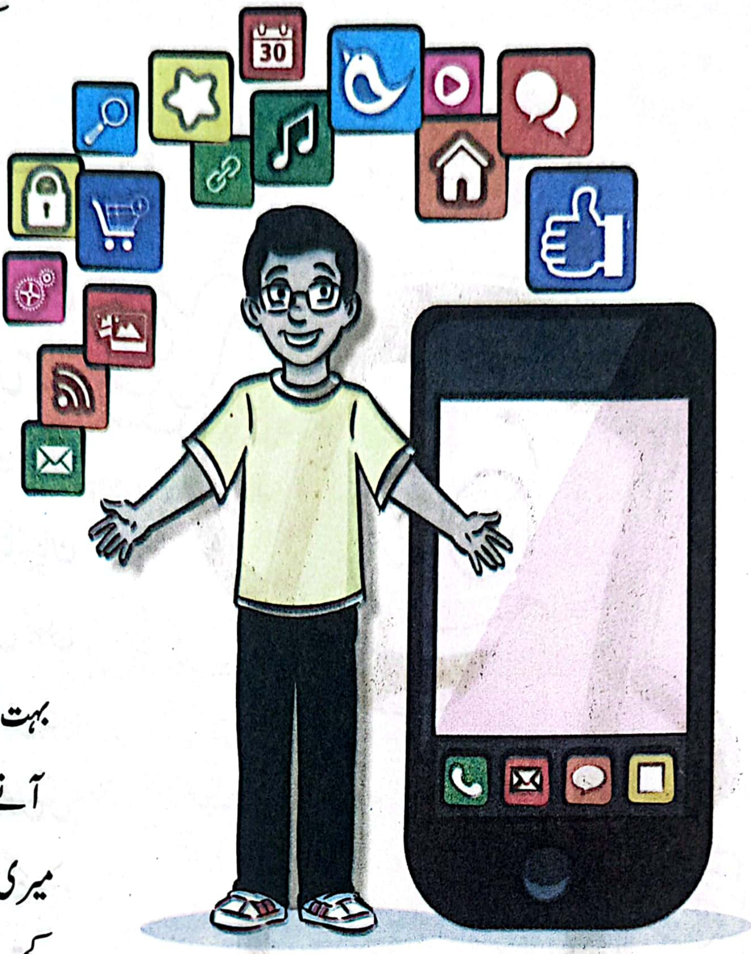

دوستو! میں دُوسروں کے کام آ کر بہت خُوش ہوں کیونکہ اصل خُوشی تو دُوسروں کے کام آنے میں ہی پوشیدہ ہے لیکن اگر آپ چاہتے ہیں کہ میری یہ خُوشی قائم رہے تو مجھے اِستعمال کرتے وقت کچھ باتوں کا خیال رکھیں۔ وہ یہ کہ برقی آلات کے قریب جاتے وقت مجھے بند کر دیں۔ گاڑی چلاتے وقت میرا اِستعمال نہ کریں تا کہ حادثات سے بچا جا سکے۔ مجھے اپنے دل کے قریب رکھیں مگر بائیں طرف کی بجائے دائیں طرف۔ بات کرتے وقت مجھے کان سے دُور رکھیں تا کہ سُننے کی صلاحیت متاثر نہ ہو۔ مجھے امید ہے کہ آپ اِن باتوں کا خیال رکھیں گے۔ رکھیں گے ناں!

ہم نے سیکھا

- موبائل فُون ٹیلی فُون کی جدید شکل ہے۔
- موبائل فُون دورِ حاضر کی ایک مُفید ایجاد ہے۔
- موبائل فُون کا اِستعمال ہمیشہ احتیاط سے کرنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ ہمیں موبائل فُون کا استعمال صرف ضرورت کے وقت کرنا چاہیے۔ بچوں کو ذرائع ابلاغ کے درست استعمال سے بھی آگاہ کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہمیں ذرائع ابلاغ جیسے: موبائل فُون، انٹرنیٹ اور لیپ ٹاپ وغیرہ کا استعمال میانہ روی سے کرنا چاہیے۔

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جاری ہے اور نا قابل فروخت ہے

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پوشیدہ	چُھپا ہوا	جدید	نیا، نئی
رابطہ	میل جول، تعلق	دِلدادہ	عاشق، شیدا
عزِیز	پیارا	درکار	ضروری، مطلوب

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

- ٹیلی فُون ۱۸۷۶ء میں گراہم بیل نے اِیجاد کیا۔ (درست / غلط)
- موبائل فُون، ٹیلی فُون کی جدِید شکل ہے۔ (درست / غلط)
- موبائل فُون کا اِستعمال صرف بات چیت کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ (درست / غلط)
- گاڑی چلاتے وقت موبائل فُون کا اِستعمال کرنا درست عمل ہے۔ (درست / غلط)
- موبائل فُون کا اِستعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔ (درست / غلط)

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ہم ________ فُون کو جہاں چاہیں، اپنے ساتھ لے جاسکتے ہیں۔
- برقی ________ کے قریب جاتے وقت موبائل فُون بند کر دینا چاہیے۔
- بات کرتے وقت موبائل فُون کو ________ سے دُور رکھنا چاہیے۔
- اِنٹرنیٹ کی مدد سے ہم نت نئی ________ حاصل کر سکتے ہیں۔
- موبائل فُون دُور بیٹھے لوگوں کے درمیان رابطے کا ________ بھی ہے۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور انھیں ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیراگراف لکھنے کے لیے کہیں۔ اس کے بعد ہر گروہ کو اپنا لکھا ہوا پیراگراف پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ درست پیراگراف لکھنے والے گروہ کو شاباش دیں۔ نیز بچوں سے ان الفاظ کی املا بھی کروائیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تا کہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

CamScanner

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) موبائل فُون ایجاد کرنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟

(ب) موبائل فُون کے کوئی سے تین بُنیادی اِستعمال بتائیں۔

(ج) آپ کے خیال میں ٹیلی فُون بہتر ہے یا موبائل فُون؟ وجہ بتائیں۔

(د) آپ موبائل فُون کا اِستعمال کن مقاصد کے لیے کرتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ آپ ٹیلی وژن پر اپنا پسندیدہ پروگرام دیکھ رہے ہیں۔ آپ کے چھوٹے بھائی کو بھی اسی وقت اپنا پسندیدہ پروگرام دیکھنا ہے۔ اِس صورتِ حال میں آپ کیا کریں گے اور کیوں؟ کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں۔

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہمیں موبائل فُون کا اِستعمال اِحتیاط سے کیوں کرنا چاہیے؟

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے معلُومات حاصل کرنے کے کسی ذریعے کا نام لکھیں۔

	الفاظ	حروف	ذرائع کا نام
مثال:	پیغام	پ ـ ے ـ غ ـ ا ـ م	موبائل فُون
	مسائل		
	خطرناک		

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ اس کے علاوہ بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں گھر اور اسکول میں پیش آنے والے مختلف مسائل یا صورتِ حال دیں اور انھیں باہمی مشورے سے ان کے حل سے متعلق اپنی رائے کا اظہار کرنے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۶ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ نیز موبائل فُون یا کمپیوٹر پر چار مختصر جملے لکھیں، بچوں سے ان کی خواندگی کروائیں اور ان کا مفہوم پوچھیں۔ جیسے: میری اردو کی کتاب میں دِل چسپ کہانیاں اور نظمیں ہیں۔ سوال نمبر ۷ کے تحت دیے ہوئے الفاظ بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں سے ان میں موجود حروف کی اصوات پوچھیں اور ان کے حروف الگ الگ کروائیں۔ بعدازاں ہر لفظ کے آخری حرف سے کسی ذرائع ابلاغ کا نام بتانے کے لیے کہیں۔ جیسے: میگزین، لیپ ٹاپ، اخبار، کتاب، وغیرہ۔

CamScanner

ٹکٹ

اُجالا

قواعد سیکھیں

اِسم ضمیر

دیا ہوا پیراگراف غور سے پڑھیں۔

سارہ اسکول سے گھر واپس آرہی تھی۔ سارہ سڑک پار کر رہی تھی کہ سارہ نے سڑک کے کنارے ایک زخمی فاختہ دیکھی۔ سارہ نے فاختہ کو اُٹھایا اور اُسے گھر لے آئی۔ سارہ نے فاختہ کے زخم پر مرہم لگایا، جس سے اُس کا زخم جلد ہی ٹھیک ہو گیا۔

اُوپر دیے ہوئے پیراگراف میں لفظ ''سارہ'' کی تکرار ہے۔

اب یہ پیراگراف غور سے پڑھیں۔

سارہ اسکول سے گھر واپس آرہی تھی۔ وہ سڑک پار کر رہی تھی کہ اُس نے سڑک کے کنارے ایک زخمی فاختہ دیکھی۔ اُس نے فاختہ کو اُٹھایا اور اُسے گھر لے آئی۔ اُس نے فاختہ کے زخم پر مرہم لگایا، جس سے اُس کا زخم جلد ہی ٹھیک ہو گیا۔

اُوپر دیے ہوئے دوسرے پیراگراف میں الفاظ ''وہ'' اور ''اُس'' نمایاں کیے گئے ہیں۔ یہ الفاظ سارہ کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ وہ لفظ جو کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کی جگہ استعمال کیا جائے، ''اِسم ضمیر'' کہلاتا ہے۔ جیسے: وہ، اُنھیں، ہم، تُمھارا، اُس کا، وغیرہ۔

۸۔ خالی جگہ میں درست اِسم ضمیر لکھ کر جملے مکمل کریں۔

ہم | اُس | مجھے | وہ | ہمیں | میں

- ______ کے چچا ڈاکٹر ہیں۔
- ______ دعوت میں گئے۔
- ______ روزانہ اسکول جاتا ہوں۔
- ______ موبائل کی مدد سے تصویریں بنانا پسند ہے۔
- استاد صاحب نے ______ شاباش دی۔
- ______ ایک ذہین لڑکی ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: دونوں پیراگراف تختۂ تحریر پر لکھ کر پہلے پیراگراف میں سارہ کو اور دوسرے پیراگراف میں اِسم ضمیر کو خط کشیدہ کریں۔ بچوں کو دونوں پیراگراف کی مدد سے اِسم ضمیر کا تصور دیں۔ علاوہ ازیں بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں مختلف اِسم ضمیر دیں اور ان سے کہیں کہ وہ ان کی مدد سے جملے بنائیں اور کمرہ جماعت میں سنائیں۔

CS CamScanner

۹۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے الفاظ کے درست مُترادف لکھ کر جملے مکمل کریں۔

موبائل فُون ایک ________ اِیجاد ہے۔	(فائدہ مند)
سورج کے نکلتے ہی ہر طرف ________ پھیل گیا۔	(روشنی)
احمد نے اپنی غلطی پر ________ ہو کر معافی مانگی۔	(پشیمان)
ہمارے اسکول میں کھیل کا ایک ________ میدان ہے۔	(وسیع)
میرے موبائل فُون کی ________ بہت خوب صُورت ہے۔	(ساخت)

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور نیچے پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

"احمد بیٹا! آپ اتنی دیر سے موبائل فُون پر کیا کر رہے ہیں؟" امّی جان نے احمد کو کچھ دیر سے موبائل فُون پر مصروف دیکھ کر پوچھا۔ "امّی جان! میرا ایک نیا دوست بنا ہے۔ وہ کہ رہا ہے کہ میں اُسے اپنی اور اپنے گھر والوں کی تصاویر بھیجوں۔ میں فُون میں سے اپنی اچھّی سی تصویریں تلاش کر رہا تھا تا کہ اُسے بھیج سکوں۔" احمد نے جواب دیا۔ یہ سُن کر امّی جان فوراً چونکیں اور بولیں: "کون سا دوست؟ کیا وہ اسکول میں آپ کا ہم جماعت ہے؟" "ارے نہیں، امّی جان! میں روز شام کو کھیلنے کے لیے جس پارک میں جاتا ہوں، وہ وہاں میرا دوست بنا تھا۔" احمد نے بتایا۔ امّی جان، احمد کے قریب بیٹھیں اور پیار سے اُسے سمجھاتے ہوئے بولیں: "احمد بیٹا! کبھی بھی کسی انجان شخص کو اپنا دوست نہیں بناتے۔ اپنی اور اپنے گھر والوں کی تصاویر کسی کو نہیں بھیجتے اور نہ ہی ذاتی معلومات دیتے ہیں۔"

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے خط کشیدہ الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے مترادف بتائے۔
سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں سے سوالوں کے جواب پوچھیں۔ بچوں کو مختلف مثالوں کے ذریعے سے بتائیں ک
انھیں کبھی اپنی ذاتی معلومات کسی کو نہیں بتانی چاہییں اور اپنے والدین سے کبھی کوئی بات نہیں چھپانی چاہیے۔ بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی اجنبی شخص کے قریب نہ جائیں اور اگر کوئی اجنبی انھیں ایسے طریقے سے چُھوئے جو انھیں اچھا نہ لگے یا کھانے کی کوئی چیز دے کر اپنے ساتھ کہیں جانے کے لیے کہے تو فوراً اس کے بارے میں اپنے والدین اساتذہ کو بتائیں۔

CamScanner

''وہ کیوں امّی جان!'' احمد نے حیرانی سے پوچھا۔ ''کیوں کہ کچھ لوگ ان کا غلط استعمال بھی کر سکتے ہیں، جس کی وجہ سے ہمیں بے حد مُشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔'' امّی جان نے پیار سے سمجھایا۔ ''جی امّی جان! میں آئندہ اس بات کا خیال رکھوں گا اور آپ کو بتائے بغیر کوئی ایسا کام نہیں کروں گا۔'' احمد نے وعدہ کرتے ہوئے کہا۔

سوالات

- احمد کو موبائل فُون پر مصروف دیکھ کر امّی جان نے کیا پوچھا؟
- احمد موبائل فُون پر کیا کر رہا تھا اور کیوں؟
- امّی جان نے احمد کو کیا نصیحت کی؟
- اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
- اگر آپ احمد کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے اور کیوں؟

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ موبائل فُون مارٹن کوپر نے اِیجاد کیا۔ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ اگر آپ کو کوئی چیز اِیجاد کرنے کا موقع ملے تو وہ چیز کون سی ہوگی اور کیوں؟ نیز آپ اس سے کیا کیا کام لینا چاہیں گے؟

۱۲۔ وہ دن جب آپ نے پہلی مرتبہ موبائل فُون کا استعمال کیا، اُس دن آپ کے کیا تاثرات تھے؟ اُس دن کا احوال ڈائری کی صُورت میں کاپی میں لکھیں اور جماعت میں ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیں۔

آؤ کریں کام

۱۳۔ ''انٹرنیٹ انسان کے لیے فائدہ مند ہے یا نُقصان دہ؟'' کے موضوع پر ایک منٹ کی تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

سوال نمبر ۱۱ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو ڈائری لکھنے کا طریقۂ کار بتائیں۔ بچوں کو ڈائری لکھنے کے فائدے بتائیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ موضوع سے متعلق تقریر تیار کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔ ایک گروہ درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ انٹرنیٹ کے فوائد اور دوسرا گروہ انٹرنیٹ کے نقصانات بتائے۔ تیسرا گروہ ان کی تقاریر سن کر تجزیہ کرتے ہوئے ان کے اہم نکات بتائے۔

CamScanner

جائزہ۔۱

سننا/ بولنا

۱۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

نبی کریم ﷺ بہت نرم دِل تھے۔ آپ ﷺ ہمیشہ دُوسروں کا خیال رکھتے اور کبھی کوئی ایسی بات نہ کہتے، جس سے کسی کو تکلیف پہنچے۔ آپ ﷺ نہ صرف انسانوں بلکہ جانوروں پر بھی رحم فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے۔ وہاں ایک لاغر اُونٹ آپ ﷺ کو دیکھ کر بلبلا اُٹھا اور رونے لگا۔ اُونٹ نے نبی کریم ﷺ سے اپنے مالک کی شکایت کی اور کہا کہ وہ مجھے بھوکا رکھتا ہے اور بہت زیادہ کام کرواتا ہے۔ آپ ﷺ نے اُس کے مالک کو بلایا اور اُونٹ کا خیال رکھنے کی نصیحت کی۔

سوالات

(الف) نبی کریم ﷺ کہاں تشریف لے گئے اور وہاں آپ نے کیا دیکھا؟

(ب) اُونٹ نے نبی کریم ﷺ سے کیا شکایت کی؟

(ج) نبی کریم ﷺ نے اُونٹ کے مالک کو بلا کر اُسے کیا نصیحت کی؟

(د) آپ کسی جانور یا پرندے کو تکلیف میں دیکھ کر کیا کریں گے؟

پڑھنا

۲۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

تفریح کے لیے گھنٹی بجی تو سب بچّے اپنی اپنی جماعت سے نکل کر کھیل کے میدان کی طرف بھاگے۔ عامر سب سے آخر میں جماعت سے نکلنے لگا تو اُسے دروازے کے پاس ایک بٹوہ مِلا۔ عامر نے اُٹھا کر دیکھا تو اُس میں کافی پیسے تھے۔ وہ اُس دن گھر سے جیب خرچ لانا بھول گیا تھا۔ اُسے بھوک بھی لگی تھی۔ اِس لیے پیسے دیکھ کر اُس کا دل چاہا کہ وہ اِن پیسوں سے کینٹین سے اپنی پسند کی کوئی چیز خرید کر کھالے۔ اُسے کون سا کسی نے بٹوہ اُٹھاتے ہوئے دیکھا ہے، مگر اُسی لمحے اس کے دل میں خیال آیا کہ مجھے بٹوہ اُٹھاتے ہوئے کسی نے نہیں دیکھا مگر اللہ تعالیٰ تو دیکھ رہا ہے۔ یہ خیال آتے ہی وہ اپنے اُستاد صاحب کے پاس گیا اور بٹوہ اُن کے حوالے کر دیا۔ اگلے دن اسمبلی میں اُستاد صاحب نے سب بچّوں کو کل پیش آنے والا واقعہ سناتے ہوئے عامر کی تعریف کی اور اُسے اِنعام بھی دیا۔

۳۔ دیے ہوئے الفاظ کے مُتضاد لکھیں۔

الفاظ	اَمن	ٹھنڈا	بُلندی	بزدل	سخت	ہار
مُتضاد						

۴۔ جملے پڑھیں اور ان میں موجود اسم ضمیر کے گرد دائرہ لگائیں۔

- ہمیں بڑوں کا اِحترام کرنا چاہیے۔
- میرے ابّو ایک اُستاد ہیں۔
- میں روزانہ اسکول جاتا ہوں۔
- اس نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔

۵۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ______ باغ میں کھیل رہے تھے۔ (بچّہ)
- ۱۴-اگست کے دن لوگوں نے گھروں کی چھتوں پر ______ لگائے۔ (جھنڈا)
- آسمان پر ______ چمکتے ہیں۔ (تارا)
- ______ میدان میں کرکٹ کھیل رہے تھے۔ (لڑکا)
- امّی جان نے بازار سے مٹی کے خُوب صُورت ______ خریدے۔ (پیالہ)

۶۔ دیے ہوئے جملوں کو فعل ماضی میں تبدیل کریں۔

- باغ میں تتلیاں اڑتی ہیں۔
- لڑکے فُٹ بال کھیلتے ہیں۔
- ہم چڑیا گھر کی سیر کے لیے جائیں گے۔
- ابّو جان بازار سے پھل لائیں گے۔
- عائشہ نماز پڑھتی ہے۔

لکھنا

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

دیانت دار — نِعمت — اَخلاق — مُحتاج — رَحمت

۸۔ ہم اللہ تعالیٰ سے محبّت کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۹۔ اگر آپ کو کوئی ایسی چیز بنانے یا اِیجاد کرنے کا موقع ملے، جس کی بدولت آپ کو اسکول کا کام کرنے میں آسانی ہو جائے تو وہ چیز کون سی ہوگی اور کیوں؟ پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

CamScanner

سبق ۵

سب ہیں خاص

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر اُن پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- مکالماتی گفتگو میں حصہ لے سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم آٹھ مربوط جملے لکھ سکیں۔
- اِسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُتضاد الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اِختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ پیشے کے لحاظ سے کیا تھے؟
- بیماروں کا علاج کون کرتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت آدم علیہ السلام کھیتی باڑی کرتے تھے۔
- نبی کریم ﷺ تجارت کرتے تھے۔
- حضرت داؤد علیہ السلام لوہے کا کام کرتے تھے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

سب ہیں خاص

تلفّظ سیکھیں

مُعاشرے	نمُونے	وابَستہ	مُعلّم	تدرِیس	روز مرّہ
مُفِید	زرعی	عَدالت	معمار	قدر	

زندگی گُزارنے کے لیے انسان کو مُختلف چیزوں اور سہولتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان ضرورتوں کو پُورا کرنے کے لیے اِنسان جو کام کرتا ہے، وہ "پیشہ" کہلاتا ہے۔ اگر ہم اپنے اِردگرد کا جائزہ لیں تو ہمیں مختلف پیشوں سے وابَستہ مُختلف لوگ معاشرے کی خِدمت کرتے نظر آتے ہیں۔

آیئے! آج ہم اِن میں سے چند لوگوں سے آپ کی مُلاقات کرواتے ہیں:

اِن سے ملیے، یہ مِس شبانہ ہیں۔ یہ ایک اُستاد ہیں۔ یہ لوگوں کو تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ اُن کی تربیّت بھی کرتی ہیں۔ انھیں اپنے پیشے پر فخر ہے کیونکہ تدرِیس پیغمبرانہ پیشہ ہے اور نبی کریم ﷺ نے خود کو مُعلّم قرار دیا ہے۔

اب ملتے ہیں حَسن صاحب سے، جو ایک زرعی ماہر ہیں۔ یہ زراعت میں ہونے والی جدِید تبدِیلیوں سے کِسانوں کو آگاہ کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے کھیتوں سے بہترِین فصلیں اُگا سکیں۔

یہ رضا صاحب ہیں اور یہ انجینئر ہیں۔ یہ مُختلف عمارتوں، سڑکوں اور پُلوں کے نقشے بناتے ہیں۔ اِس کے علاوہ یہ بڑی بڑی مشینوں اور پُرزوں کو بنانے کے لیے نمُونے بھی تیار کرتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں سے سبق کی بلند خوانی درست تلفظ اور روانی سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو مختلف پیشوں کے نام اور ان کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔

اب ملتے ہیں مِس سارہ سے، جو ایک وکیل ہیں۔ یہ عدالت کے ذریعے سے بُرے کام کرنے والوں کو سزا دِلواتی ہیں۔ اسی طرح سے بے گُناہ لوگوں کو عدالت کے ذریعے سے اِنصاف بھی دِلواتی ہیں۔

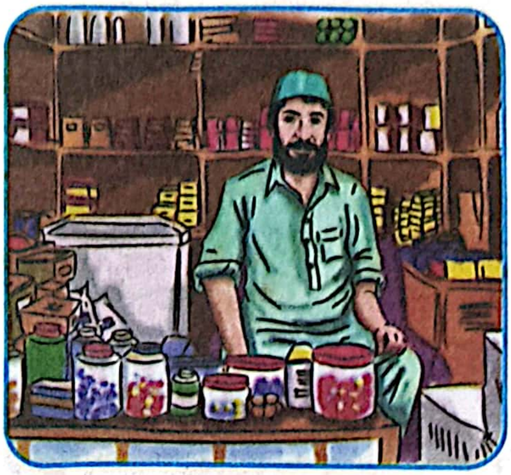

عامر صاحب دکان دار ہیں۔ یہ اپنی دُکان پر روزمرّہ ضرورت کی مُختلف اشیا فروخت کرتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- سبق "سب ہیں خاص" کا موضوع کیا ہے؟
- وکیل کیا کام کرتا ہے؟

اِن سے ملیے، یہ مِس عائشہ ہیں اور یہ ایک نرس ہیں۔ یہ ہسپتال میں بیماروں کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔

اِن کے علاوہ کئی دُوسرے پیشے بھی ہیں، جیسے: درزی کپڑوں کی سلائی کرتا ہے اور معمار مکان تعمیر کرتا ہے۔ بڑھئی لکڑی کا کام کرتا ہے اور خاکروب گلی، مُحلّوں اور سڑکوں کی صفائی کرتا ہے۔ ہواباز ہوائی جہاز اُڑاتا اور ڈاکٹر بیماروں کا علاج کرتا ہے۔ مُختلف کام کرنے والے یہ لوگ ہماری خِدمت کرتے ہیں۔ ہمیں اِن کی قدر کرنی چاہیے اور ہمیشہ اِنھیں عِزّت کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔

ہم نے سیکھا

- مُختلف لوگ مختلف پیشوں کے ذریعے سے مُلک وقوم کی خِدمت کرتے ہیں۔
- ہر پیشہ قابلِ عزّت اور قابلِ اِحترام ہوتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

بچوں کو بتائیں کہ ہر پیشہ قابلِ عزّت ہوتا ہے۔ ہمیں ہر پیشے سے وابستہ لوگوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔ بچوں سے کہیں کہ اگر وہ کسی اور پیشے کے بارے میں جانتے ہیں تو کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں۔

CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تربیت کرنا	اَخلاق اور آداب سکھانا	مُعلّم	اُستاد
تدرِیس	تعلیم دینا، پڑھانا	عدالت	جہاں لوگ کسی زیادتی یا ظُلم کے خلاف اِنصاف حاصل کرتے ہیں
وابَستہ	بندھا ہوا، جُڑا ہوا		

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

مُعلّم	وابَستہ	دیکھ بھال	نقشے	لکڑی

- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے خود کو ______ قرار دیا ہے۔
- نرس ہسپتال میں بیماروں کی ______ کرتی ہے۔
- بڑھئی ______ کا کام کرتا ہے۔
- انجینئر مُختلف سڑکوں، عمارتوں اور پُلوں کے ______ بناتا ہے۔
- ہمیں ہر پیشے سے ______ لوگوں کو عزّت کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو ان کا استعمال کرتے ہوئے جملے لکھنے کے لیے کہیں۔

CamScanner

۳۔ کالم (الف) میں دی ہوئی تصویروں کو کالم (ب) میں دیے ہوئے مُتعلقہ کاموں سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
	مُلک کی سَرحدوں کی حِفاظت کرتا ہے۔
	جُوتے بناتا اور مرمّت کرتا ہے۔
	گلی، محلّوں اور سڑکوں کی صفائی کرتا ہے۔
	لوہے کے اوزار بناتا ہے۔
	کپڑے سِیتا ہے۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) "پیشہ" کسے کہتے ہیں؟

(ب) ہر پیشہ کیوں اہم ہے؟

(ج) اُستاد کا پیشہ قابلِ فخر کیوں ہے؟

(د) زرعی ماہر کس طرح سے کسانوں کی مدد کرتا ہے؟

(ہ) آپ کا پسندیدہ پیشہ کون سا ہے اور کیوں؟

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپی میں لکھوائیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ دیے ہوئے اشعار غور سے سُنیں اور بتائیں کہ اِن میں کن کن پیشوں کا ذکر کیا گیا ہے اور اِن پیشوں کی ہماری زندگی میں کیا اہمیت ہے؟

تُم سے سارے کھیت ہرے ہیں
غلّے سے گودام بھرے ہیں

جو بھی چیز اُگائی، اُس کے
بازاروں میں دام کھرے ہیں

رِکشا، ریل، بسیں، موٹر
چلتی ہیں دن رات برابر

ایک تُمھارے بَل پر جاری
ہے اِن سب پہیّوں کا چکّر

پتّھر، اِینٹ، بجری، چُونا
تانبا، پیتل، لکڑی، سونا

تُم نے محنت کے جادو سے
کیسے اِن کو دیا قرینہ

(پروفیسر عنایت علی خاں)

۶۔ اسکول سے گھر واپس آتے ہوئے آپ مُختلف پیشوں سے وابستہ جن لوگوں کو دیکھتے ہیں، اُن کے بارے میں ساتھیوں کو بتائیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے حروف کی ترتیب درست کر کے مُتعلقہ پیشے کا نام لکھیں۔

مزے دار کھانے بنانے والا:	چ ر ب و ا ی	________
بال کاٹنے والا:	ج ح ا ج م	________
خط، پارسَل اور ضروری کاغذات لانے والا:	ڈ ی ا ک ا	________
ہمارے کپڑے دھونے والا:	و ی دھ ب	________
پودوں کی حفاظت کرنے والا:	ل ا ی م	________

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۵ اور ۶ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں، ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے پیشہ ور لوگوں کے نام پوچھ کر ان کے مُتعلقہ کاموں کے بارے میں پوچھیں۔ جیسے: بیماروں کا علاج کون کرتا ہے؟ (ڈاکٹر)

CamScanner

قواعد سیکھیں

اِسم نکرہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- باغ میں پُھول کِھلے ہیں۔
- میز پر قلم ہے۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ "باغ، پُھول، میز، قلم" اِسم نکرہ ہیں۔ کسی عام شخص، جگہ یا چیز کے نام کو "اِسم نکرہ" کہتے ہیں۔

اِسم معرفہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- بادشاہی مَسجِد لاہور میں واقع ہے۔
- پاکستان کا دارالحکُومت اِسلام آباد ہے۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ "بادشاہی مَسجِد، لاہور، پاکستان، اِسلام آباد، کراچی" اِسم معرفہ ہیں۔ کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو "اِسم معرفہ" کہتے ہیں۔

۸۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے اِسم معرفہ اور اِسم نکرہ چُن کر مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

دریائے سِندھ — اُستاد — کوئٹہ — پہاڑ

پنسل — صُوبہ پنجاب — کار — مُحترمہ فاطمہ جناح رحمتہ اللہ علیہ

اِسم معرفہ	اِسم نکرہ

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو الفاظ میں سے اِسم معرفہ اور دوسرے کو اِسم نکرہ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔

CamScanner

۹۔ خط کشیدہ الفاظ کے درست مُتضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- جنگ ہو یا ____________ ہمیشہ مُتحدّ رہنا چاہیے۔
- اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو دِن ____________ محنت کرو۔
- تیز دُھوپ میں درختوں کی ____________ اچھّی لگتی ہے۔
- انسان ہو یا ____________ سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔
- وہ بہادُر نہیں ____________ ہے۔

پڑھیں

۱۰۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

باہمّت جوانوں کے لیے فوج ایک پُرکشش پیشہ ہے۔ فوج کے کسی بھی شعبے سے تعلّق رکھنے والے افراد کا بُنیادی کام مُلک کی حفاظت کرنا ہے۔ فوجی جوان ہمیشہ وطن کی حفاظت کرنے اور وطن کے لیے ہر قسم کی قُربانی دینے کے لیے تیّار رہتے ہیں۔ ہمارے فوجی جوان پچھلے کُچھ عرصے سے دہشت گردوں کا بہادُری سے مُقابلہ کر رہے ہیں اور وطن کی خاطر اپنی جانیں قُربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں اور کیوں؟ آٹھ مربُوط جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۱۲۔ دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

دیکھ بھال	خدمَت	نمونے	بے گُناہ	فخر	پیشہ

آؤ کریں کام

۱۳۔ مُختلف پیشوں کی تصویریں اِکٹھی کر کے اُن کے پوسٹر بنائیں اور اُن سے متعلق دو دو جملے بولیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ میں دیا ہوا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ سوال نمبر ۱۱ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں، پھر تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو چارٹ، گلو اور متعلقہ پیشوں کی تصویریں فراہم کریں۔ بچوں کو ان کی مدد سے پیشوں سے متعلق پوسٹر بنانے کی ہدایات دیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو اپنا کام جماعت کے سامنے پیش کرتے ہوئے ہر پیشے سے متعلق دو دو جملے بولنے کے لیے کہیں۔

چالاک لومڑی اور چنٹو مُرغا

(سُنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- آپ کا پسندیدہ جانور کون سا ہے؟ پسند کی وجہ بتائیں۔
- وہ کون سا پرندہ ہے، جو صبح سویرے بانگ دیتا ہے؟
- آپ کو کس طرح کی کہانیاں پڑھنا اور سُننا پسند ہیں؟

دو دن سے مُسلسل بارِش ہو رہی تھی۔ جانور اور پرندے خوراک کی تلاش میں گھر سے باہر نہ نِکل سکے۔ آخر تیسرے دن بارِش رُک گئی اور بادَل چھٹ گئے۔

چِنٹو مُرغا بہت پریشان تھا کیونکہ وہ دو دِن سے کُھل کر بانگ نہیں دے سکا تھا۔ صُبح ہوتے ہی جو ہر طرف سُورج کی روشنی پھیلی تو وہ پر پھڑ پھڑاتا ہُوا باہر نکلا اور ایک اُونچے درَخت کی چوٹی پر جا پہنچا۔ اُس نے اپنے پروں کو پھیلایا اور زور زور سے بولا: ’’کُکڑُوں کُوں۔۔۔ کُکڑُوں کُوں۔‘‘ دو دِن بعد کُھل کر بانگ دینے کی وجہ سے وہ بہت خُوش ہوا۔ پھر کیا تھا، وہ اُوپر تلے بانگیں دینے لگا: ’’کُکڑُوں کُوں۔۔۔ کُکڑُوں کُوں۔‘‘ جیسے کہ رہا ہو کہ میں بہت خُوش ہوں۔

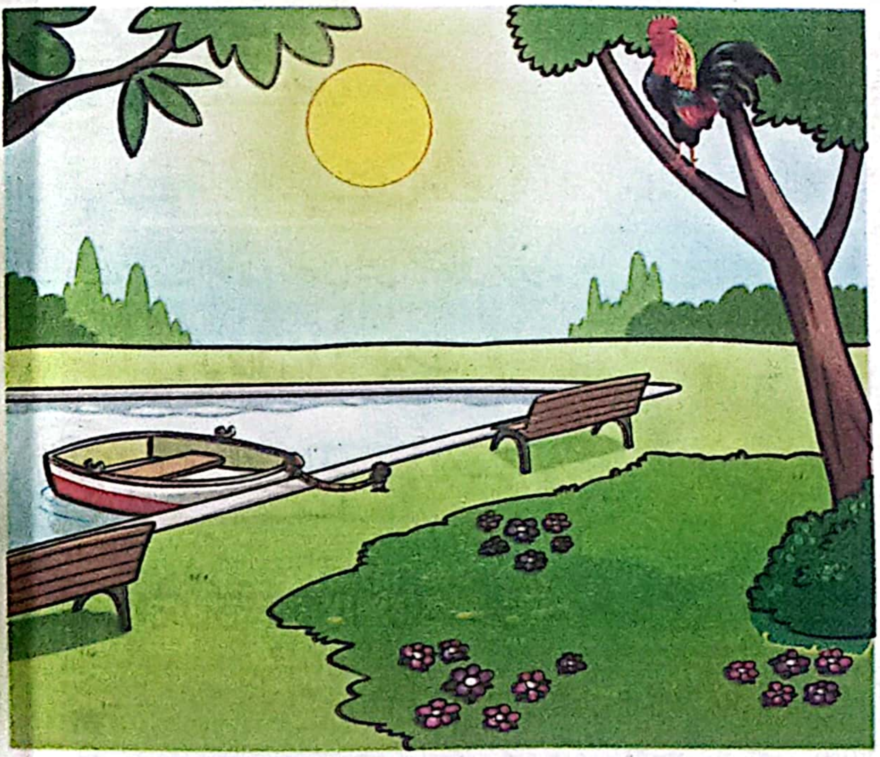

بی لومڑی کے کان میں یہ آواز پڑی تو وہ خُوشی سے اُچھل پڑی۔ وہ دو دِن سے بُھوکی تھی۔ دِل ہی دِل میں کہنے لگی: ’’آہا! آج تو اچھا شِکار مل گیا۔ وارے نیارے ہو جائیں گے۔ مزے سے کھاؤں گی۔‘‘ خُوشی سے اُچھلتی کُودتی اور پانی میں شپ شپ کرتی بی لومڑی وہاں پہنچی۔ یہ دیکھ کر وہ پریشان ہو گئی کہ مُرغا درخت کی چوٹی پر بیٹھا ہے۔ وہ درخت پر تو چڑھ نہیں سکتی تھی، اِس لیے مُرغے کو بے وقوف بنا کر نیچے اُتارنے کی ترکیب سوچنے لگی۔

آخر وہ کچھ سوچ کر بولی: ''بھائی مُرغے! میں نے آج ایک بہت اچھّی خبر سُنی ہے۔ کیا تُمھیں کُچھ معلُوم ہے۔'' مُرغے نے حیرانی سے پُوچھا: ''کیسی خبر؟ مُجھے تو کُچھ معلُوم نہیں۔'' یہ سُن کر لومڑی نے کہا: ''جنگل کے سب جانوروں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ آئندہ آپس میں مِل جُل کر رہیں گے۔ تُمھیں بھی مُجھ سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ موسم سُہانا ہے۔ آؤ، دونوں مل کر کھیلتے ہیں۔''

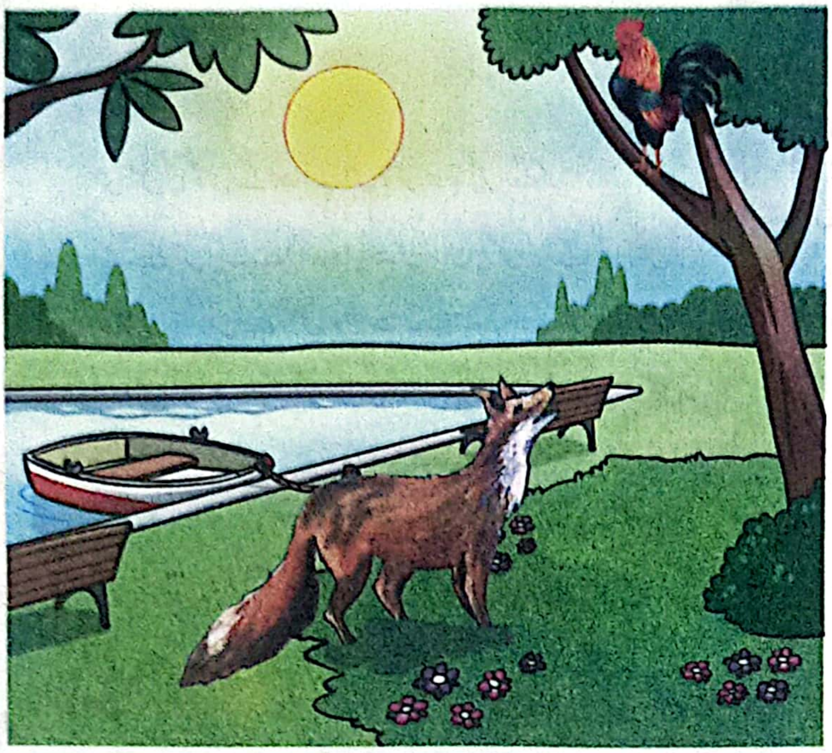

چِنٹو مُرغا بڑا ہوشیار تھا۔ اُس نے سوچا کہ لومڑی چالاکی دِکھا رہی ہے، کیوں نہ میں آج اِسے سبق سِکھاؤں۔ یہ سوچ کر وہ بولا: ''خبر تو بہت اچھّی ہے۔ وہ سامنے سے کُچھ شِکاری کُتّے آ رہے ہیں۔ جاؤ، اُنھیں بھی بُلا لاؤ، پھر مِل کر کھیلتے ہیں۔'' لومڑی نے جو شِکاری کُتّوں کا نام سُنا تو دُم دبا کر بھاگی۔ چِنٹو نے آواز دی: ''بی لومڑی! کہاں بھاگی جا رہی ہو؟ ٹھہرو، میں نیچے آتا ہُوں، پِھر سب مِل کر کھیلتے ہیں۔'' لومڑی بھاگتے بھاگتے بولی: ''نہیں، نہیں! ہوسکتا ہے کہ تُمھاری طرح اِن شِکاری کُتّوں نے بھی یہ خبر نہ سُنی ہو۔ میں پھر کسی وقت آؤں گی، خُدا حافظ!''

سمجھیں اور بتائیں

- مُرغا کیوں پریشان تھا؟
- جانور اور پرندے خوراک کی تلاش میں گھر سے باہر کیوں نہیں جا سکے تھے؟
- لومڑی نے مُرغے کو درخت پر بیٹھا ہوا دیکھ کر کیا سوچا؟
- لومڑی نے مُرغے کو کیا خبر سُنائی؟
- مُرغے نے کس طرح اپنی جان بچائی؟
- مُرغا نیچے اُتر آتا تو کیا ہوتا؟
- اگر آپ چِنٹو مُرغے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے اور کیوں؟

سبق ۷

ہم کیوں بُھول جاتے ہیں؟

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر اُن پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- تصاویر دیکھ کر اُن سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اُردو میں لکھے ہوئے کسی بھی پیغام یا علامت کو سمجھ کر روانی سے پڑھ سکیں۔
- نثر کو پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- اپنے ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ مسٹریس کے نام رخصت کی درخواست لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر کم از کم دس جملوں پر مُشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (ایک تا دس) کا درست استعمال کر سکیں۔
- فعل حال کی پہچان کر سکیں اور فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کر سکیں۔
- اِسمِ ضمیر کی نشان دہی کر سکیں۔
- روزمرہ اردو بول چال میں اعتماد سے حصہ لے سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کس سواری میں اسکول آتے جاتے ہیں؟
- گھر سے اسکول آتے ہوئے آپ راستے میں سڑک پر کیا کیا دیکھتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اُنیسویں صدی میں پہلی مرتبہ بجلی سے چلنے والے ٹریفک کے اِشاروں کا اِستعمال کیا گیا تھا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

CamScanner

ہم کیوں بُھول جاتے ہیں؟

تلفّظ سیکھیں

گُم صُم	ناخُوش گوار	قوانین	پٹّیاں	سَمتوں	فُٹ پاتھ

''حِنا بیٹا! کیا بات ہے؟ آپ اتنی چُپ چاپ سی کیوں بیٹھی ہیں؟'' حِنا کو گُم صُم دیکھ کر امّی جان نے پوچھا۔

حِنا: امّی جان! آج جب میں اسکُول سے گھر واپس آ رہی تھی تو میں نے سڑک پر ایک کار اور موٹر سائیکل کا حادثہ دیکھا۔ موٹر سائیکل سوار شدید زخمی تھا، اُس کے جِسم پر کئی چوٹیں آئی تھیں اور اُس کے سر سے خُون بھی بہ رہا تھا۔

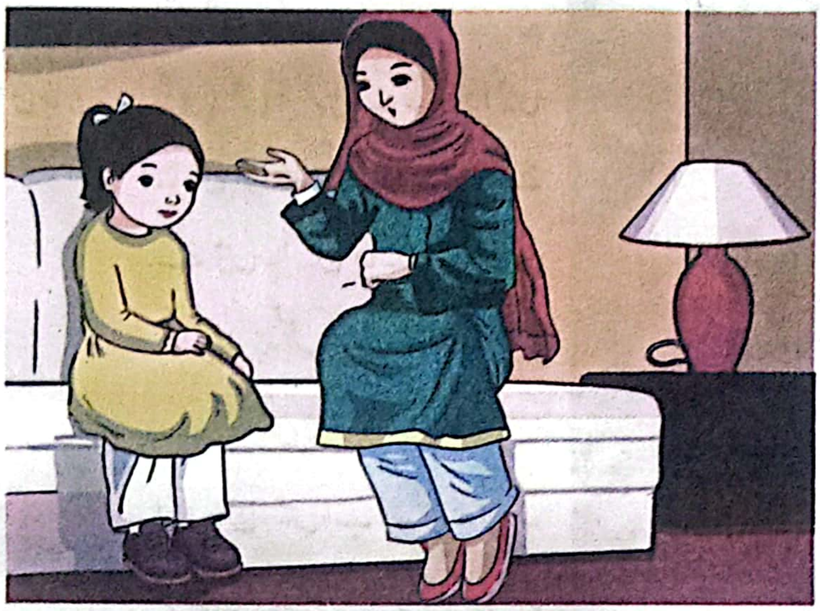

امّی جان: اوہو! یہ تو بہت بُرا ہُوا۔

حِنا: امّی جان! یہ حادثات کیوں ہوتے ہیں؟

امّی جان: بیٹا! جب لوگ ٹریفک کے اصُولوں کا خیال نہیں رکھتے تو ایسے ناخُوش گوار واقعات پیش آتے ہیں۔

حِنا: امّی جان! ٹریفک کے اصُول؟ یہ کیا ہوتے ہیں؟

امّی جان: سڑک پر گاڑی چلانے، سڑک پار کرنے اور سڑک پر چلنے کے کُچھ طریقے ہوتے ہیں، جو ٹریفک کے اصُول یا قوانین کہلاتے ہیں۔ مثال کے طور پر چوراہوں پر ٹریفک کی بتّیاں لگائی جاتی ہیں تاکہ مُختلف سَمتوں سے آنے والے لوگ باری باری گُزر سکیں۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ سب سے اُوپر سُرخ بتی ہوتی ہے۔ جب یہ روشن ہو جائے تو اِس کا مطلب ہوتا ہے کہ اس طرف سے آنے والی گاڑیاں رُک جائیں۔ بعض جلد باز لوگ سُرخ بتّی روشن ہونے کے باوجُود گاڑی نہیں روکتے۔ وہ تیز رفتاری سے آگے نکلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اِس کوشش میں گاڑیاں آپس میں ٹکرا جاتی ہیں۔ ان حادثوں میں لوگ زخمی ہو جاتے ہیں اور کبھی کبھار تو جان سے بھی ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: سبق کی خواندگی درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

CamScanner

حنا: اوہ، اچھا! اس کا مطلب ہے کہ یہ بتّیاں تو بہت اہم ہوتی ہیں امّی جان! یہ بتائیے کہ سڑک پر جو سفید اور سیاہ پٹّیاں بنی ہوتی ہیں، اُنھیں کیا کہتے ہیں؟

امّی جان: جی بیٹی! اِن پٹّیوں کو زیبرا کراسنگ کہتے ہیں۔ یہ جگہ پیدل سڑک پار کرنے والوں کے لیے بنائی جاتی ہے۔ جب گاڑیاں رُک جائیں تو سڑک ہمیشہ اِسی جگہ سے پار کرنی چاہیے۔ اِس کے علاوہ پیدل چلنے والوں کے لیے سڑک کے ساتھ ایک راستہ بنایا جاتا ہے، جسے "فُٹ پاتھ" کہتے ہیں۔ اگر پیدل چلنے والے زیبرا کراسنگ سے سڑک پار نہ کریں یا فُٹ پاتھ کے بجائے سڑک پر چلیں تو اِس سے بھی حادثے ہو سکتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- حنا نے اسکول سے گھر واپس آتے ہوئے سڑک پر کیا دیکھا؟
- سڑک پر حادثات کیوں ہوتے ہیں؟

حنا: امّی جان! ٹریفک کے قوانین تو بہت اہم ہیں۔

امّی جان: جی بالکل! ٹریفک کے قوانین ہماری ہی بھلائی کے لیے بنائے گئے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اِن قوانین پر عمل کریں تاکہ حادثات سے بچ سکیں۔

حنا: امّی جان! میں اب سمجھ گئی ہوں کہ ٹریفک کے قوانین پر عمل کرنا کتنا ضروری ہے۔ میں آئندہ خود بھی اِن اصولوں پر عمل کروں گی اور اپنی سہیلیوں کو بھی بتاؤں گی۔

ہم نے سیکھا

- قانون کا اِحترام بے حد ضروری ہے۔
- ٹریفک کے قوانین ہماری بھلائی کے لیے ہی بنائے جاتے ہیں۔
- ٹریفک کے قوانین کی خلاف ورزی سے حادثات رُونما ہوتے ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو ٹریفک کے قوانین کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ٹریفک کے قوانین کی پابندی کیوں ضروری ہے۔ بچوں کو فُٹ پاتھ اور زیبرا کراسنگ کے بارے میں بھی بتائیں۔

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جاری ہے اور ناقابل فروخت ہے

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حادثات	حادثے کی جمع، واقعہ، اچانک پیش آنے والی مُصیبت	قوانین	قانون کی جمع، اصُول و قواعد
		ناخُوش گوار	ناپسندیدہ
گُم صُم	چُپ چاپ، کھویا ہوا، خاموش	فُٹ پاتھ	پیدل چلنے کا راستہ

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے؟

''یہ حادثات کیوں ہوتے ہیں؟'' ____________

''سڑک کے قوانین ہماری ہی بھلائی کے لیے بنائے گئے ہیں۔'' ____________

''ٹریفک کے اصُول کیا ہوتے ہیں؟'' ____________

''بعض جلد باز لوگ سُرخ بتّی روشن ہونے کے باوجود گاڑی نہیں روکتے۔ ____________

''میں آئندہ خود بھی اِن اصُولوں پر عمل کروں گی اور اپنی سہیلیوں کو بھی بتاؤں گی۔'' ____________

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعدازاں بچوں کو ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیراگراف لکھنے کی ہدایت دیں۔
یہ کام گروہی صُورت میں کروائیں۔ درست پیراگراف لکھنے والے گروہ کو شاباش دیں۔
سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

۳۔ کالم (الف) میں دیے ہوئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے ہوئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
سُرخ بتّی	سڑک پیدل پار کرنا
فُٹ پاتھ	چل پڑنا
سبز بتّی	رُک جانا
زیبرا کراسِنگ	پیدل چلنا

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) سُرخ بتّی جل رہی ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(ب) ''زیبرا کراسِنگ'' کسے کہتے ہیں؟

(ج) سڑک پر پیدل چلتے ہوئے کہاں چلنا چاہیے؟

(د) آپ کے خیال میں تینوں بتّیوں میں سے زیادہ اہمیّت کس بتّی کی ہے اور کیوں؟

(ہ) سڑک پر حادثات سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تا کہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے سوالوں کے جواب پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔

CS CamScanner

مل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور چند جملوں میں بتائیں کہ اس حادثے کی کیا وجوہات تھیں؟ نیز اس حادثے سے کیسے بچا جا سکتا تھا؟

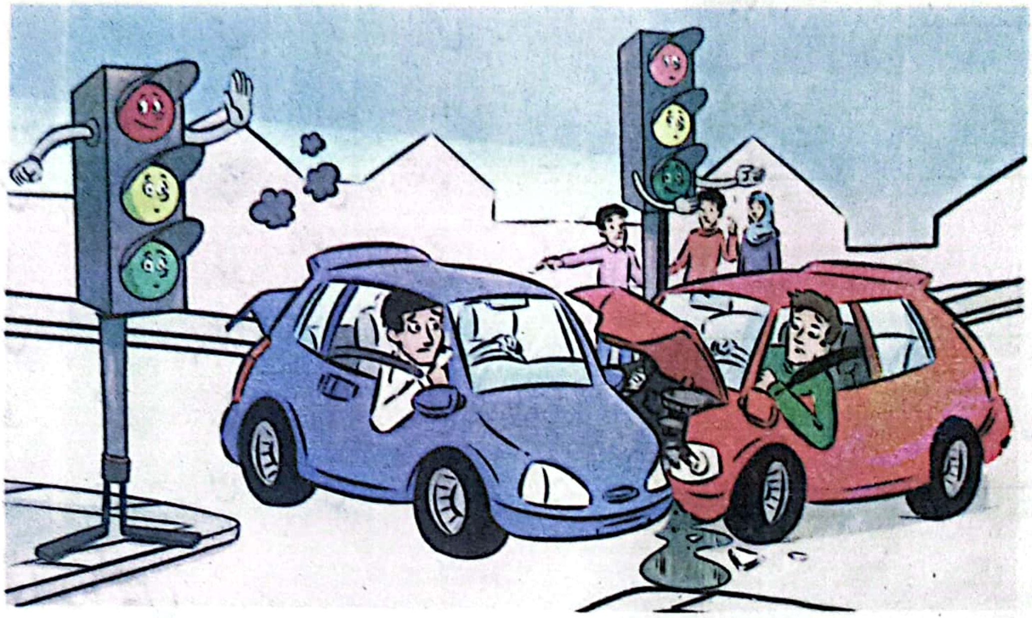

۶۔ دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ہارن بجانا منع ہے۔

آگے اسکول ہے۔

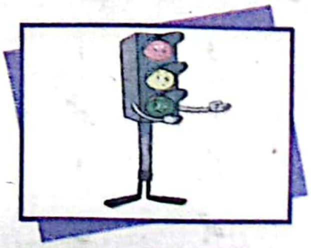

چل پڑو۔

یہاں گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔

سوالات

- کیا آپ نے کبھی سڑک پر یہ نشانات دیکھے ہیں؟
- سبز بتّی روشن ہو اور ٹریفک نہ چلے تو کیا ہوگا؟
- آپ کے خیال میں کن کن جگہوں پر ہارن نہیں بجانا چاہیے؟
- گاڑی کن کن جگہوں پر کھڑی نہیں کرنی چاہیے؟
- اگر کوئی اِن نشانات پر عمل نہ کرے تو کیا ہوگا؟
- اسکول کے قریب گاڑی کی رفتار آہستہ کیوں کرنی چاہیے؟

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ کے تحت دیے ہوئے اشاروں سے متعلق بچوں سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی یہ اشارے کہیں دیکھے ہیں؟ بچوں کو اشاروں کا مفہوم بتائیں اور پھر ان سے متعلقہ سوالات پوچھیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ دی گئی مثال کے مطابق معمّے میں سے سواریوں کے نام تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

ٹ	ج	ہ	ا	ز
ر	ب	س	ر	س
ک	ا	ر	ے	ا
ش	ذ	ج	ل	ء
ا	آ	ی	گ	ی
س	ب	پ	ا	ک
ط	ص	ع	ڑ	ل
ق	ف	ن	ی	م

جہاز ________ ________

________ ________

________ ________

________ ________

قواعد سیکھیں

۸۔ معمّے میں سے اسم ضمیر تلاش کر کے نیچے لکھیں اور پھر انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

ا	و	ت	آ	پ
نھ	ہ	مھ	ے	ل
و	م	ے	ا	ل
ل	جھ	ل	س	ن
ر	ے	د	ھ	ر

اِسم ضمیر

____
____
____
____
____
____

جملے

____
____
____
____
____
____

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے اِسم ضمیر کی تعریف پوچھیں۔ اس کے بعد بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں معمّے میں سے اِسم ضمیر تلاش کرنے اور ان کے گرد دائرہ لگانے کے لیے کہیں۔ دونوں گروہوں کو تین تین اِسم ضمیر تفویض کر دیں۔ ایک گروہ باری باری متعلقہ اِسم ضمیر بولے اور دوسرا گروہ ان کے جملے بنائے۔ اسی طرح سے پھر یہ سرگرمی دوسرا گروہ پہلے گروہ کے ساتھ کرے۔

فعل حال

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- سلمان روز اسکول جاتا ہے۔
- امّی جان کھانا پکاتی ہیں۔

اُوپر دیے ہوئے جملے کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں ظاہر کر رہے ہیں۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں پایا جائے، "فعل حال" کہلاتا ہے۔

۹۔ مثال کے مطابق فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کر کے لکھیں۔

فعل ماضی	فعل حال
مثال: عائشہ نے نماز پڑھی۔	عائشہ نماز پڑھتی ہے۔
لڑکوں نے فُٹ بال کھیلا۔	________________
مالی نے پودوں کو پانی دیا۔	________________
سارہ نے تصویریں کھینچیں۔	________________
حامد نے کِتاب خریدی۔	________________
لڑکیوں نے سبق یاد کِیا۔	________________

پڑھیں

۱۰۔ دیے ہوئے پیغامات درست تلفظ سے پڑھیں۔

- کُوڑا کُوڑے دان میں ڈالیں۔
- سڑک ہمیشہ زیبرا کراسِنگ سے پار کریں۔
- سڑک پار کرتے وقت دائیں، بائیں ضرور دیکھیں۔
- ہمارا مُلک ہمارا گھر ہے، اسے صاف سُتھرا رکھیں۔
- کبھی کسی اَجنبی سے کوئی چیز لے کر مَت کھائیں۔
- پانی کا اِستعمال اِحتیاط سے کریں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ آپ کی پسندیدہ سواری کون سی ہے اور کیوں؟ اس کے بارے میں دس مربُوط جملے لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو فعل حال کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالیں دیں۔ بچوں سے گزرے ہوئے دن اور موجودہ دن سے متعلق چار چار جملے لکھوائیں اور ان کی مدد سے فعل ماضی اور فعل حال کی پہچان کرائیں۔ سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے ہوئے پیغامات بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔ بعدازاں بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک کو ماحول سے متعلق اور دوسرے کو وقت کی پابندی سے متعلق دو دو پیغامات لکھنے اور جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۱۱ سے متعلق بچوں سے پہلے بات چیت کریں اور ان کے جوابات لیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

درخواست نویسی

ایسی تحریر جس میں کوئی شخص اپنی ضرورت یا مقصد کسی ذمّہ دار شخص سے بیان کر کے مدد کے لیے کہتا ہے "درخواست" کہلاتی ہے۔ جیسے اگر کسی ضروری کام کے لیے اسکول سے رُخصت لینی ہو تو ہم ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو درخواست لکھتے ہیں۔

درخواست کا نمونہ:

بخِدمت جناب ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ پرائمری اسکول ____________

عُنوان: ____________

جنابِ عالی!

____

____

____

عین نوازش ہوگی۔

درخواست گُزار

جنا احمد

جماعت سوم

رول نمبر ۱۱

۱۰۔ دسمبر ۲۰۲۱ء

۱۲۔ اپنے ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس کے نام ضروری کام کے لیے رُخصت کی درخواست لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۳۔ گتّے کے خالی ڈبّوں کی مدد سے ٹریفک کی تینوں بتّیاں، زیبرا کراسنگ اور فُٹ پاتھ بنائیں۔ بعدازاں اپنا کام کمرہ جماعت میں پیش کرتے ہوئے ہر ایک سے متعلق چند جملے بولیں۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو درخواست لکھنے کا طریقہ اور درخواست کے اہم نکات اچھّی طرح سے سمجھائیں۔ بعدازاں درخواست لکھنے میں ان کی رہنمائی کریں۔

سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے پانچ گروہ بنادیں۔ ہر گروہ کو گتے کے خالی ڈبے، رنگ دار مارکر، گلو اور قینچی فراہم کریں۔ ہر گروہ کو بتادیں کہ انھیں ان کی مدد سے کیا بنانا ہے۔ ایک گروہ ایک چیز بنائے۔ بعدازاں ہر گروہ میں سے کسی ایک بچے کو متعلقہ بتّی، زیبرا کراسنگ یا فُٹ پاتھ کا کردار ادا کرنے اور اس سے متعلق چند جملے بولنے کے لیے کہیں۔ بچوں کو استعمال شدہ فالتو اشیا کی مدد سے کارآمد چیزیں بنانے کی ترغیب دیں۔ جیسے: خالی بوتلوں سے گُل دان بنانا، انڈوں کے چھلکوں کی مدد سے چہرے بنانا، سوکھے پتّوں سے عید کارڈ بنانا، وغیرہ۔

سبق ۸

شام

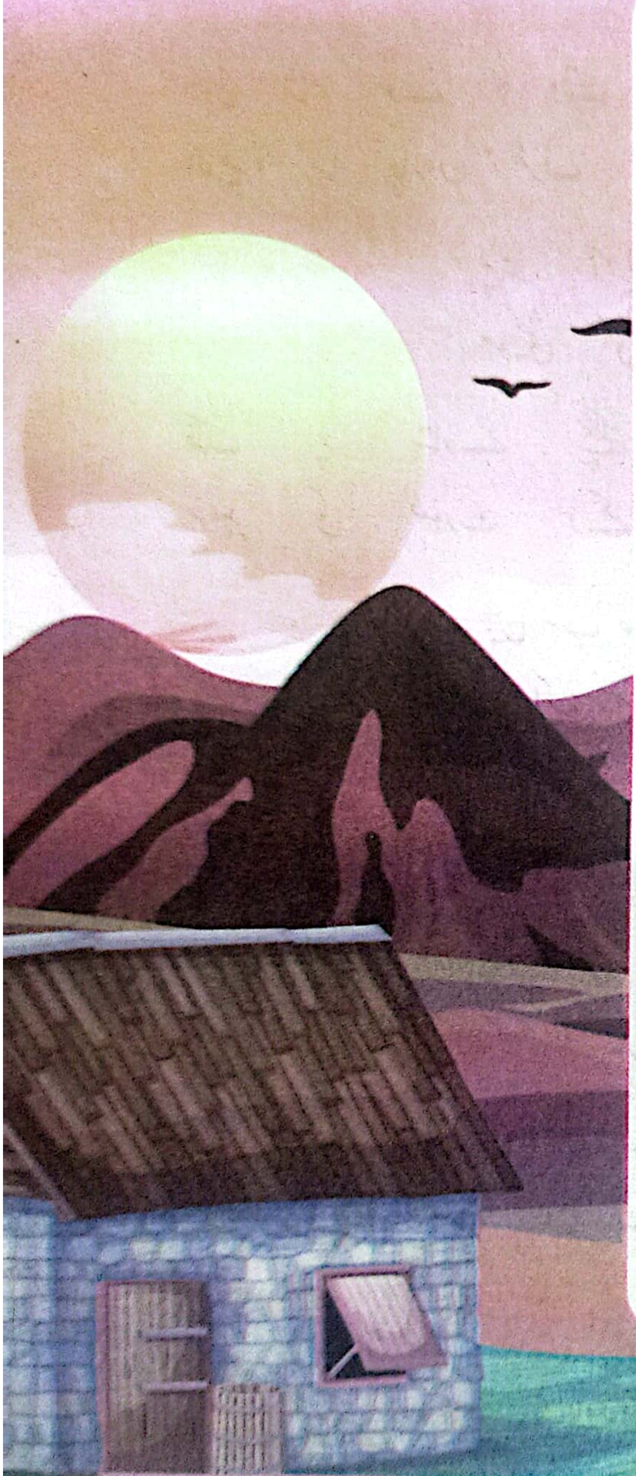

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت پڑھ کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔
- ایک سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ کر/بول کر لکھ سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ/سُن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- روزمرّہ زندگی میں بجلی اور پانی کے درست اِستعمال سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- روزمرّہ گُفتگو سُن کر زبان کے صحیح یا غلط ہونے میں امتیاز کر سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ صُبح کس وقت جاگتے ہیں اور کیا کیا کام کرتے ہیں؟
- شام ہوتے ہی پرندے کہاں چلے جاتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- سُورج ایک ستارہ ہے، جو روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

شام

تلفظ سیکھیں

پرِند | آشیانے | فلک | جَواہِر | سَرا | عَجَب

ہُوئی شام سونے کا وقت آ گیا
اندھیرا سا چاروں طرف چھا گیا

پرِند آشیانے میں جانے لگے
مویشی بھی جنگل سے آنے لگے

فلک پر سِتارے چمکنے لگے
جَواہِر کی صُورت دَمکنے لگے

ہیں سب صاف سُتھرے اور نکھرے ہوئے
ہر اِک سَمت موتی سے بِکھرے ہوئے

مُسافر نے کھولی سَرا میں کمر
ہے پردیس میں جو، یہی اس کا گھر

ہُوا اِس طرح سارا بازار بند
کہ آنکھیں کرے جیسے بیمار بند

غرض یہ کہ دُنیا میں آئی ہے شام
خُدا نے عَجَب شے بنائی ہے شام

(شفیع الدّین نیّرؔ)

ٹھہریں اور بتائیں

- تارے دن کے وقت کہاں چلے جاتے ہیں؟
- ہم کس وقت سوتے ہیں؟

ہم نے سیکھا

- شام ہوتے ہی پرندے اپنے گھونسلوں میں واپس چلے جاتے ہیں۔
- دِن ڈھلتا ہے تو مُختلف کاروبار بند ہو جاتے ہیں۔
- آسمان پر چاند اور تارے چمکنے لگتے ہیں، جن کی بدولت آسمان بہت خُوب صُورت لگتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: نظم کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور معانی بتائیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ دن اور رات کا بدلنا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ بچوں سے ہم آواز الفاظ کی تعریف پوچھیں۔ بعد ازاں بچوں کو نظم میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے بتانے کے لیے کہیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آشیانہ	ٹھکانہ، گھونسلا	پردیس	اجنبی مُلک
جَواہِر	قیمتی پتھر	سَمت	جانب، طرف
سَرا	سرائے، ٹھہرنے کی جگہ	فلک	آسمان
دمکنا	چمکنا	کمر	پیٹی، پٹکا
عَجَب	انوکھی، نرالی	پرِند	پرندہ

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
فلک پر سِتارے چمکنے لگے	ہے پردیس میں جو، یہی اُس کا گھر
ہوئی شام سونے کا وقت آ گیا	جَواہِر کی صُورت دمکنے لگے
مُسافر نے کھولی سَرا میں کمر	خُدا نے عَجَب شے بنائی ہے شام
غرض یہ کہ دُنیا میں آئی ہے شام	اندھیرا سا چاروں طرف چھا گیا

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں۔ سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے نظم کے اہم نکات سنیں، بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

۳۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

ہُوا اِس طرح سارا ______ بند	شہر	بازار
ہوئی ______ سونے کا وقت آ گیا	صُبح	شام
ہر اِک سَمت ______ سے بکھرے ہوئے	ہیرے	موتی
______ آشیانے میں جانے لگے	پرِند	چرِند

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شام کے وقت شاعر نے سِتاروں کے چمکنے کو کس چیز کے مانند قرار دیا ہے؟

(ب) شاعر نے نظم میں شام ہونے کی کیا کیا نشانیاں بتائی ہیں؟

(ج) شام ہونے پر مُسافر کیا کرتا ہے؟

(د) دن اور رات کا بدلنا اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے، کیسے؟ دو جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

(ہ) نظم میں بیان کیے گئے مُختلف مناظر میں سے آپ کو کون سا نظّارہ زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دیے ہوئے جملے غور سے سنیں اور درست جملوں کی نشان دہی تالی بجا کر کریں۔

آپ جائیں۔	آپ جاؤ۔
مُجھے آج تک ان سے ملنے کا موقع نہ ملا۔	مُجھے آج تک اُن سے ملنے کا موقع نہیں ملا۔
آپ مُجھ سے کیا کہنا چاہتے ہیں؟	آپ مُجھ کو کیا کہنا چاہتے ہیں؟
دیکھتے ہی دیکھتے یہ کیا ہوا۔	دیکھتے ہی دیکھتے یہ کیا ہو گیا۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ میں دیے ہوئے جملے باری باری بچوں کو سنائیں۔ بچوں کو جملے سن کر درست جملوں کی نشان دہی تالی بجا کر کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے علاوہ بچوں کو روزمرہ کے لحاظ سے گفتگو میں کی جانے والی اغلاط کے بارے میں بھی بتائیں۔

CamScanner

لفظوں کا کھیل

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ معمّے میں سے تلاش کر کے ان کے سامنے لکھیں۔

گ	چ	ہ	ر	چ
و	م	و	س	ا
ل	ک	ا	ت	ہ
ج	ن	ا	م	ت
س	ا	ر	ے	ا
ب	ن	ا	ء	ے

دمکنا	
تارے	
صبا	
راحت	
کِھلائے	
کھول	

قواعد سیکھیں

۸۔ دیے ہوئے الفاظ کے درست مُترادف کے گرد دائرہ لگائیں۔

الفاظ	مُترادف	
شب	رات	صُبح
تَن دُرست	بیمار	صِحت مند
اَنجم	چاند	سِتارہ
گُلستان	باغ	جنگل
شُہرت	گُمنامی	مشہوری

سوال نمبر ۷ کے تحت دیا ہوا معما تختۂ تحریر پر بنا دیں۔ بچوں کے تین گروہ بنا کر ان میں دیے ہوئے الفاظ کی پرچیاں تقسیم کر دیں۔ ایک گروہ کے حصے میں دو الفاظ کی پرچیاں آئیں۔ انھیں معمّے میں سے ان الفاظ کے ہم آواز تلاش کرنے اور تختۂ تحریر پر متعلقہ الفاظ کے سامنے لکھنے کے لیے کہیں۔ درست الفاظ تلاش کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
رحمتوں	رحمت	مسجدوں	مسجد

اُوپر دیے ہوئے واحد الفاظ کے آخر میں ''وں'' لگا کر ان کی جمع بنائی گئی ہے۔ بعض واحد اِسموں کے آخر میں ''وں'' لگا کر ان کی جمع بنائی جاتی ہے۔ جیسے بازار سے بازاروں، امام سے اماموں، وغیرہ۔

۹۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ابّو جان نے الگ الگ ____________ میں پھل ڈالے۔ — تھیلا
- درخت پر ____________ کے گھونسلے تھے۔ — چڑیا
- رات کو آسمان ____________ کی روشنی سے جگمگا رہا تھا۔ — سِتارہ
- درخت سبز ____________ سے بھرا ہوا تھا۔ — پتّا

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ہمیں چاہیے کہ جب بھی کسی سے ملیں تو السّلام علیکم کہیں اور سلام کے جواب میں وعلیکم السّلام کہیں۔ پانی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ دانت صاف کرتے ہوئے اور مُنھ ہاتھ دھوتے وقت پانی ضائع نہ کریں۔ پینے کے لیے ہمیشہ صاف پانی کا اِستعمال کریں۔ کمرہ جماعت اور گھر میں صفائی کا خیال رکھیں۔ جب بھی کمرے سے باہر آئیں تو بتّی اور پنکھے بند کر دیں۔ وقت پر اُٹھیں اور اسکول جائیں۔ پڑھنے اور کھیلنے کا وقت مقرّر کریں۔ اِستعمال کے بعد اپنی ہر چیز مُطلوبہ جگہ پر رکھیں۔ اپنے دوستوں اور بہن بھائیوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے اُن کی پسند کا خیال رکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو (وں) کے مطابق الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ واحد بولے اور دوسرا گروہ قاعدے (وں) کے مطابق ان کی جمع بتائے۔ سوال نمبر ۱۰ کے تحت دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں سے عبارت کے متعلق سوالات پوچھیں۔ بچوں کو صاف پانی پینے کی ترغیب دیں اور انھیں پانی کو صاف رکھنے کے طریقوں سے آگاہ کریں۔ جیسے: پانی اُبال کر پینا، پانی ڈھانپ کر رکھنا، وغیرہ۔

CamScanner

- پانی اِستعمال کرتے وقت کیا اِحتیاط کرنی چاہیے؟
- پڑھنے اور کھیلنے کا وقت مقرّر کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- دُوسروں کی پسند کا خیال رکھنا کیوں ضروری ہے؟
- اِس عبارت میں جن اچھّی عادات کا ذکر کیا گیا ہے، ان میں سے کون کون سی عادات آپ میں موجود ہیں؟

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں اور چند جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ آپ اِن اوقات میں کون کون سے کام کرتے ہیں؟

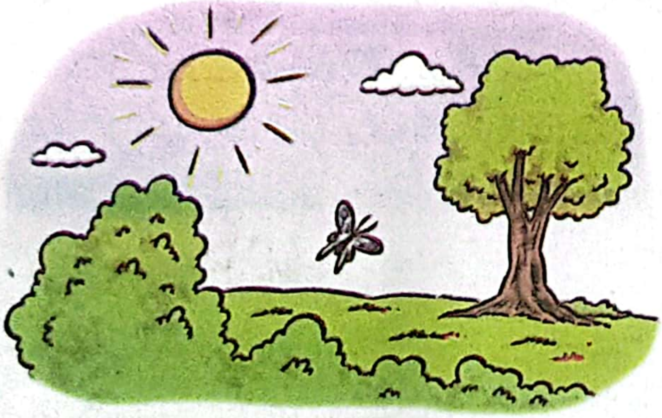

آؤ کریں کام

۱۲۔ میز پر ایک گلوب/گیند رکھ کر اُس کی ایک طرف سورج کی طرح موم بتّی/ ٹارچ جلائیں۔ اب گلوب/گیند کو گھمائیں اور مُشاہدہ کریں کہ زمین کے کس حصّے پر صُبح اور کس حصّے پر رات ہے۔ بعدازاں چند جملوں میں بتائیں کہ رات اور دِن کیسے بنتے ہیں؟

۱۳۔ لائبریری، بچّوں کے رسائل، انٹرنیٹ یا دیگر ذرائع ابلاغ کی مدد سے مناظرِ فطرت پر کوئی نظم پڑھیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو دن اور دوسرے گروہ کو رات کا منظر تفویض کریں۔ بچوں کو آپس میں بات چیت کرنے اور دن اور رات میں کیے جانے والے کاموں کے بارے میں بتانے کے لیے کہیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنادیں۔ کمرہ جماعت کی کھڑکیاں اور دروازے بند کر کے گلوب/گیند میز پر رکھ کر اس کی ایک طرف موم بتّی/ ٹارچ جلا دیں۔ ہر گروہ سے کہیں کہ وہ باری باری گلوب/گیند کو گھمائیں اور مشاہدہ کریں کہ سورج کی روشنی زمین کے جن حصّوں پر پڑ رہی ہے، اس کے نتیجے میں زمین پر کیا تبدیلیاں آ رہی ہیں۔ بعدازاں ہر گروہ کو اپنے مشاہدے کی روشنی میں جماعت کے سامنے بتانے کے لیے کہیں کہ دن اور رات کیسے بنتے ہیں۔

CamScanner

سبق ۹

اللہ تعالیٰ کا اِنعام

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- توجہ سے سن کر اپنے ردِّعمل/خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- سبق پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- فعل مُستقبل کو پہچان سکیں۔ نیز جملوں کو فعل مُستقبل میں تبدیل کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُتضاد الفاظ کو سمجھ کر بول/لکھ سکیں۔
- گھر، اسکول، محلّے، مسجد/عبادت گاہ، پارک، تفریحی مقامات وغیرہ سے متعلقہ چیزوں کا خیال رکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کا پسندیدہ تہوار کون سا ہے؟
- مُسلمان سال میں کتنی عیدیں مناتے ہیں؟ نام بتائیں۔
- آپ عید کی خُوشیوں میں دوسروں کو کیسے شامل کرتے ہیں؟
- آپ عید کی تیّاریاں کیسے کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- عیدُ الفِطر یکم شوّال کو منائی جاتی ہے۔ عیدُالفطر کی نماز سے پہلے غریبوں کو فطرانہ دیا جاتا ہے۔
- کرِسمس اور ایسٹر مسیحیوں کے، بیساکھی سکھوں کا، دِیوالی اور ہولی ہندوؤں کے تہوار ہیں۔

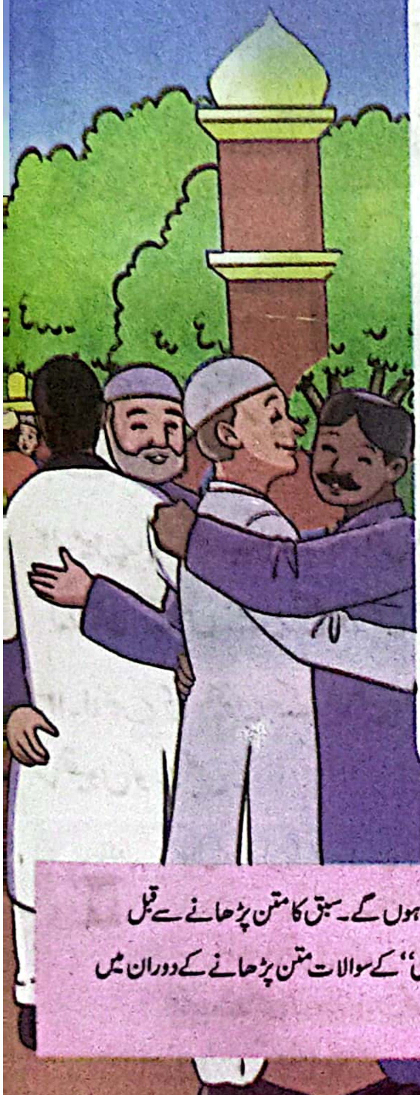

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

اللہ تعالیٰ کا اِنعام

تلفّظ سیکھیں

دُوربِین	خُوش خبری	عِیدگاہ	بِھیڑ	ضَرُورت مَند	مَسَرّت	بارِیک

آج اُنتیسوں روزہ تھا۔ افطاری کے بعد نمازِ مغرب ادا کر کے سب گھر والے چاند دیکھنے کے لیے چھت پر چلے گئے۔

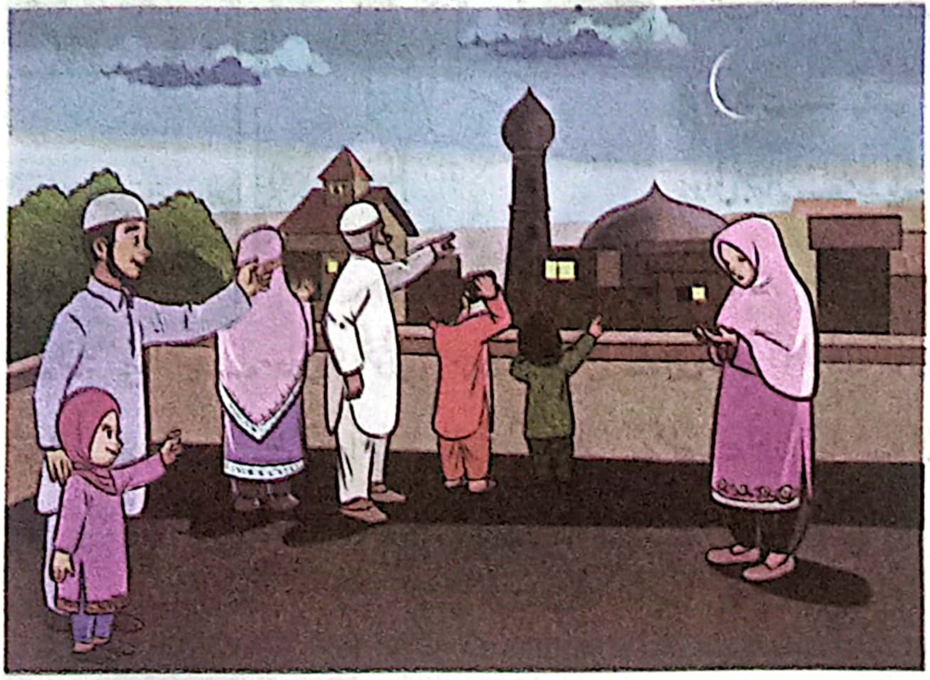

آسمان پر ہلکے ہلکے بادَل تھے، اِس لیے یاسر اپنی دُوربِین بھی لے آیا اور چاند ڈھونڈنے لگا۔ ''وہ رہا چاند!'' یاسر نے خُوشی سے چِلّا کر کہا۔ ''کہاں ہے بھائی؟ مُجھے تو دِکھائی نہیں دے رہا۔'' اُس کی چھوٹی بہن فاطمہ نے کہا۔ ''مَسجِد کے مِینار کی دائیں طرف دیکھو۔'' یاسر نے اپنی دُوربِین فاطمہ کو دیتے ہوئے کہا۔

سب نے باری باری چاند دیکھ کر دُعا مانگی اور ایک دوسرے کو مُبارک دی۔ بارِیک سا چاند آسمان پر چمکتا ہوا عید کی خُوش خبری دے رہا تھا۔ ہر کوئی خُوش تھا۔ جلد ہی سب عید کی تیّاریوں میں مگن ہو گئے۔ امّی جان نے فاطمہ کو مہندی لگائی اور نئے کپڑے اِستری کر دیے۔

عِیدُ الفِطر کی صُبح بہت روشن تھی۔ عید کی صُبح بچّوں اور بڑوں نے نہا دھو کر نئے کپڑے پہنے، خُوشبو لگائی اور سِوَیّاں کھا کر عید کی نماز ادا کرنے عِیدگاہ چلے گئے۔ عید کی نماز کے بعد سب لوگ ایک دُوسرے سے گلے مِلے اور عید کی مُبارک دی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- سب گھر والے چھت پر کیوں گئے؟
- عید کی صُبح سب گھر والوں نے کیا کیا؟

عیدگاہ سے واپس آکر ابّو جان نے بچّوں کو عیدی دی۔ ابّو جان نے دوپہر کے کھانے پر آس پاس رہنے والے چند ضرورت مند لوگوں کو گھر پر بُلایا۔ امّی جان نے اُن کے بچّوں کو بھی عیدی دی اور انھیں عید کی خوشیوں میں شریک کیا۔

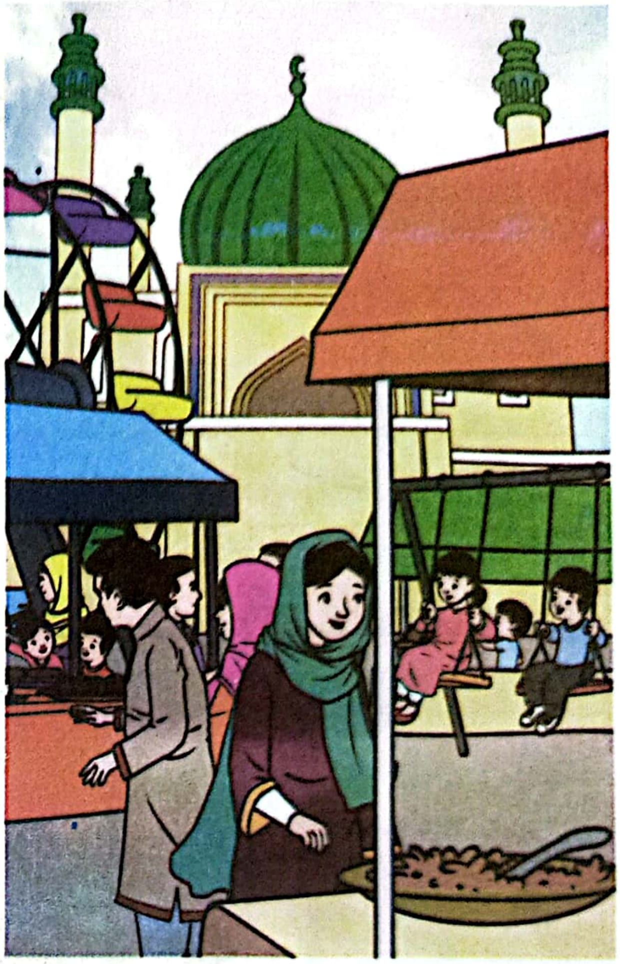

شام کو ابّو جان، یاسر اور فاطمہ کو عید میلے میں لے گئے۔ میلے میں بہت بِھیڑ تھی۔ ایک طرف کھانے پینے اور کھلونوں کی دُکانیں تھیں۔ دوسری طرف مُختلف جُھولے لگے ہوئے تھے اور مداری کرتب دِکھا رہے تھے۔ یاسر اور فاطمہ نے جُھولے لیے۔ واپسی پر ابّو جان نے بچّوں کو آئس کریم کِھلائی، فاطمہ کو گُڑیا اور یاسر کو ہوائی جہاز لے کر دیا۔ یاسر اور فاطمہ نے ابّو جان کا شکریہ ادا کیا۔

یاسر نے کہا: ''ابّو جان! آج ہمیں بہت مزہ آیا۔'' ابّو جان نے کہا: ''بیٹا! عید کے معانی ہی خوشی، مسرّت اور جشن کے ہیں۔ عیدُ الفِطر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مُسلمانوں کے لیے رمضان شریف کے روزے رکھنے کا اِنعام ہے۔'' یہ سُن کر فاطمہ کے مُنھ سے نکلا: ''پیارے اللہ جی! اتنا اچھا اِنعام دینے پر آپ کا بہت شکریہ۔''

ہم نے سیکھا

- عیدُ الفِطر مُسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے رمضان شریف کے روزے رکھنے کا اِنعام ہے۔
- عید کے دن غُسل کرنا، نئے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا اور میٹھا کھانا سنّت ہے۔
- عید کی خُوشیوں میں ان لوگوں کو بھی شامل کرنا چاہیے جو زیادہ استطاعت نہیں رکھتے۔

برائے اساتذۂ کرام

متن کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچّوں سے کروائیں۔ بچّوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ عیدُ الفِطر اللہ تعالیٰ کا اِنعام ہے۔ ہمیں یہ دن بھرپور طریقے سے منانا چاہیے اور اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ بچّوں کو بتائیں کہ ہمیں عید کی خوشیوں میں سب کو شریک کرنا چاہیے کیونکہ خُوشیاں بانٹنے سے بڑھتی ہیں۔ بچّوں سے پوچھیں کہ وہ اپنے مسلمان دوستوں اور ہم جماعت ساتھیوں کو عید کی مبارک باد کیسے دیتے ہیں۔ نیز بچّوں کو بتائیں کہ اگر ان کی جماعت میں کسی دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے بچے ہیں تو انھیں ان کی خوشیوں میں بھی شریک ہونا چاہیے۔ بچّوں کو بتائیں کہ ہندوؤں کے مشہور تہوار دِیوالی اور ہولی ہیں۔ مسیحیوں کے تہوار کرسمس اور ایسٹر ہیں۔ اسی طرح سے سکھ بیساکھی کا تہوار مناتے ہیں۔

CamScanner

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابلِ فروخت ہے

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِھیڑ	ہجوم	بارِیک	پتلا، نازُک
خُوش خبری	اچھّی خبر	مُسرّت	خُوشی
عِیدگاہ	وہ جگہ جہاں عید کی نماز پڑھتے ہیں	دُوربین	ایسا آلہ جس کی مدد سے دُور کی چیزیں قریب دکھائی دیتی ہیں

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- یاسر عید کی نماز پڑھنے کے لیے گیا: اسکول / عِیدگاہ
- آج روزہ تھا: تیسواں / اُنتیسواں
- یاسر اپنی لے آیا: دُوربین / خُوردبین
- فاطمہ کو مہندی لگائی: دادی جان نے / امّی جان نے
- آس پاس رہنے والے چند ضرورت مند لوگوں کو گھر پر بُلایا: ابّو جان نے / دادا جان نے

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

۳۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے؟

- ''مَسجِد کے مینار کی دائیں طرف دیکھو۔'' ____________
- ''عِید کے معانی ہی خُوشی، مسرّت اور جشن کے ہیں۔'' ____________
- ''وہ رہا چاند!'' ____________
- ''کہاں ہے بھائی؟'' ____________
- ''ابّو جان! آج ہمیں بہت مزہ آیا۔'' ____________

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) یاسر اور فاطمہ عید کے دن ابّو جان کے ساتھ کہاں گئے؟

(ب) عید کا چاند کس طرح کا ہوتا ہے؟

(ج) ابّو جان نے بچّوں کو کیا کیا خرید کر دیا؟

(د) روزے رکھنے کا کیا اِنعام ہے؟

(ہ) آپ کو عید کے دِن کون کون سے کام کرنا پسند ہیں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ عید کیسے مناتے ہیں اور اس دن کیا خاص اِہتمام کرتے ہیں؟

۶۔ آپ کا پسندیدہ تہوار کون سا ہے اور کیوں؟ اِس موضُوع پر جماعت میں بات چیت کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمیوں سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں۔ بعدازاں کاپی میں لکھوائیں۔

سوال نمبر ۵ اور ۶ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف کی مدد سے نئے الفاظ بنائیں۔

	الفاظ	حروف	نئے الفاظ
مثال:	مکان	م ک ا ن	کان، ناک
	خُوشیاں	خ و ش ی ا ں	
	اِہتمام	ا ہ ت م ا م	
	اُستاد	ا س ت ا د	
	کِتاب	ک ت ا ب	

قواعد سیکھیں

۸۔ تصاویر دیکھ کر خط کشیدہ الفاظ کے درست مُتضاد خالی جگہ میں لکھیں۔

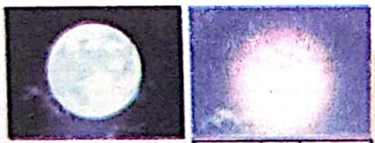

- اللہ تعالیٰ نے دن کام کے لیے بنایا اور ـــــــ آرام کے لیے بنائی ہے۔

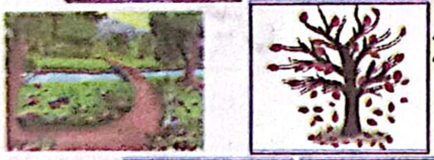

- موسمِ خزاں میں درختوں کے پتّے جھڑتے اور موسمِ ـــــــ میں درختوں پر نئے پتے آتے ہیں۔

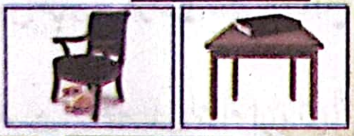

- کِتاب میز کے اُوپر اور بِلّی کرسی کے ـــــــ ہے۔

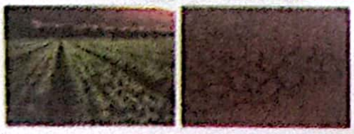

- پاکستان کے صحرائی علاقوں کی زمین بنجر اور میدانی علاقوں کی زمین ـــــــ ہے۔

- احمد خُوش لیکن عائشہ ـــــــ ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کا مقصد بچوں سے الفاظ سازی کی مشق کروانا اور ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے۔
سوال نمبر ۸ کے تحت دی ہوئی تصویروں کے نام بچوں سے پوچھیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ خط کشیدہ الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے متضاد بتائے۔

فعل مُستقبل

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- ہم کراچی جائیں گے۔
- لڑکے کرکٹ کھیلیں گے۔

اوپر دی ہوئی مثالوں سے پتا چلتا ہے کہ کراچی جانا اور کرکٹ کھیلنا ایسے کام ہیں، جو ابھی نہیں ہوئے بلکہ آنے والے زمانے میں ہونے کی توقع ہے۔ وہ کام جس کا کرنا یا ہونا آنے والے زمانے میں ظاہر ہو، "فعل مُستقبل" کہلاتا ہے۔

۹۔ دیے ہوئے جملوں کو فعل مُستقبل میں تبدیل کریں۔

جملے	فعل مُستقبل
یاسر نماز پڑھتا ہے۔	
امّی جان نے فاطمہ کو مہندی لگائی۔	
سُورج مشرِق سے نکلتا ہے۔	
بچّوں نے میلے میں آئس کریم کھائی۔	
فاطمہ اسکول جاتی ہے۔	
یاسر اور فاطمہ عید میلے میں گئے۔	

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ، درروانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے عظیم پیغمبر تھے۔ ایک دفعہ آپ علیہ السّلام نے خواب میں دیکھا کہ آپ علیہ السّلام اپنے پیارے بیٹے حضرت اِسماعیل علیہ السّلام کو ذبح کر رہے ہیں۔ آپ علیہ السّلام نے اپنا خواب اپنے بیٹے کو سُنایا تو

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو فعل مُستقبل کا تصور سمجھائیں۔ بچوں سے ان کے گذشتہ، موجودہ اور اگلے دن سے متعلق دو دو جملے پوچھیں اور ان جملوں کی مدد سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل کا تصور سمجھائیں۔

سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں ان کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے مختلف سوالات بھی پوچھیں۔

CamScanner

حضرت اِسماعیل علیہ السّلام نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جو حکم دے رہے ہیں، اُسے پورا کریں۔ جب حضرت اِسماعیل علیہ السّلام قربانی کے لیے زمین پر لیٹ گئے تو حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے جیسے ہی چُھری اُن کی گردن پر رکھی تو فوراً وحی نازل ہوئی: ''اے ابراہیم! ہم نے تُمھاری قُربانی قبول کرلی۔ اب اِس کے بدلے میں اِس مینڈھے کو ذبح کرو، جو تُمھارے قریب کھڑا ہے۔'' حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے مینڈھے کو ذبح کر کے اللہ تعالیٰ کا حکم پُورا کیا۔ اللہ تعالیٰ کو حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور حضرت اِسماعیل علیہ السّلام کی یہ قُربانی اتنی پسند آئی کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لیے مُسلمانوں پر قُربانی کو لازم قرار دیا۔

سوالات

- حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے خواب میں کیا دیکھا؟
- خواب کے بارے میں جان کر حضرت اِسماعیل علیہ السّلام نے اپنے والد سے کیا کہا؟
- مُسلمانوں پر قُربانی کو کیوں لازم قرار دیا گیا؟

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اپنی کسی یادگار عید کا احوال ڈائری کی صُورت میں اپنی کاپی میں لکھیں۔

۱۲۔ دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

مگن | کرتَب | شریک | ضرورت مَند | اِنعام

آؤ کریں کام

۱۳۔ ایک چارٹ پر مَسجِد، گھر، اسکول اور پارک کی تصویریں چسپاں کریں۔ ہر تصویر کے نیچے دو دو جملے لکھ کر بتائیں کہ ہمیں ان جگہوں پر کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱۱ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ان کے جوابات لیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے چار گروہ بنادیں۔ دو چارٹ لے کر انھیں چار برابر حصّوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو دے دیں۔ بچوں کے ساتھ تصویروں اور ان جگہوں پر نظم وضبط سے متعلق بات چیت کریں۔ ہر گروہ کو تصویر کے نیچے موضوع سے متعلق دو دو جملے لکھنے اور پھر کمرہ جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔

جائزہ-۲

سننا/بولنا

۱۔ دیا ہوا پیراگراف غور سے سنیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

عید کی سب سے زیادہ خُوشی بچّوں کو ہوئی۔ گوشت بانٹنے سے وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ یہ قُربانی انھوں نے دی ہے۔ ظُہر کی نماز کا وقت ہو گیا تھا۔ سب نے نماز پڑھی۔ نماز کے بعد دسترخوان بچھا کر کھانا لگایا گیا۔ سب کو بہت بھُوک لگ رہی تھی۔ سب نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھانا شروع کیا۔ آج کا خاص کھانا قورمہ، کباب اور پلاؤ تھا۔ کھانے کے بعد سارے گھر والے عید میلا دیکھنے چلے گئے۔ قُربانی دینے والوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اُس نے انھیں اپنی راہ میں قُربانی دینے کی توفیق بخشی۔

سوالات

(الف) بچّوں کو سب سے زیادہ عید کی خُوشی کیوں ہوئی؟

(ب) عید کے دن کا خاص کھانا کون سا تھا؟

(ج) قُربانی دینے والوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر کس بات کے لیے ادا کیا؟

۲۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں اور ان سے متعلق دو دو جملے بولیں۔

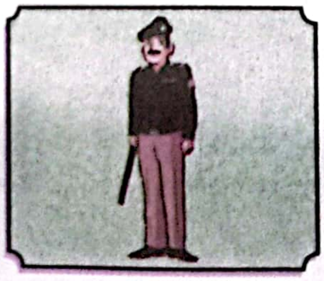
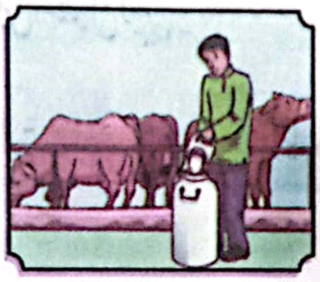

پڑھنا

۳۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

حامد اپنے بھائی عامر کے کمرے میں آیا تو اُس کے کمرے کی حالت دیکھ کر بولا: "اُف اللہ! اِتنی بے ترتیبی۔" کمرے کی تمام چیزیں بکھری ہوئی تھیں۔ ٹیلی وژن چل رہا تھا اور غُسل خانے میں پانی کا نَل بھی کھُلا تھا۔ حامد نے جلدی سے پہلے ٹیلی وژن اور پھر نَل بند کیا تاکہ بجلی اور پانی ضائع نہ ہو۔ چیخ سُن کر حامد کمرے سے دوڑ کر باہر آیا تو اُس نے دیکھا کہ

عامر زمین پر گرا ہوا رو رہا ہے۔ وہ دراصل کیلے کے چھلکے سے پھسل کر گر گیا تھا۔ ابّو جان اُسے جلدی سے اُٹھا کر ہسپتال لے کر گئے۔ ڈاکٹر نے اُس کی ٹانگ پر پٹّی کی اور اسے ایک ہفتے کے لیے کھیلنے سے منع کر دیا۔ عامر نے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ صفائی کا خیال رکھے گا۔

زبان شناسی

۴۔ دیے ہوئے فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال اور فعل مستقبل میں تبدیل کریں۔

سہیل بازار گیا تھا۔ | ثاقب نے کھانا کھایا تھا۔ | کل تیز آندھی آئی تھی۔

بلّی نے دُودھ پیا تھا۔ | رضا نے سائیکل چلائی تھی۔

۵۔ دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔ ان میں سے اِسمِ معرفہ اور اِسم نکرہ تلاش کر کے مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

فیصل مسجد | لڑکا | درۂ خیبر | کُرسی

گاؤں | کراچی | کِتاب | قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ

اِسمِ معرفہ	اِسم نکرہ

لکھنا

۶۔ اپنے یادگار تہوار کا احوال پانچ جملوں میں لکھیں۔

۷۔ آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے اور اُس کے کھیلنے کا کیا طریقۂ کار ہے؟ سات جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

CamScanner

سبق ۱۰

جِس کا خواب تھا دِل کش

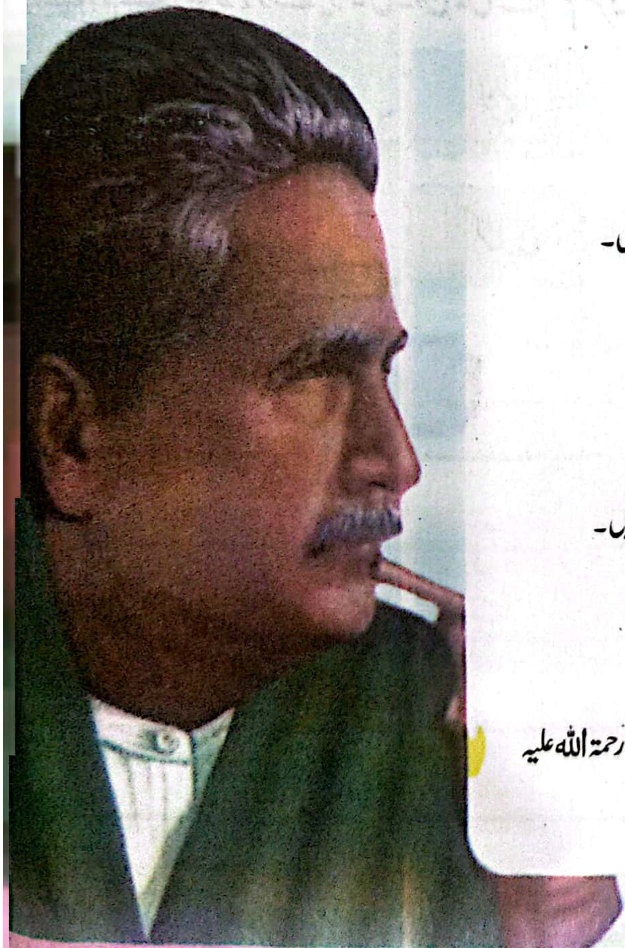

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر ان پر عمل کر سکیں۔
- توجہ سے سُن کر اپنے ردِعمل/ خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- اِکیس تا تیس گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- اِستفہامیہ اور اِقراری جملوں کی شناخت کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم نو مربوط جملے لکھ سکیں۔
- کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِعمل کا اظہار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- مصورِ پاکستان کن کو کہا جاتا ہے اور کیوں؟
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کوئی نظم اگر آپ کو یاد ہو تو اس کے دو شعر سنائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کا تصور سب سے پہلے ۱۹۳۰ء میں خطبہ الہٰ آباد میں علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے پیش کیا تھا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

CamScanner

جس کا خواب تھا دِل کش

تلفظ سیکھیں

عجیب	فاضِل	مُصوّر	قیادت	جدّوجُہد	قُبل

رات کا نہ جانے کون سا وقت تھا، جب سیالکوٹ میں اللہ تعالیٰ کے ایک نیک بندے شیخ نُور مُحمد نے ایک عجیب و غریب خواب دیکھا۔ اُنھوں نے دیکھا کہ ایک میدان میں بہت سے لوگ جمع ہیں۔ ایک سفید کبوتر ہوا میں چکّر لگا رہا ہے۔ لوگ ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر اُسے پکڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ کبوتر کبھی نیچے آتا اور کبھی واپس آسمان کی طرف اُڑ جاتا۔ اچانک وہ کبوتر نیچے آیا اور شیخ نُور مُحمد کی گود میں گر گیا۔ وہ کئی روز تک اس خواب پر غور کرتے رہے۔ آخر وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ اُن کے ہاں ایک بچّہ پیدا ہوگا، جو بڑا ہو کر اِسلام کی خدمت کرے گا۔

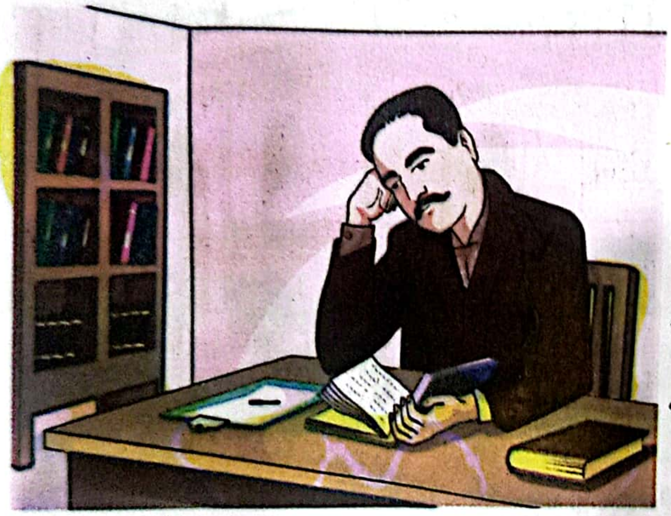

آخر ۹۔نومبر ۱۸۷۷ء کو اللہ تعالیٰ نے اُنھیں ایک خوب صُورت بیٹے سے نوازا، جس کا نام اُنھوں نے مُحمد اقبال رکھا۔ مُحمد اقبال نے اپنے والد کے خواب کو سچ کر دکھایا اور تاریخ میں ''مُفکّرِ پاکستان'' اور ''مصوّرِ پاکستان'' کے نام سے مشہور ہوئے۔

آپ نے اِبتدائی تعلیم سیالکوٹ سے حاصل کی۔ جہاں آپ کو مولوی سید میر حسن جیسے فاضِل اُستاد ملے، جنھوں نے آپ میں عِلم کی سچّی مَحبت پیدا کی۔ ایف اے کا اِمتحان سیالکوٹ سے پاس کرنے کے بعد آپ لاہور تشریف لے آئے اور گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلہ لیا۔ یہاں سے آپ نے بی اے اور ایم اے کے اِمتحان اعزازی نمبروں سے پاس کیے۔

۱۹۰۵ء میں آپ اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ تشریف لے گئے۔ ۱۹۰۸ء میں وطن واپس آ کر آپ نے وکالت شروع کر دی اور سیاست میں بھی حصّہ لیا۔ اُس وقت ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی۔ آپ چاہتے تھے کہ مُسلمانوں کے پاس ایک الگ وطن ہو، جہاں وہ آزاد قوم کی طرح زِندگی بسر کر سکیں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں سے سبق کی درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

CamScanner

ٹھہریں اور بتائیں

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بچوں کے لیے کون کون سی نظمیں لکھیں؟
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کن دو زبانوں میں شاعری کی؟

آپ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔ اس کے نتیجے میں ہمارے بزرگوں نے قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں الگ وطن حاصل کرنے کے لیے جدّوجُہد شروع کر دی۔ آخر کار ۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ء کو وہ آزاد وطن حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ اُنھوں نے اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی۔ آپ نے بڑوں کے ساتھ ساتھ بچوں کے لیے بھی نظمیں لکھیں، جن میں "ہمدردی، بچے کی دُعا، پہاڑ اور گلہری، گائے اور بکری" وغیرہ بہت مشہور ہیں۔

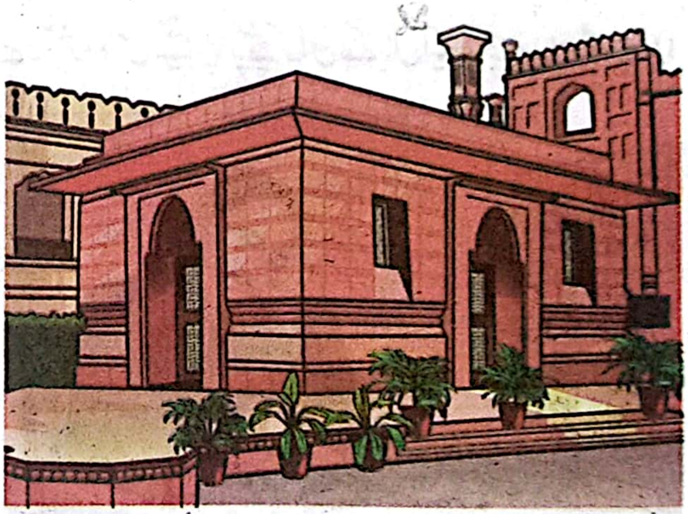

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ جب تک زندہ رہے، مُسلمانوں کی ترقّی کے لیے کوشش کرتے رہے۔ پاکستان بننے سے ۹ سال قبل ۲۱۔ اپریل ۱۹۳۸ء کو آپ وفات پا گئے۔ آپ کا مزار بادشاہی مَسجِد لاہور کے مرکزی دروازے کے باہر ہے۔

ہم نے سیکھا

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے سب سے پہلے مُسلمانوں کے لیے الگ وطن کا تصوّر پیش کیا۔
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے ہِندوستان کے مُسلمانوں میں آزادی کی تڑپ پیدا کی۔
- اُنھوں نے بڑوں کے ساتھ ساتھ بچوں کے لیے بھی کئی مشہور نظمیں لکھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام: بچوں کو تحریک پاکستان میں علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو مُفکرِ پاکستان، مصوّرِ پاکستان اور شاعرِ مشرق کیوں کہا جاتا ہے۔

CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قبل	پہلے	جذبہ	شوق، جوش
جِدّوجُہد	کوشش	فاضِل	عالِم
مُفکّر	بہت غور و فکر کرنے والا، سوچنے والا	قِیادت	رہنمائی

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے:

(ا) ۱۱۔ستمبر ۱۹۴۸ء کو (ب) ۹۔ دسمبر ۱۸۷۷ء کو (ج) ۹۔نومبر ۱۸۷۷ء کو

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے اُستادِ محترم کا نام تھا:

(ا) شیخ نُور محمد (ب) مولوی سید میر حسن (ج) جاوید اقبال

- آزادی سے پہلے ہِندوستان پر حکومت تھی:

(ا) انگریزوں کی (ب) ہندُوؤں کی (ج) سِکھوں کی

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

CamScanner

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم حاصل کی:

ا	ب	ج
کراچی سے	لاہور سے	سیالکوٹ سے

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے وفات پائی:

ا	ب	ج
۲۰-اپریل ۱۹۳۸ء کو	۲۱-اپریل ۱۹۳۸ء کو	۲۱-اپریل ۱۹۳۷ء کو

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو ''مفکّرِ پاکستان'' بھی کہا جاتا ہے۔ ☐
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بی اے اور ایم اے کے امتحان کراچی سے پاس کیے۔ ☐
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی۔ ☐
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ ☐
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ۱۹۰۴ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ تشریف لے گئے۔ ☐

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شیخ نُور محمد کون تھے اور انھوں نے کیا خواب دیکھا تھا؟

(ب) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعرانہ صلاحیتوں کو کس کام کے لیے وقف کیا؟

(ج) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کیوں چاہتے تھے کہ مُسلمان آزاد وطن حاصل کریں؟

(د) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا مزار کہاں واقع ہے؟

(ہ) آپ بڑے ہو کر اپنے وطن کی خدمت کیسے کرنا چاہیں گے؟

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔

CamScanner

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابلِ فروخت ہے

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اگر آپ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں ہوتے اور آپ کو اُن سے ملاقات کرنے کا موقع ملتا تو آپ اُن سے کیا کیا باتیں کرتے؟

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے ہِندسوں کی لفظی گنتی معمّے میں سے تلاش کر کے اُن کے گرد دائرہ لگائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

ب	ا	ء	ی	س	ل	ی
چ	س	ت	ا	ء	ی	س
و	ت	ی	س	م	ا	ت
ب	ا	ٹھ	ا	ء	ی	س
ی	پ	چ	چ	ی	س	س
س	ا	ن	ت	ی	س	ت

۲۸ ______ ۲۴ ______

۲۹ ______ ۲۵ ______

۲۷ ______ ۲۲ ______

قواعد سیکھیں

اِستفہامیہ اور اِقراری جملے

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

استفہامیہ جملے	اقراری جملے
کیا علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے؟	جی ہاں! علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے۔
کیا قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بانیِ پاکستان بھی کہا جاتا ہے؟	جی ہاں! قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بانیِ پاکستان بھی کہا جاتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے ایک تا ۳۰ گنتی سنیں۔ بعد ازاں ہندسوں کی لفظی گنتی معمّے میں سے تلاش کروا کر ان کے گرد دائرہ لگوائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھوائیں۔

کالم (الف) میں دیے ہوئے جملوں میں کوئی بات یا سوال پوچھا جا رہا ہے۔ وہ جملے جن میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے، ''استفہامیہ جملے'' کہلاتے ہیں۔ اِن جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) بھی لگاتے ہیں۔

کالم (ب) میں دیے ہوئے جملوں میں اِستفہامیہ جملوں کے جواب میں اقرار کیا گیا ہے۔ وہ جملے جن میں کسی بات کا اِقرار کیا جائے، ''اِقراری جملے'' کہلاتے ہیں۔

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اِستفہامیہ اور اقراری جملے تلاش کر کے مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

- جی ہاں! آزادی سے پہلے ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی۔
- کیا سارہ نے کھانا کھالیا؟
- کیا ماحول کی صفائی ہمارا فرض ہے؟
- جی ہاں! علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔
- جی ہاں! ہمیں بجلی، پانی اور گیس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔
- کیا علی پشاور میں رہتا ہے؟
- کیا چھت پر کوئی ہے؟
- جی ہاں! میں بازار جاؤں گا۔

اِستفہامیہ جملے	اِقراری جملے

۸۔ شملہ مرچ میں دیے ہوئے الفاظ کے مُترادف سیب میں سے تلاش کر کے اُن کے گرد الفاظ والی اشکال بنائیں۔

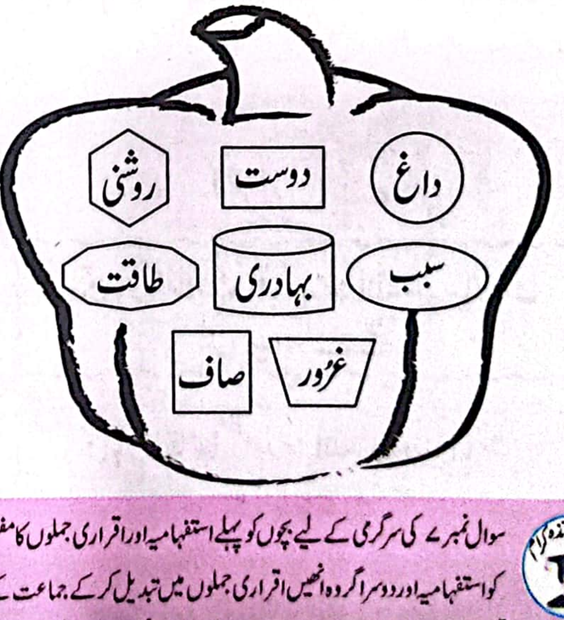

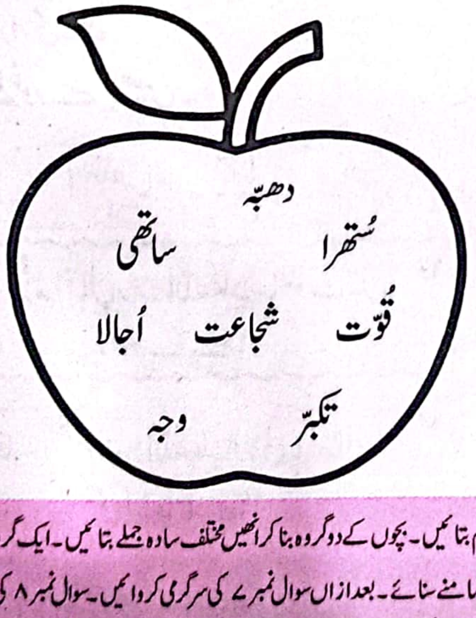

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو پہلے استفہامیہ اور اقراری جملوں کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا کر انھیں مختلف سادہ جملے بتائیں۔ ایک گروہ ان جملوں کو استفہامیہ اور دوسرا گروہ انھیں اقراری جملوں میں تبدیل کر کے جماعت کے سامنے سنائے۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کروائیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے مترادف الفاظ کی تعریف پوچھیں اور انھیں چند مثالیں بتانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروائیں۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو شاعرِ مشرق بھی کہا جاتا ہے۔ آپ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے محبّت، امن اور محنت کا دَرس دیا۔ آپ کا پسندِیدہ پرِندہ شاہین تھا۔ شاہین کو پرِندوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ آپ کی خواہش تھی کہ قوم کا ہر بچّہ شاہین بنے۔ محنت سے پڑھے، آگے بڑھے اور اپنے مُلک کا نام پُوری دُنیا میں روشن کرے۔

سوالات

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری سے کیا پیغام دیا؟
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا پسندِیدہ پرِندہ کون سا تھا؟
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کیا خواہش تھی؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے بُوجھیں کہ یہ کس شخصیت کے بارے میں ہیں اور اس شخصیت کے بارے میں نو جملے لکھیں۔

۲۵- دِسمبر ۱۸۷۶ء	بانیِ پاکستان	عظیم رہنما
کراچی	۱۱- ستمبر ۱۹۴۸ء	مشہور وکیل

آؤ کریں کام

۱۱۔ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق معلومات حاصل کر کے سوالات بنائیں اور اُن کی مدد سے ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔

سوال نمبر ۹ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعدازاں ان کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے متعلقہ سوالات بھی پوچھیں۔
سوال نمبر ۱۰ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں اور ان کے جوابات لیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا ہے۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد کریں۔ یومِ قائد کے موقع پر اسکول میں تقریب کا اہتمام کریں۔ ''بانیِ پاکستان'' کے موضوع پر بچوں کے ساتھ ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تقریب دیکھیں اور پھر کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں کہ انھیں اس کا کون سا حصّہ زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

سبق ۱۱

چار انوکھے دوست

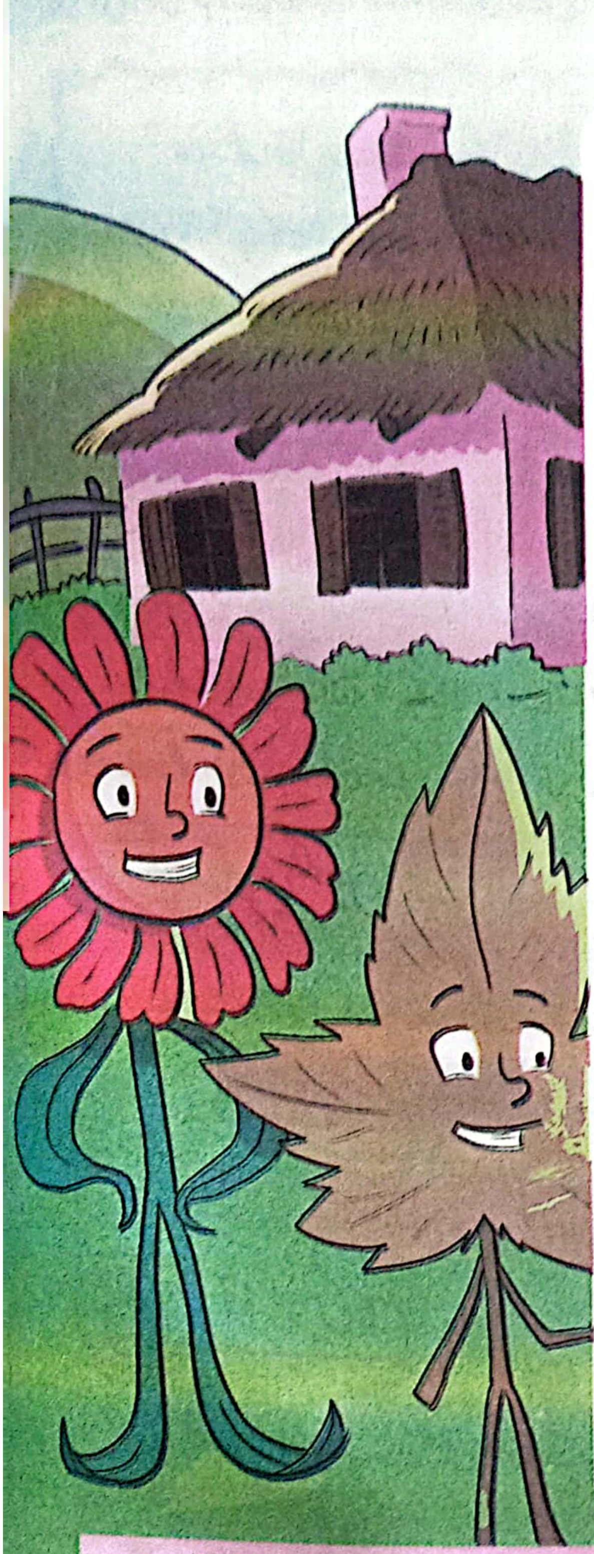

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہیلی سُن کر بوجھ سکیں۔
- اِسمائی، صِفاتی اور فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں درست طور پر استعمال کر سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- نظم کو تلفظ، آہنگ، لَے اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔
- اپنی پسند کے کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مشاہدات کو درست لب و لہجے، موقع محل کے مطابق حرکات، سکنات، صحیح تلفظ اور اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔
- کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم دس جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔
- اِستعجابیہ جملوں کی نشان دہی کر سکیں۔
- فعل کی اقسام (ماضی، حال اور مُستقبل) کو پہچان سکیں۔
- پہیلیاں سُننے، سُنانے اور بُوجھنے سے لُطف اندوز ہو سکیں۔
- کہانیاں پڑھ/سُن کر اپنے ساتھیوں کو بھی سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں؟ ان کے نام بتائیں۔
- موسمِ گرما کے چار پھلوں کے نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- بُنیادی طور پر چار موسم ہیں۔ انھی موسموں کے درمیان میں چند ہفتے ایسے بھی آتے ہیں، جن میں خُوب بارشیں ہوتی ہیں۔ اسے ''موسمِ برسات'' کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

چار انوکھے دوست

تلفّظ سیکھیں

مَشرُوبات	رَنجِیدہ	کارِستانی	خُوش دِلی	رَضامَندی
مُنتَظَر	حامِل	سَماں	شِیشَم	لُطف اَندوز

چار دوست آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ باغ میں موجود بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُن کی گُفتگُو پر کان دھرے۔ ارے یہ کیا! یہ تو چاروں موسم تھے، جو نہ جانے کس بات پر آپس میں جھگڑا کر رہے تھے۔

بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُنھیں اپنے پاس بُلایا اور جھگڑے کی وجہ پُوچھی۔ موسمِ گرما نے خفگی سے کہا: ''ہم آپ کو کیوں بتائیں؟ آپ پر تو آج کل خُوب رنگ و روپ آیا ہوا ہے اور یہ ساری کارستانی موسمِ بہار کی ہے۔ اِس لیے آپ اس کے حق میں فیصلہ سنائیں گے۔'' ''ارے بھئی! کیسی باتیں کرتے ہو؟ آپ چاروں تو میرے بہترین دوست ہیں۔'' بوڑھے شِیشَم کے درخت نے خُوش دِلی سے جواب دیا۔ ''ہم اِس بات پر جھگڑ رہے ہیں کہ ہم میں سے زیادہ اہم کون ہے۔ میں نے کہا بھی ہے کہ میں زیادہ اہمیّت کا حامِل ہوں کیونکہ بچّہ، بُوڑھا، جوان ہر کوئی میرا دیوانہ ہے مگر یہ تینوں ماننے کو تیار ہی نہیں۔'' موسمِ بہار نے فخر سے کہا۔ اِس بات پر چاروں موسموں میں پھر سے بحث شروع ہوگئی۔ بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُنھیں خاموش کروایا اور بولا: ''اِس مسئلے کا بہترین حل یہ ہے کہ آپ چاروں باری باری مجھے اپنے بارے میں بتائیں۔ میں پھر فیصلہ کروں گا کہ اہم کون ہے؟'' یہ بات سُن کر چاروں موسموں نے رضامندی ظاہر کی۔

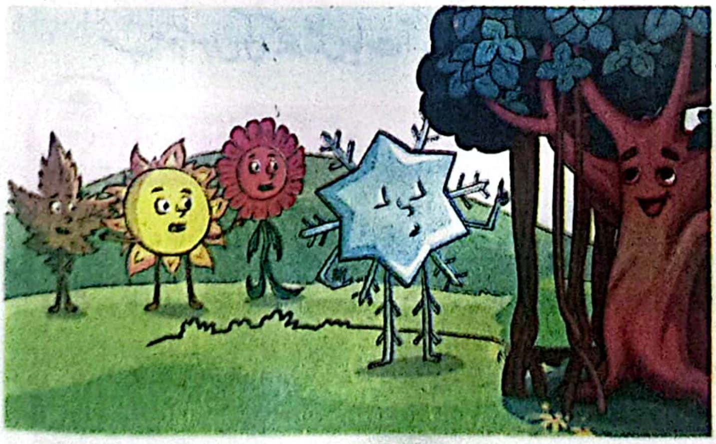

سب سے پہلے موسمِ سرما آگے بڑھا اور فخر سے بولا: ''میں لوگوں کا پسندیدہ موسم ہوں اور کیوں نہ ہوں، میرے آتے ہی موسم سرد ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں اور برف باری ہوتی ہے۔ لوگ گرم کپڑے پہنتے اور خُشک میوہ جات سے لُطف اندوز ہوتے ہیں۔'' موسمِ سرما کی بات سن کر موسمِ گرما نے ناک چڑھائی اور پھر بولا: ''جناب! سب سے زیادہ اہم تو میں ہوں۔ میرے آنے سے فصلیں پکتی ہیں۔ پہاڑوں پر برف پگھلتی ہے اور دریاؤں میں پانی آتا ہے

CamScanner

جو آب پاشی کے لیے اِستعمال کیا جاتا ہے۔ لوگ مزے دار پھلوں سے لُطف اندوز ہوتے ہیں اور ٹھنڈے مَشرُوبات کا استعمال کرتے ہیں۔'' یہ بات سن کر موسمِ بہار تڑپ کر بولا: ''ارے بھئی! سب سے زیادہ اہم تو میں ہوں۔ لوگ بے چینی سے میرے مُنتظر ہوتے ہیں، تو کیوں نہ ہوں؟ میرے آتے ہی ہر طرف رنگ رنگ کے پُھول جو کِھلتے ہیں۔ درختوں پر نئے پتّے آتے ہیں اور اُن پر پرندے آ کر چہچہاتے ہیں۔''

موسمِ بہار کی بات سن کر شِیشَم کا درخت خاموش کھڑے ہوئے موسمِ خزاں کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے بولا: ''پیارے دوست! کیا آپ اپنی شان میں کچھ نہیں کہیں گے؟'' اِس سے پہلے کہ خزاں جواب دیتا، موسمِ بہار کہنے لگا: ''یہ بے چارہ کیا بتائے گا۔'' موسمِ بہار کی بات سُن کہ موسمِ خزاں رَنجِیدَہ ہو گیا اور کہا کہ اسے کوئی پسند نہیں کرتا کیونکہ اس کے آتے ہی درختوں کے پتّے جَھڑ جاتے ہیں۔ پُھول بھی سُوکھ جاتے ہیں اور ہر طرف ویرانی کا سَماں ہوتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- چاروں موسم آپس میں کیوں جھگڑ رہے تھے؟
- موسمِ بہار میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

موسم اپنی اپنی اہمیّت بتا چکے تو شِیشَم کا درخت بولا: ''آپ سب کی باتیں سن کر میں اِس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ آپ لوگوں کا جھگڑا بِلاوجہ ہے کیونکہ موسموں کی تبدیلی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اگر سارا سال ایک ہی طرح کا موسم رہے تو لوگ اکتا جائیں۔ مُختلف موسموں کے پھل نہ چکھ پائیں۔ گرمی ہو یا سردی، بہار ہو یا خزاں سب موسم انسان کے لیے مُفید ہیں۔''

یہ کہ کر شِیشَم کا درخت خاموش کھڑے ہوئے موسمِ خزاں کی طرف متوجّہ ہوا اور بولا: ''آپ بھی غیر اہم نہیں ہیں کیونکہ اگر آپ نہ ہوں تو درختوں کے پرانے پتّے کیسے جھڑیں؟ پرانے پتّے جھڑیں گے تبھی نئے پتّے آئیں گے ناں!'' یہ بات سن کر موسمِ خزاں خوش ہو گیا۔

سب موسموں کی سمجھ میں بات آ گئی تھی۔ وہ سب ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے خُوشی سے بولے: ''ہم سب اہم ہیں۔''

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی بھی چیز بے کار اور بے فائدہ نہیں ہے۔
- بُنیادی طور پر چار موسم ہوتے ہیں: موسمِ سرما، موسمِ گرما، موسمِ بہار اور موسمِ خزاں۔
- چاروں موسم اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ ہمیں اس نعمت کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

برائے اساتذۂ کرام: سبق کی خواندگی نمونے کے طور پر درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی بھی چیز بے فائدہ نہیں ہے۔ چاروں موسم اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ ہمیں اس نعمت کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ نیز بچوں کو بات چیت کے آداب کے بارے میں بتائیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
بے آرامی	بے چینی	رکھنے والا، اٹھانے والا	حامل
ناراضی	خفگی	جھگڑا	بحث
دُکھی	رَنجیدہ	نظّارہ	سماں
فائدہ دینے والا	مُفید	مزہ	لُطف
جی بھر جانا	اُکتانا	چالاکی، ہوشیاری	کارستانی

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

- بوڑھے شیشم کے درخت نے چاروں موسموں سے جھگڑے کی وجہ پوچھی۔ — درست / غلط
- چاروں موسم میدان میں کھڑے جھگڑ رہے تھے۔ — درست / غلط
- موسمِ گرما میں لوگ خُشک میوہ جات کا استعمال کرتے ہیں۔ — درست / غلط
- موسموں کی تبدیلی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ — درست / غلط
- موسمِ سرما میں پہاڑوں پر برف پگھلتی ہے۔ — درست / غلط

۳۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
درختوں کے پتّے جھڑتے ہیں۔	موسمِ بہار میں
ٹھنڈے مشروبات کا استعمال کیا جاتا ہے۔	موسمِ سرما میں
رنگ رنگ کے پھول کھلتے ہیں۔	موسمِ گرما میں
لوگ گرم کپڑے پہنتے ہیں۔	موسمِ خزاں میں

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ بچوں کو ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیراگراف لکھنے کے لیے کہیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق "چار انوکھے دوست" کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) موسمِ سرما نے اپنی اہمیت کیسے بتائی؟

(ب) موسمِ گرما کے دو فائدے بتائیں۔

(ج) اگر موسم ہمیشہ ایک جیسا رہے تو کیا ہوگا؟

(د) درختوں کے پتے کس موسم میں جھڑتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی پہیلیاں سنیں اور بُوجھیں۔

پردے میں وہ چُھپ کر آیا
رُخ سے جب پردے کو ہٹایا
مُنھ سے تو وہ کچھ نہ بولا
لِکھی ہوئی ہر بات کو کھولا

دیکھی ہم نے رات کی رانی
آنکھ سے اُس کے ٹپکے پانی

لوگوں سے باتیں کروائے
باتوں پر خرچہ آ جائے

اشارات:

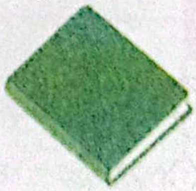

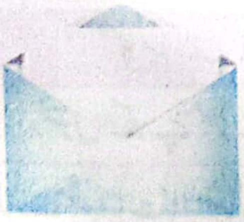

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو اسم، اسم صفت اور فعل کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ کس شخص، جگہ یا چیز کے نام کو "اسم" کہتے ہیں۔ وہ اسم جو کسی کی خوبی یا خامی کو ظاہر کرے "اسم صفت" کہلاتا ہے۔ اسی طرح سے کسی کام کا کرنا یا ہونا "فعل" کہلاتا ہے۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ انھیں مل کر چند اسمائی، فعلی اور صفاتی الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے موضوع سے متعلق چند جملے لکھنے اور کمرہ جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔ سوال نمبر ۶ میں دی ہوئی پہیلیاں بچوں کو سنائیں اور انھیں بوجھنے کے لیے کہیں۔ نیز بچوں کو مل کر پہیلیاں بنانے اور ایک دوسرے سے پوچھنے کا کہیں۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کا درست املا لکھیں اور اِعراب لگا کر درست تلفظ ادا کریں۔

کطار	تریقہ	جصتجو	رھمت	اعزاض
....	....	....	....	....

قواعد سیکھیں

۸۔ دیے ہوئے جملوں کی نشان دہی کریں کہ کون سا جملہ فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل سے تعلق رکھتا ہے۔ نشان دہی کے بعد متعلقہ خانے میں (✓) کا نشان لگائیں۔

جملے	فعل ماضی	فعل حال	فعل مُستقبل
چاروں موسم آپس میں جھگڑ رہے تھے۔	☐	☐	☐
موسمِ گرما میں لُو چلتی ہے۔	☐	☐	☐
احمد نے کھانا کھایا۔	☐	☐	☐
موسمِ بہار میں پھول کھِلیں گے۔	☐	☐	☐
موسمِ خزاں میں درختوں کے پتّے جھڑتے ہیں۔	☐	☐	☐
موسمِ سرما میں خُشک میوہ جات کھائے جائیں گے۔	☐	☐	☐

حروفِ استعجاب

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- سُبحان اللہ! کیا خُوب صُورت منظر ہے۔
- آہا! کیا لذیذ کھیر ہے۔

اوپر جملوں میں نمایاں کیے ہوئے حروف "سُبحان اللہ" اور "آہا" "حروفِ استعجاب" کہلاتے ہیں۔ حروفِ استعجاب وہ کلمات ہیں، جو کسی چیز کو دیکھ کر حیران ہونے پر بولے جاتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے غلط املا تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی ادائی کروائیں۔ بچوں سے درست الفاظ لکھوا کر ان پر اعراب لگوا کر درست تلفظ کی ادائی کروائیں۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل کی تعریف پوچھیں اور دو دو مثالیں دینے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروائیں۔

۹۔ دیے ہوئے حروف میں سے حروفِ استعجاب چُن کر کاپی میں لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

اوہو	تک	اللہ اکبر	یعنی	آہا
اُف	کب	یااللہ	میں	واہ رے	تاکہ

پڑھیں

۱۰۔ درج ذیل نظم درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

آؤ کریں موسم کی بات
سردی ، گرمی اور برسات

جب سردی کا موسم آئے
سُورج بھی ٹھنڈا پڑ جائے

گرمی آئے تو جائے جان
لُو سے ہو دُنیا ہلکان

پھر جب آ جائے برسات
بارش برسے دِن اور رات

(سرشار صدیقی)

سوالات

نظم میں کتنے موسموں کا ذکر آیا ہے اور اُن کے کیا نام ہیں؟

سردی میں کیا ٹھنڈا پڑ جاتا ہے؟

برسات میں دِن اور رات کیا ہوتا ہے؟

گرمی میں دُنیا کس وجہ سے ہلکان ہوتی ہے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو حروفِ استعجاب کا مفہوم بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بچوں کے چار گروہ بنا کر انھیں دو دو حروفِ استعجاب دیں اور انھیں ان کا استعمال کرتے ہوئے دو دو جملے بنانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ سے ان کے بنائے ہوئے جملے سنیں اور اصلاح کریں۔ سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی نظم بچوں سے درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے سوالات کے جوابات بھی پوچھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ نیچے دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور پہچانیں کہ یہ کس موسم کی ہے؟ بعد ازاں اس موسم سے متعلق دس جملے لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ گروہی صورت میں کام کرتے ہوئے دو چارٹ تیار کریں۔ ایک چارٹ پر موسمِ گرما کا منظر، موسمِ گرما میں پہنے جانے والا لباس، مشروبات، سبزیاں اور پھل بنائیں۔ اسی طرح سے موسمِ سرما کا چارٹ تیار کریں۔

۱۳۔ ویب سائٹ www.ibtada.com کی مدد سے کوئی اخلاقی یا مزاحیہ کہانی پڑھیں اور پھر کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۱ اور ۱۲ میں دی ہوئی تصویر سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ بچوں کو موسم برسات کے بارے میں بتائیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو موسمِ گرما اور دوسرے کو موسمِ سرما تفویض کر دیں۔ دونوں گروہوں کو ایک ایک چارٹ اور رنگ دار پنسلیں فراہم کریں۔ بچوں کو چارٹ پر متعلقہ موسموں کا منظر بنانے اور اس موسم میں پہنے جانے والے لباس، مشروبات، اس موسم کی سبزیوں اور پھلوں کی تصاویر بنا کر ان کے نام لکھنے اور ان میں رنگ بھرنے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو اپنا کام کمرہ جماعت میں پیش کرنے کے لیے کہیں۔

سبق ۱۲

ہم ایک ہیں

(سنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- مِل جُل کر رہنا کیسی عادت ہے؟
- مِل جُل کر رہنے کے چند فائدے بتائیں۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے مکّہ مکرمہ میں اِسلام کی دعوت کا آغاز کیا۔ کچھ عرصے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ساتھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے مکّہ مکرمہ چھوڑ کر مدینہ منورہ آ گئے۔ اِسے ہجرتِ مدینہ کہتے ہیں۔ جن لوگوں نے مدینہ منوّرہ کی طرف ہجرت کی انھیں ''مہاجر'' کہا جاتا ہے۔ جو مسلمان مدینہ منورہ میں رہتے تھے وہ ''انصار'' کہلائے۔

ہجرت کے بعد ایک دن حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے مہاجرین اور انصار کو اکٹھا کیا اور فرمایا: ''اللہ کی خاطر آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔'' یہ کہ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ایک ایک مہاجر صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ ایک ایک انصار صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں دے کر فرمایا کہ آپ ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ مہاجرین اپنا سب کچھ مکّہ مکرمہ میں چھوڑ کر آئے تھے۔ اس موقع پر انصار نے اپنے مہاجر بھائیوں کا سگے بھائیوں کی طرح خیال رکھا۔ ہر انصاری اپنے مہاجر بھائی کو ساتھ لے کر گیا اور اپنے گھر کا آدھا سامان اسے دے دیا۔ حتّٰی کہ کھیت اور کاروبار میں بھی اسے شریک کیا۔ غرض مدینہ شہر بھائی چارے کا عملی نمونہ بن گیا۔

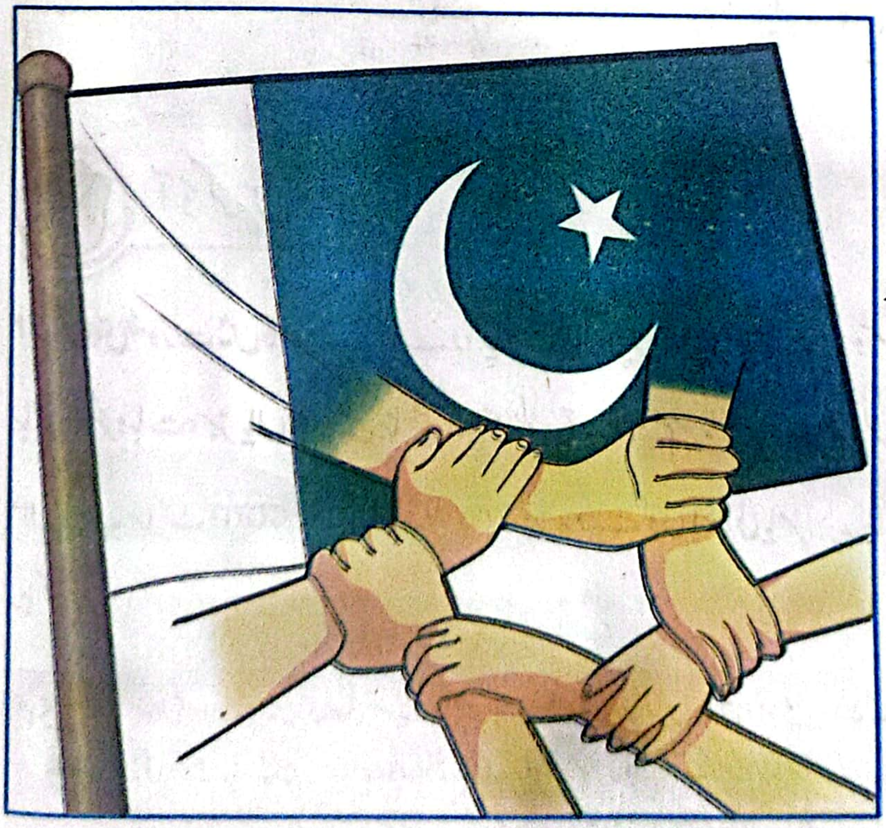

سوچنے کی بات یہ ہے کہ مہاجرین مدینہ منوّرہ میں اجنبی تھے۔ انصار اور مہاجرین کے درمیان بظاہر کوئی رشتہ نہ تھا۔ اُن کے قبیلے مختلف تھے۔ ان کے درمیان صرف ایک ہی رشتہ تھا: اسلام کا

رشتہ۔ اِس رشتے نے انھیں بھائی بھائی بنا دیا۔ انصار اور مہاجرین کا یہ رشتہ آنے والے مسلمانوں کے لیے مثال بن گیا۔

بھائی چارے کا ایسا ہی مظاہرہ قیامِ پاکستان کے وقت بھی دیکھنے میں آیا۔ لاکھوں لوگوں نے اپنا گھر بار چھوڑا اور ہجرت کر کے پاکستان آ گئے۔ لوگوں نے اپنے مہاجر بھائیوں کی ہر ممکن مدد کی۔ جس کی بدولت وہ جلد ہی اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے۔ آج بھی مُشکل وقت میں ہر پاکستانی اپنے ہم وطن بھائیوں کی خِدمت میں پیش پیش ہوتا ہے اور اُس کے دُکھ کو اپنا دکھ سمجھتا ہے۔ اکتوبر ۲۰۰۵ء میں زلزلے کے موقع پر ہر پاکستانی نے اپنے دُکھی بھائیوں کی بڑھ چڑھ کر مدد کی۔

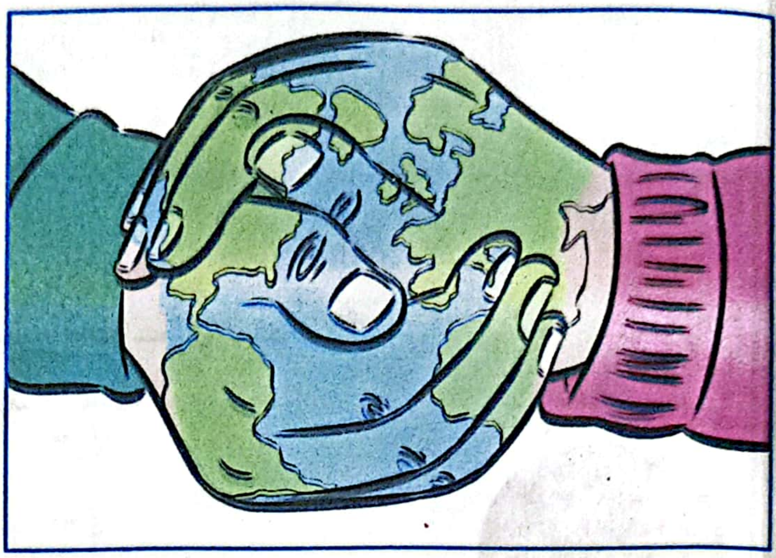

زخمیوں کی مرہم پٹّی کی۔ بھُوکوں کو کھانا کِھلایا اور بے سہاروں کو سہارا دیا۔

بھائی چارے کا یہ رِشتہ صرف پاکستانی مُسلمانوں ہی میں نہیں پایا جاتا، بلکہ پُوری دُنیا کے مُسلمان ایک دوسرے کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں۔ اِسی بھائی چارے کا نتیجہ ہے کہ فلسطین کے مُسلمان کو کانٹا چُبھتا ہے تو ہر مُسلمان اُس کی تکلیف کو محسُوس کرتا ہے۔ بھارت کشمیریوں پر ظُلم کرتا ہے تو دُنیا بھر کے مُسلمان اُس کی مذمّت کرتے ہیں۔

اِس وقت اِسلامی مُلکوں کے اِتّحاد کے لیے کُچھ تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ ضُرورت اِس بات کی ہے مُسلمان اپنے اِختلافات بُھلا کر بھائی چارے کے جذبے کو پروان چڑھائیں۔ آپس میں ہمدردی، بھَلائی اور تعاون سے کام لیں تا کہ اُن کا شُمار دُنیا کی ترقّی یافتہ قوموں میں ہو سکے۔

سمجھیں اور بتائیں

- مہاجر کسے کہتے ہیں؟
- انصار کون تھے؟
- نبی کریم ﷺ نے انصار اور مہاجرین کو اکٹھا کر کے کیا فرمایا؟
- انصار نے اپنے مہاجر بھائیوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟
- اکتوبر ۲۰۰۵ء کے زلزلے میں پاکستانیوں نے اپنے ہم وطن بھائیوں کی مدد کیسے کی؟
- کوئی قوم ترقّی یافتہ قوم کیسے بن سکتے ہیں؟

سبق ۱۳

پاک وطن ہے پاکِستان

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل کہانی سُن کر اُس کے اجزا (کردار، واقعات) سے متعلق معلومات اخذ کر سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سُن کر بتا سکیں۔
- نظم پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- اپنی اور دوسروں کی پسند ناپسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے گیت پڑھ/سن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔
- اردو میں اشعار، نظمیں اور نثری اصناف سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ملّی نغمہ کسے کہتے ہیں؟
- ہمیں پاکستانی ہونے پر فخر کیوں ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کے پرچم پر بنا ہوا باریک چاند جسے ہلال کہتے ہیں، ترقّی کی اور پانچ کونوں والا ستارہ روشنی کی علامت ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

پاک وطن ہے پاکِستان

تلفُّظ سیکھیں

فَضائیں	گُلشَن	اَمن	ہِمّت	پَربَت	نِرالا

پاک وطن ہے پاکِستان
پھولوں اور کلیوں کا جہان

پاک ہیں اس گُلشَن کی فضائیں
پاک ہے مٹّی پاک ہوائیں
پاک ہے پانی، پاک گھٹائیں

پاک ہے پَربَت اور میدان
پاک وطن ہے پاکِستان

پاک ہے یہ ہریالا جھنڈا
چاند سِتارے والا جھنڈا
اُونچا اور نِرالا جھنڈا

امن اور آزادی کا نِشان
پاک وطن ہے پاکِستان

ہم سب ہیں اِس کے رکھوالے
غیرت ہِمّت والے
سب آزادی کے مَتوالے

آزادی ہے ہماری جان
پاک وطن ہے پاکِستان

(سیّد نظر زیدی)

ٹھہریں اور بتائیں

- اس نظم میں کون سا مصرع بار بار آیا ہے؟
- امن اور آزادی کا نشان کسے کہا گیا ہے؟

ہم نے سیکھا

- ہمارے وطن کے مناظر بہت خُوب صُورت ہیں۔
- ہمارے وطن کا جھنڈا امن اور آزادی کی علامت ہے۔
- ہم وطن کی خاطر ہر قسم کی قُربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پَربَت	پہاڑ	رکھوالے	محافظ، نگرانی کرنے والے
گُلشَن	باغ	گھٹائیں	گہرے بادَل
آزادی کے مَتوالے	آزادی کے جذبے سے سرشار	نِرالا	انوکھا، مُنفرد
ہرِیالا	سَرسَبز و شاداب		

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ خالی جگہ میں چھوڑے ہوئے مصرعے لکھ کر اشعار مکمل کریں۔

- چاند سِتارے والا جھنڈا ______________
- ______________ پُھولوں اور کلیوں کا جہاں
- پاک ہے مٹّی ، پاک ہوائیں ______________
- ______________ غیرت والے ہِمّت والے
- امن اور آزادی کا نِشان ______________

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ انھیں اوپر دیے ہوئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیارے وطن پاکستان کے بارے میں ایک پیراگراف لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو نظم دہرانے کے لیے کہیں تاکہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

CamScanner

2025 کیلیے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابلِ فروخت ہے

۳۔ نظم کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- پاک ہے پُربت اور: میدان ☐ کھلیان ☐
- سب آزادی کے: شوقین ☐ متوالے ☐
- آزادی ہے ہماری: جان ☐ شان ☐
- پاک ہیں اِس گُلشن کی: فضائیں ☐ ہوائیں ☐
- پاک ہے یہ ہرِیالا: جھنڈا ☐ پرچم ☐

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نظم کے مطابق ''گُلشن'' سے کیا مراد ہے؟

(ب) پاکستان کے لوگ کیسے ہیں؟

(ج) نظم میں سے اپنی پسند کا بند لکھیں۔

(د) دوسرے بند میں پاکستانی جھنڈے کی کون کون سی خُوبیاں بیان کی گئی ہیں؟

(ہ) وطن سے محبّت کیوں ضروری ہے؟

مِل کر کریں بات

۵۔ پاکستان کے چاروں صُوبوں، گِلگِت بلتستان اور آزاد کشمیر کے علاقائی لباس پہنیں اور مُتعلقہ علاقے کے بارے میں بنیادی معلُومات کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں۔

۶۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھ کر کہانی بنائیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

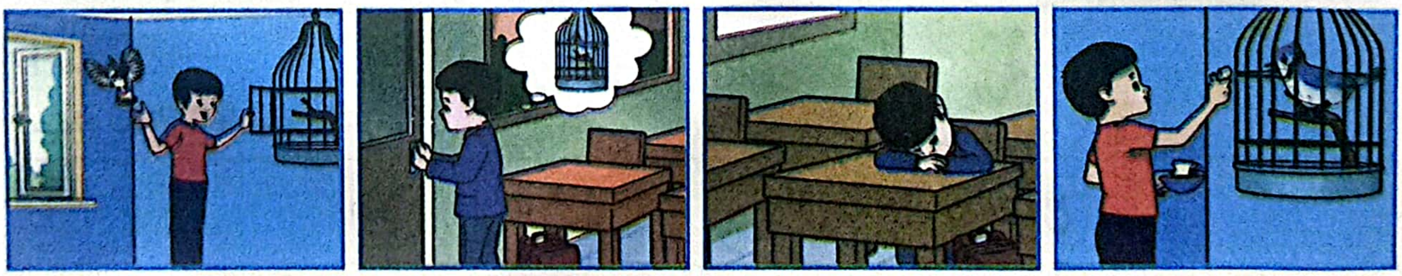

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی پوچھیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے چھے گروہ بنادیں اور ہر گروہ کو ایک ایک صوبہ یا علاقہ تفویض کردیں۔ ہر گروہ کو متعلقہ صوبے یا علاقے سے متعلق معلومات انٹرنیٹ کی مدد سے حاصل کرنے اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کے سامنے بتانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنادیں اور انھیں تصاویر کی مدد سے کہانی اپنے الفاظ میں بنانے کے لیے کہیں۔ بچوں کو کہانی کا عنوان اور اخلاقی سبق بھی بتانے کے لیے کہیں۔ ہر گروہ اپنی بنائی ہوئی کہانی جماعت کے سامنے سنائے، پھر اساتذہ آزادی کے موضوع پر دی ہوئی اس کہانی کا نمونہ خود بھی پیش کریں۔ اشارات برائے اساتذہ: ۱۔ عمر کو بلبل رکھنے کا شوق تھا ۲۔ اس نے گھر میں پنجرے میں بلبل رکھا ہوا تھا۔ ۳۔ وہ بلبل کا بہت خیال رکھتا تھا مگر بلبل ہر وقت بہت اداس رہتا تھا۔ ۴۔ ایک دن عمر اسکول میں کمرہ جماعت میں سو گیا اور اسکول میں چھٹی ہو گئی۔ ۵۔ عمر کی آنکھ شام کو کھلی تو اس نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی مگر اسے بند دیکھ کر وہ پریشان ہو کر رونے لگا۔ ۶۔ اس کی سمجھ میں آ گیا تھا کہ بلبل کیوں اداس رہتا تھا۔ عمر کے والدین پریشان ہو کر اس کا پتا کرنے کے لیے اسکول آئے جب وہ چوکیدار کے ساتھ اس کے کمرہ جماعت میں پہنچے تو عمر ان سے لپٹ گیا اور رونے لگا۔ ۷۔ گھر واپس آ کر اس نے بلبل کو آزاد کر دیا۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کا پہلا حرف بدل کر نئے الفاظ اپنی کاپی میں لکھیں۔

مثال: ذات — رات — بات

کھولے — چال — کار — گاؤں

قواعد سیکھیں

۸۔ دیا ہوا پیراگراف غور سے پڑھیں اور ان میں دیے ہوئے مذکر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکر لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

عائشہ اپنے ________ اور امّی کے ساتھ چڑیا گھر کی سیر کے لیے گئی۔ چڑیا گھر میں اُس نے رِیچھ اور ________ دیکھی۔ وہ ________ اور کبوتری کو دیکھ کر بہت خُوش ہوئی۔ وہاں اُس نے ہرن اور ________ کو گھاس چرتے ہوئے دیکھا۔ ________ بھی اُونٹنی کے ساتھ کھڑا تھا۔

واحد جمع

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

واحد	جمع
اِطلاع	اِطلاعات
مقام	مقامات

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو لفظ ''کھولے'' بتائیں۔ دو گروہ اس کا پہلا حرف بدل کر نیا لفظ ''بولے'' بنائے گا۔ اس طرح سے پھر دوسرا گروہ لفظ ''بولے'' کا پہلا حرف بدل کر لفظ ''گھولے یا'' ''تولے'' بنائے گا۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ مذکر الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے مؤنث بتائے۔

پیچھے دیے ہوئے واحد الفاظ کے آخر میں "ات" لگا کر اُن کی جمع بنائی گئی ہے۔ بے جان اِسموں کے آخر میں "ات" کا اضافہ کر کے اُن کی جمع بنائی جاتی ہے۔ جیسے: ایجاد سے ایجادات اور تجربہ سے تجربات، وغیرہ۔

۹۔ دیا ہوا پیراگراف پڑھیں۔ خط کشیدہ جمع الفاظ کے واحد کاپی میں لکھ کر انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

> قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے ہم پر بہت سے احسانات ہیں، جن میں سے ایک یہ ہے کہ اُنھوں نے ہمارے لیے آزاد وطن حاصل کیا۔ پاکستان بہت خُوب صُورت ملک ہے۔ یہاں بہت خُوب صُورت سیّاحتی مقامات، باغات اور گھنے جنگلات ہیں۔ پاکستان کے اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلّقات ہیں۔ ۱۴۔ اگست کے موقع پر پُورے مُلک میں مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

پڑھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور ان کے اہم نکات بتائیں۔

میرا دیس ہے پاکستان
میرا دیس ہے پیارا پیارا
قائدِاعظمؒ کا اِحسان
ہم اِس دیس کے ہیں رکھوالے
بچّے، بُوڑھے اور جوان
اپنے دیس کی شان بڑھانا
یہ ہے قائد کا فرمان

اس پر صدقے، میری جان
دین اِسلام کا یہ گہوارہ
میرا دیس ہے پاکستان
ہمّت، عزّت، جرأت والے
میرا دیس ہے پاکستان
اِس کا عَلَم اُونچا لہرانا
میرا دیس ہے پاکستان

(محمد اسحٰق جلالپوری)

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو "ات" کے تحت واحد الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔
سوال نمبر ۱۰ میں دیے ہوئے اشعار بچوں سے درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں سے ان کے اہم نکات بھی سنیں۔

CamScanner

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی کہانی درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعدازاں سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ایک لومڑی ادھر اُدھر گھومتی پھر رہی تھی۔ اچانک اُس کی نظر ایک بچّے پر پڑی، جو رو رہا تھا۔ لومڑی اُس کے پاس گئی اور پُوچھا: "پیارے دوست! کیا ہوا؟ آپ کیوں رو رہے ہیں؟" بچّے نے لومڑی کو بتایا: "میری بھیڑ کہیں کھو گئی ہے۔ میں نے ہر جگہ تلاش کیا ہے مگر وہ کہیں نہیں ملی۔" لومڑی نے اُسے تسلّی دی اور کہا کہ پریشان مت ہو، میں بھیڑ تلاش کرنے میں تُمھاری مدد کرتی ہُوں۔ لومڑی بچے کو ساتھ لیے اِدھر اُدھر بھیڑ کو تلاش کرتی آگے بڑھی تو انھیں ایک کھیت میں بھیڑ نظر آ گئی۔ "وہ رہی میری بھیڑ!" بچّہ بھیڑ کو دیکھ کر چِلّایا۔ بچّے نے مدد کرنے کے لیے لومڑی کا شکریہ ادا کیا۔

سوالات

(الف) بچّہ کیوں رو رہا تھا؟

(ب) لومڑی نے بچّے سے کیا کہا؟

(ج) بھیڑ کہاں سے ملی؟

(د) اِس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

زبان شناسی

۴۔ دیے ہوئے جملوں کو اِستفہامیہ اور اِقراری جملوں میں تبدیل کریں۔

جملے	اِستفہامیہ جملے	اِقراری جملے
احمد نے خط لکھا تھا۔		
سارہ نے کتاب پڑھی تھی۔		
دھوبی نے کپڑے دھوئے تھے۔		
اُستاد نے بچّوں کو شاباش دی۔		

۵۔ خط کشیدہ الفاظ کے مؤنث لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ہاتھی سُونڈ ہلا رہا تھا، جب کہ ______ خاموش کھڑی تھی۔
- بکرا اور ______ گھاس کھا رہے تھے۔
- بندر اِدھر اُدھر اُچھل رہا تھا اور ______ کیلے کھا رہی تھی۔
- ہم نے چڑیا گھر میں مور اور ______ دیکھے۔

۶۔ مناسب حروفِ استعجاب کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

- ______ تیرے کیا کہنے۔
- ______ یہ میں نے کیا کر دیا۔
- ______ کتنے خوب صُورت پھول ہیں۔
- ______ کیا لذیذ بریانی ہے۔

۷۔ نیچے دیے ہوئے الفاظ کے درست مُترادف اور مُتضاد چُن کر مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

جھوٹا　کاہل　سُکھ　سچا　چُست
رنج　اندھیرا　آسان　روشنی　مُشکل

الفاظ	مترادف	متضاد
دُکھ		
دُشوار		
سُست		
صادق		
اُجالا		

لکھنا

۸۔ دیے ہوئے ہندسوں کے سامنے لفظی گنتی لکھیں۔

- ۲۲: ______
- ۲۸: ______
- ۳۰: ______
- ۲۳: ______
- ۲۶: ______
- ۲۹: ______

۹۔ اپنے اسکول میں اسپورٹس ڈے منعقد کرنے کے لیے پرنسپل صاحب کے نام درخواست لکھیں۔

CS CamScanner

سبق ۱۴

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- روزمرّہ گفتگو میں اعتماد سے حصہ لے سکیں۔
- عبارت پڑھ کر (بلند خوانی / خاموش مطالعہ) تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم ساٹھ کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (ایک تا دس) کا درست استعمال کر سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- اِستفہامیہ، اِقراری اور انکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کر سکیں۔
- گھر اور اسکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت، اتفاقِ رائے سے تلاش کر سکیں۔
- روزمرّہ معاملات (گھر، اسکول، کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- عورتوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟
- حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا کیا نام تھا؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- نبی کریم ﷺ کی ازواجِ مطہرات کو امّ المؤمنین یعنی ''مومنوں کی مائیں'' کہا جاتا ہے۔
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''دو عالم میں افضل ترین عورتیں مریم اور خدیجہ ہیں۔'' (صحیح بخاری)

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

CamScanner

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تلفّظ سیکھیں

مُعزّز	تِجارت	سِیرت	مُصِیبت	نبوّت	تسلّی

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکّہ مکرمہ کی ایک مُعزّز اور مال دار خاتُون تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت نیک دل اور سخی تھیں ۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سمجھ داری، نیک سِیرت اور اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے لوگ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ''طاہرہ'' کہتے تھے۔ طاہرہ کا مطلب ہے: ''پاکیزہ خاتُون۔''

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تِجارت کرتی تھیں۔ وہ اپنا مال تاجروں کے ہاتھ دوسرے ملکوں میں بھیجتی تھیں۔ ایک بار نبی کریم ﷺ، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مال تِجارت کی غرض سے مُلک شام لے کر گئے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غُلام میسرہ بھی اِس سفر میں آپ ﷺ کے ہمراہ تھا۔ واپسی پر غُلام نے نبی کریم ﷺ کی دیانت اور تِجارت میں ہونے والے مُنافع کے بارے میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بتایا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ سُن کر بہت خوش ہوئیں۔

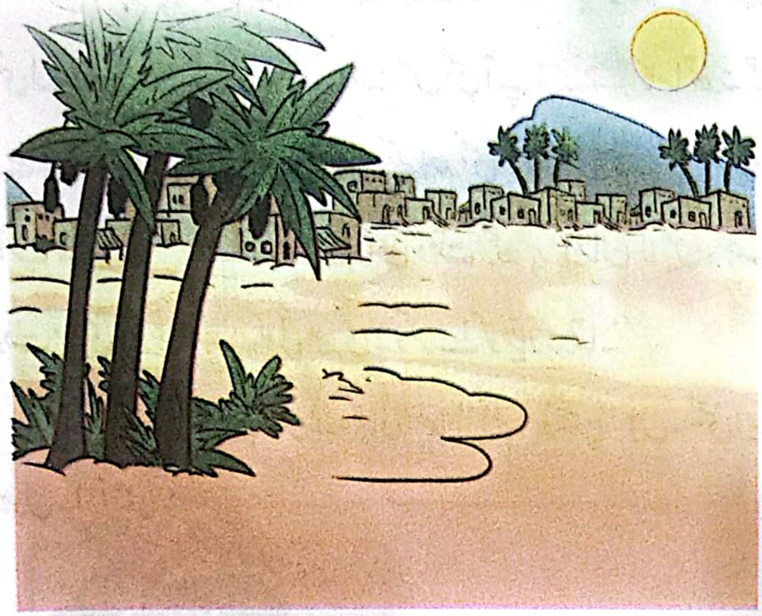

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم ﷺ کو شادی کا پیغام دیا۔ اُس وقت نبی کریم ﷺ کی عُمر پچیس سال اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عُمر چالیس برس تھی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غُلام کا کیا نام تھا؟
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کے وقت نبی کریم ﷺ کی عُمر مبارک کیا تھی؟

برائے اساتذہ کرام: نمونے کی خواندگی درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، نبی کریم ﷺ کی پہلی بیوی تھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ بچوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور غلاموں میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب سے پہلے نبی کریم ﷺ پر ایمان لائے۔

CamScanner

نِکاح کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا گھر بار، مال و دولت سب کچھ نبی کریم ﷺ پر قربان کر دیا۔ آپ دن رات نبی کریم ﷺ کی خِدمت کرتیں اور ہر حال میں آپ ﷺ کا ساتھ دیتی رہیں۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہمیشہ نبی کریم ﷺ کو مُفید مشورے دیتی تھیں۔

نبی کریم ﷺ پر چالیس سال کی عُمر میں غارِ حرا میں وحی نازل ہوئی۔ آپ ﷺ بہت گھبرائے ہوئے گھر واپس آئے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ ﷺ کو تسلّی دی اور کہا آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔ غریبوں اور ضرُورت مندوں کی مدد کرتے ہیں۔ مہمانوں کی خاطر کرتے ہیں اور رِشتے داروں کا خیال رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کو مُصیبت میں نہیں ڈالتا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم ﷺ پر اِیمان لے آئیں۔ عورتوں میں سے سب سے پہلے مُسلمان ہونے کا شَرف حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حاصل ہے۔

جب نبی کریم ﷺ نے نبوّت کا اِعلان کیا تو مکّہ مکرمہ کے لوگ آپ ﷺ کے دُشمن ہو گئے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اِس کڑے وقت میں بھی آپ ﷺ کا ساتھ نہ چھوڑا۔ حضور ﷺ کو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بہت مَحبّت تھی۔ اُن کی وفات کے بعد بھی نبی کریم ﷺ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ذِکر مَحبّت سے کرتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے: ”خدیجہ اُس وقت مُجھ پر اِیمان لائیں، جب لوگوں نے میری نبوّت کا انکار کیا۔ اُنھوں نے اُس وقت میری مدد کی، جب کوئی میری مدد کرنے کو تیّار نہ تھا۔“

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ”اُمّ المومنین“ ہیں، یعنی اِیمان والوں کی ماں۔ اُن پر اللہ تعالیٰ کی بے شُمار رحمتیں ہوں۔ (آمین)

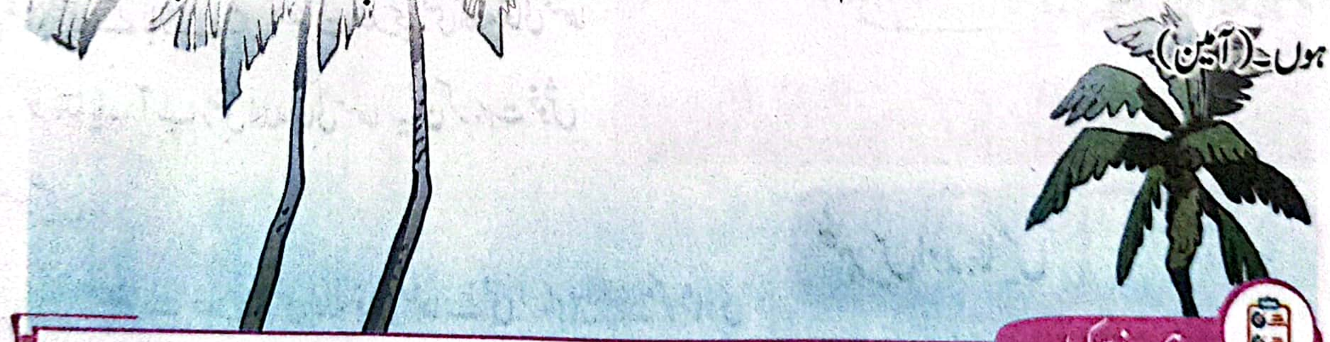

ہم نے سیکھا

- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مال دار اور نیک خاتون تھیں۔
- عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اِسلام قبول کیا۔
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مُشکلات اور مُصیبتوں کے باوجود ہمیشہ نبی کریم ﷺ کا ساتھ دیا۔
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، نبی کریم ﷺ کی سب سے پہلی زوجہ اور اُمّ المومنین ہیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مال دار	امیر، دولت مند	غرض	وجہ، مقصد
ہمراہ	ساتھ	مُنافع	فائدہ
کڑے	مُشکل	برس	سال

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- نبی کریم ﷺ سے نِکاح کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر تھی: تیس سال / چالیس سال
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کرتی تھیں: کھیتی باڑی / تجارت
- عورتوں میں سب سے پہلے اِیمان لائیں: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا / حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- مکّہ مکرمہ کے لوگ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کہتے تھے: طاہرہ / صادقہ
- نبی کریم ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی: غارِ ثور میں / غارِ حرا میں

۳۔ سبق کے مطابق خالی جگہ میں درست الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکّہ مکرمہ کی ایک ______ اور مال دار خاتون تھیں۔
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دن رات نبی کریم ﷺ کی ______ کرتی تھیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔ بچوں کو ان کا مفہوم بتائیں۔ بعدازاں ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں۔
سوال ۲ اور ۳ کی سرگرمیوں سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تا کہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم ﷺ کو شادی کا ________ دیا۔
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنا ________ تاجروں کے ہاتھ دوسرے مُلکوں میں بھیجتی تھیں۔
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت نیک دِل اور ________ تھیں۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا سامان کون سے مُلک لے کر گئے؟

(ب) نبی کریم ﷺ پر جب پہلی وحی نازل ہوئی تو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انھیں کن الفاظ میں تسلّی دی؟

(ج) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضور ﷺ کی کن خُوبیوں سے مُتاثر ہوئیں؟

(د) "اُمّ المومنین" کا کیا مطلب ہے؟

(ہ) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی عبارت غور سے سنیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

اِسلامی مُعاشرے میں مَسجِد کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ مَسجِد مُسلمانوں کی عِبادت کا مرکز ہے۔ یہاں مُسلمان دن میں پانچ مرتبہ باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ ایک ہی صَف میں کھڑے ہونے سے اُن میں مُساوات کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بچّے مَسجِد میں قُرآنِ مجید کی تعلیم بھی حاصل کرتے ہیں۔ مَسجِد کے کُچھ آداب ہیں، جن کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے۔ جیسے:

- مَسجِد میں صاف سُتھرا لباس پہن کر جانا چاہیے۔
- مَسجِد میں شور شرابا نہیں کرنا چاہیے۔
- مَسجِد کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔
- مَسجِد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں اور باہر نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں باہر رکھنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعدازاں کاپی میں لکھوائیں۔

بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ ہر گروہ سے کہیں کہ وہ مل کر پہیلیاں بنائیں۔ ایک گروہ پہیلی سنائے اور دوسرا گروہ بوجھ کر جواب دے۔ اس طرح یہ سرگرمی دوسرے گروہ سے کروائیں۔ مزید براں بچوں سے کہیں کہ اگر انھیں کوئی لطیفہ یا پہیلی آتی ہے تو جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی سننے، سمجھنے اور بولنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے تاکہ وہ روزمرّہ گفتگو میں بلا جھجک حصّہ لے سکیں۔

CamScanner

سوالات

- اِسلامی معاشرے میں مَسجِد کو کیا اہمیّت حاصل ہے؟
- مَسجِد کے تین آداب بتائیں۔
- بچّے مَسجِد میں کس چیز کی تعلیم حاصل کرتے ہیں؟

لفظوں کا کھیل

عددی ترتیب

دی ہوئی عبارت غور سے پڑھیں۔

عمران کے اسکول میں دوڑ کا مُقابلہ ہوا۔کُل پانچ بچّوں نے مُقابلے میں حصّہ لیا۔مُقابلہ شروع ہوا تو احمد سب سے آگے تھا،لیکن کچھ ہی دیر میں علی نے اُسے پیچھے چھوڑ دیا اور **پہلے** نمبر پر آ گیا۔**دُوسرے** نمبر پر ہارون اور **تیسرے** نمبر پر حَسن آیا۔جیتنے والے بچّوں کو اِنعام دیا گیا۔

اوپر دی ہوئی عبارت میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ پہلے،دُوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والوں کی ترتیب کو ظاہر کر رہے ہیں،اسے ''عددی ترتیب'' کہتے ہیں۔

گنتی	عددی ترتیب		
ایک	پہلا	پہلی	پہلے
دو	دوسرا	دوسری	دوسرے
تین	تیسرا	تیسری	تیسرے
چار	چوتھا	چوتھی	چوتھے
پانچ	پانچواں	پانچویں	پانچویں

گنتی	عددی ترتیب		
چھے	چھٹا	چھٹی	چھٹے
سات	ساتواں	ساتویں	ساتویں
آٹھ	آٹھواں	آٹھویں	آٹھویں
نو	نواں	نویں	نویں
دس	دسواں	دسویں	دسویں

۶۔ درست عددی ترتیب لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- چڑیوں میں ______ چڑیا بڑی ہے۔
- احمد نے ______ غُبارہ پھاڑ دیا۔
- عائشہ دوڑ میں ______ نمبر پر آئی۔

تیسرا	تیسری	تیسرے
آٹھواں	آٹھویں	آٹھویں
پانچواں	پانچویں	پانچویں

CS CamScanner

نواں	نوِیں	نویں
ساتواں	ساتوِیں	ساتویں

- ڈبوں میں ______ ڈبا کھلا ہے۔
- سارہ ______ جماعت میں پڑھتی ہے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ مذکر کے مؤنث لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- راجا اور ______ سیر کے لیے گئے۔
- دھوبی اور ______ نے کپڑے دھوئے۔
- خالو نے ______ کو خط لکھا۔
- میرے ماموں جان اُستاد اور ______ ڈاکٹر ہیں۔
- چچا اور ______ کل لاہور جائیں گے۔

اِستفہامیہ، اِقراری اور اِنکاری جملے

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
کیا یہ تُمھاری کتاب ہے؟	جی ہاں! یہ میری کتاب ہے۔	یہ میری کتاب نہیں ہے۔
کیا ہم میچ کھیلیں گے؟	جی ہاں! ہم میچ کھیلیں گے۔	ہم میچ نہیں کھیلیں گے۔

کالم (الف) میں دیے ہوئے جملوں میں کوئی نہ کوئی سوال پوچھا جا رہا ہے۔ اِس لیے یہ "اِستفہامیہ جملے" ہیں۔ کالم (ب) میں دیے ہوئے جملوں میں اِستفہامیہ جملوں کے جواب میں اقرار کیا گیا ہے، اِس لیے یہ "اِقراری جملے" ہیں۔ جب کہ کالم (ج) میں دیے ہوئے جملوں میں اِستفہامیہ جملوں کے جواب میں اِنکار کیا گیا ہے۔ وہ جملے جن میں کسی بات کا اِنکار کیا جائے، "اِنکاری جملے" کہلاتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو عددی ترتیب کا تصور سمجھائیں۔ کمرہ جماعت میں موجود مختلف چیزوں کی مدد سے اس کی وضاحت کریں۔
سوال نمبر ۷ میں دیے ہوئے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر بچوں سے پوچھیں۔ بعد ازاں جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

CamScanner

۸۔ دیے ہوئے اِستفہامیہ جملوں کو اِقراری اور اِنکاری جملوں میں تبدیل کریں۔

اِستفہامیہ جملے	اِقراری جملے	اِنکاری جملے
کیا علی نے کھانا کھایا تھا؟		
کیا لڑکوں نے فُٹ بال کھیلا تھا؟		
کیا سڑک پر بھیڑ تھی؟		
کیا کل رات بارِش ہوئی تھی؟		
کیا حَسن نے سبق پڑھا تھا؟		

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے الفاظ ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

لکڑی	وُضو	مہربان	خِدمت	ٹکڑے	فارِغ
شُکریہ	مُلک	تھکاوٹ	داخِل	عِلَم	رواج
عادات	دُھوپ	سمندر	موسم	فیصلہ	عظیم
چشمہ	سہیلی	ندی	یقین	وصول	کہانی
کِنارے	بُھوک	آسمان	فیصلہ	نِشان	جِھیل

برائے اساتذہ کرام

بچے اِستفہامیہ اور اِقراری جملوں کا تصور سیکھ چکے ہیں۔ ان تصورات کا اعادہ کروانے کے بعد انکاری جملوں کا تصور سمجھائیں۔ بچوں کے تین گروہ بنادیں۔ ایک گروہ اِستفہامیہ جملے بولے، دوسرا گروہ انھیں اِقراری اور تیسرا گروہ انھیں اِنکاری جملوں میں تبدیل کرے۔
سوال نمبر ۱۰ میں دیے ہوئے کثیر الاستعمال الفاظ ایک منٹ میں بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی پڑھنے کی رفتار کو بہتر بنانا ہے۔

CamScanner

رَحمت	جنگل	عمل	عَلاقہ	نمونہ	باعث
شہرت	آسان	حِفاظت	تعلیم	نصیحت	اِیمان
روشنی	منظر	صادِق	اہمیّت	اخبار	بہترِین
میدان	تقسیم	پیغام	خالق	کہانی	مَنزل
خِدمَت	اِعلان	ترقّی	دُنیا	اِظہار	مہارَت

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں دس ایسے جملے لکھیں، جن کے درمیان ربط موجود ہو۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ گھر اور اسکول میں پیش آنے والے مُختلف مسائل کی فہرست بنائیں۔ اُن سے متعلق بات چیت کریں اور اُن کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر۱۰ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں، پھر تحریری کام کروائیں۔
بچوں کو رواداری کا مفہوم بتائیں۔ بعدازاں بچوں کے تین گروہ بنادیں۔ تینوں گروہوں کو تین مختلف صورتِ حال دیں۔ جیسے: سب بچے کینٹین پر قطار بنائے باری باری چیزیں خرید رہے ہیں کہ ان کا کوئی ہم جماعت آکر قطار میں سب سے آگے کھڑا ہو جاتا ہے۔ سب مل کر کرکٹ کھیل رہے ہیں کہ ایک دوست کا ہاتھ لگنے سے دوسرا دوست گر گیا اور دونوں میں جھگڑا شروع ہو گیا۔ ان کا پسندیدہ کھلونا ان کے چھوٹے بھائی سے ٹوٹ گیا۔ بچوں سے کہیں کہ وہ متعلقہ صورتِ حال پر بات چیت کریں اور ان سے متعلقہ درست حل تجویز کریں۔

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جا رہی ہے اور نا قابل فروخت ہے

سبق ۱۵

وہ کون تھا؟

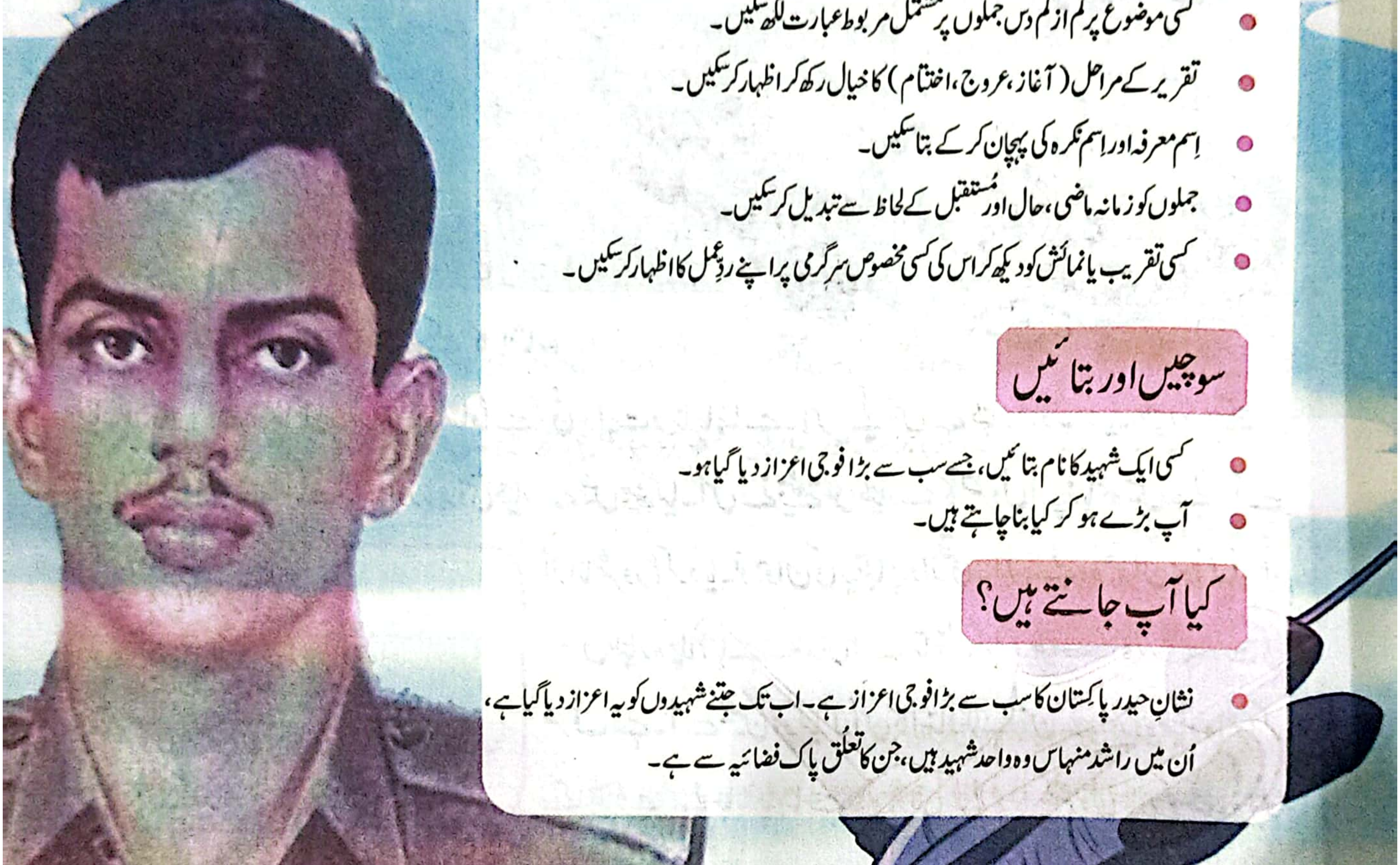

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- کہانی سُن کر دوبارہ وہی کہانی خاص خاص نکات سمیت زبانی سنا سکیں۔
- اُردو میں لکھی ہوئی کسی بھی عبارت کو سمجھ کر روانی سے پڑھ سکیں۔
- تیس سے چالیس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر کم از کم دس جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- تقریر کے مراحل (آغاز، عروج، اختتام) کا خیال رکھ کر اظہار کر سکیں۔
- اِسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مُستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- کسی تقریب یا نمائش کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِعمل کا اظہار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کسی ایک شہید کا نام بتائیں، جسے سب سے بڑا فوجی اعزاز دیا گیا ہو۔
- آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- نشانِ حیدر پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔ اب تک جتنے شہیدوں کو یہ اعزاز دیا گیا ہے، اُن میں راشد منہاس وہ واحد شہید ہیں، جن کا تعلق پاک فضائیہ سے ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

وہ کون تھا؟

تَلَفُّظ سیکھیں

دستہ	تَربِیَت	جَست	کَنٹرول ٹاوَر	تَجرِبہ کار	گُتھَم گُتھّا	تَہَیّہ	مُستَعِد

یہ ۲۰- اگست ۱۹۷۱ء کی ایک روشن صُبح تھی۔ پاک فضائیہ کی تَربِیَت حاصل کرنے والے ہوابازوں کا دَستہ اپنی مشقی پرواز کے لیے تیّار تھا۔ اِن میں چمک دار آنکھوں والا ایک ذہین نوجوان بھی شامل تھا۔ یہ اُس نوجوان کی دوسری تنہا پرواز تھی۔ نوجوان نے اپنے طیّارے کا انجن اسٹارٹ کیا اور اُسے رَن وے پر چلانا شروع کیا۔ اسی دوران میں رَن وے پر ایک جیپ آ کر رُکی۔ جیپ میں سے اس نوجوان کا استاد مطیع الرحمٰن باہر نکلا اور اُس نے نوجوان کو رُکنے کا اِشارہ کیا۔ نوجوان نے سوچا کہ شاید اُس کا اُستاد اُسے کوئی ہِدایت دینا چاہتا ہے۔ اِس لیے اُس نے طیّارہ روک دیا۔ طیّارہ رکتے ہی مطیع الرحمٰن نے ایک جست لگائی اور زبردستی طیّارے میں بیٹھ گیا۔ اُس نے بیٹھتے ہی طیّارے کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے کر اُسے اُڑانا شروع کر دیا۔ نوجوان کی یہ تنہا پرواز تھی۔ اِس لیے وہ حیران ہوا کہ اُستاد کیوں طیّارہ چلا رہا ہے۔ جلد ہی اُسے پتا چل گیا کہ طیّارے کا رُخ بھارت کی طرف ہے۔ اُسے یقین ہو گیا کہ اُس کا اُستاد مُلک دُشمن ہے اور وہ طیّارہ اغوا کر کے بھارت لے جانا چاہتا ہے۔ نوجوان نے فوراً کنٹرول ٹاور کو طیّارہ اغوا ہونے کی اطلاع دی۔

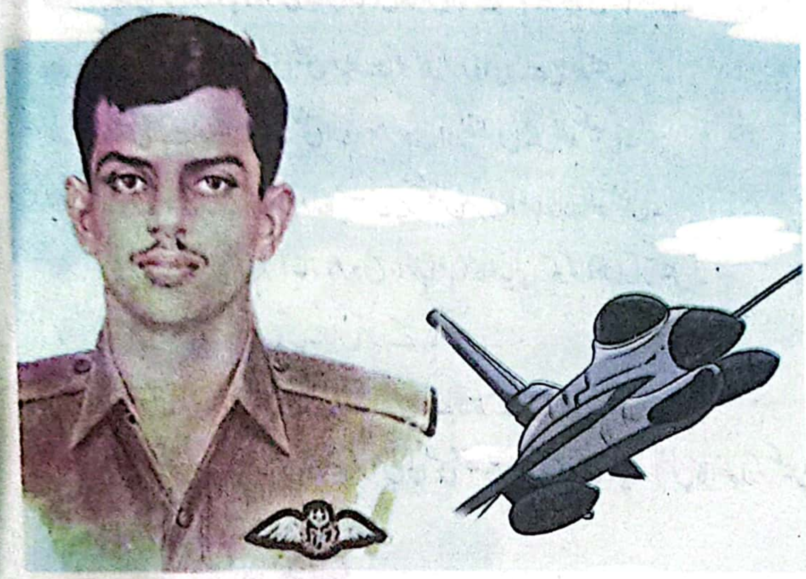

ٹھہریں اور بتائیں

- نوجوان نے طیّارہ کیوں روکا؟
- مطیع الرحمٰن کون تھا اور وہ زبردستی طیّارے میں داخل کیوں ہوا؟

مطیع الرحمٰن نے نوجوان کو دوا کے ذریعے سے بے ہوش کرنے کی کوشش کی مگر ناکام رہا۔ اب نوجوان مُستَعِد ہو گیا۔ اُس

برائے اساتذۂ کرام: سبق کی بلند خوانی درست تلفظ کے ساتھ پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو اسلام کی رو سے شہید کے مقام اور مرتبے کے بارے میں بتائیں۔

نے اپنے اُستاد سے طیّارے کا کنٹرول چھیننے کی کوشش شروع کر دی۔ چونکہ اُس کا مُقابلہ ایک تجربہ کار اور طاقت وَر شخص سے تھا، اِس لیے وہ کامیاب نہ ہو سکا۔ طیّارہ تیزی سے بھارت کی سرحد کی جانب بڑھ رہا تھا۔

نوجوان نے تہیّہ کر لیا کہ وہ طیّارے کو کسی صُورت بھارت نہیں جانے دے گا۔ وہ اپنے اُستاد سے گُتھم گُتھا ہو گیا۔

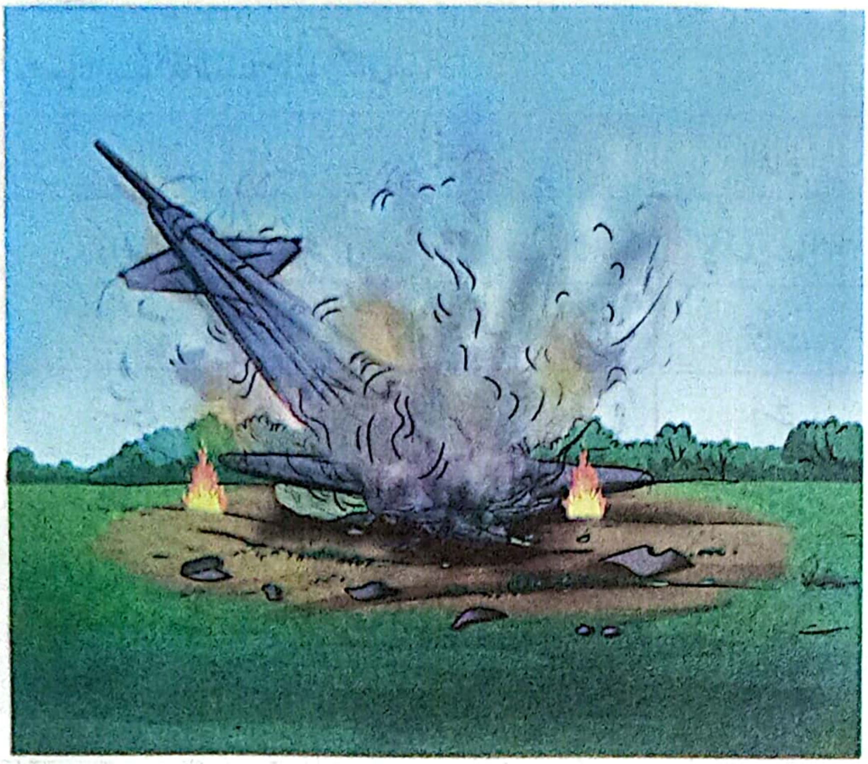

ہو گیا۔ جب اُسے یقین ہو گیا کہ طیّارے پر قابُو پانا اب مُمکن نہیں رہا تو اُس نے طیّارے کا رُخ زمین کی طرف کر دیا۔ طیّارہ پُوری رفتار سے نیچے کی طرف آیا اور زمین سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گیا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ نوجوان کون تھا؟ یہ نوجوان راشد منہاس تھے۔ راشد منہاس کراچی میں پیدا ہوئے۔ بی ایس سی کا اِمتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کرنے کے بعد وہ اگست ۱۹۷۱ء میں پائلٹ آفیسر بنے۔ شہادت کے وقت اُن کی عُمر تقریباً بیس سال تھی۔

راشد منہاس نے جس بے مِثال جرأت اور بہادُری کا مُظاہرہ کیا، اُس کے صلے میں اُنھیں مُلک کا سب سے بڑا فوجی اعزاز نشانِ حیدر دیا گیا۔

ہم نے سیکھا

- راشد منہاس نے وطن کی خاطر جان قُربان کر دی۔
- راشد منہاس کی شہادت نے پاکستانی نوجوانوں کو جرأت، بہادُری اور جان نِثاری کا سبق دیا۔
- راشد منہاس کو نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ راشد منہاس شہید نے اپنے وطن کے لیے جان قُربان کر دی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اپنے وطن کے لیے کسی قُربانی سے دریغ نہ کریں۔ بچوں سے کہیں کہ اگر بہادُری کا کوئی اور واقعہ اُنھیں یاد ہو تو کمرہ جماعت میں سنائیں۔

CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اغوا کرنا	مرضی کے بغیر کسی کو لے جانا	پاش پاش ہونا	ٹکڑے ٹکڑے ہونا
تہیّہ کرنا	پکّا ارادہ کرنا	جرأت	بہادری
جست	چھلانگ	دَستہ	فوجی سپاہیوں پر مُشتمل ایک گروہ
صِلہ	بدلہ	مُستعِد	چوکس، تیّار

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

ایک روشن صُبح تھی:	۲۰-اگست ۱۹۷۱ء کی	۲۱-اگست ۱۹۷۱ء کی
ذہین نوجوان کی تنہا پرواز تھی:	دُوسری	تیسری
مطیع الرحمٰن نے نوجوان کو اشارہ کیا:	جہاز روکنے کا	جہاز اُڑانے کا
طیّارہ تیزی سے سرحد کی جانب بڑھ رہا تھا:	چِین کی	بھارت کی
راشد منہاس کو فوجی اعزاز دیا گیا:	سِتارۂ جرأت	نشانِ حیدر

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- پاک فضائیہ کی تربیّت حاصل کرنے والے ہوابازوں کا ________ اپنی مشقی پرواز کے لیے تیّار تھا۔
- نوجوان نے اپنے طیّارے کا ________ اسٹارٹ کیا۔

برائے اساتذہ کرام
سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کا خلاصہ سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

CamScanner

- طیارہ پوری رفتار سے نیچے کی طرف آیا اور ________ سے ٹکرا گیا۔
- طیارہ رکتے ہی مطیع الرحمٰن نے ایک ________ لگائی اور زبردستی طیارے میں بیٹھ گیا۔
- شہادت کے وقت راشد منہاس کی عمر تقریباً ________ سال تھی۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مطیع الرحمٰن طیارے کو اغوا کیوں کرنا چاہتا تھا؟
(ب) راشد منہاس نے کنٹرول ٹاور کو کیا پیغام دیا؟
(ج) راشد منہاس نے طیارہ کیوں تباہ کر دیا؟
(د) اگر آپ راشد منہاس شہید کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟
(ہ) سبق کے مطابق راشد منہاس شہید کے کردار کی دو خوبیاں لکھیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھ کر کہانی بنائیں اور کمرہ جماعت میں سنائیں۔

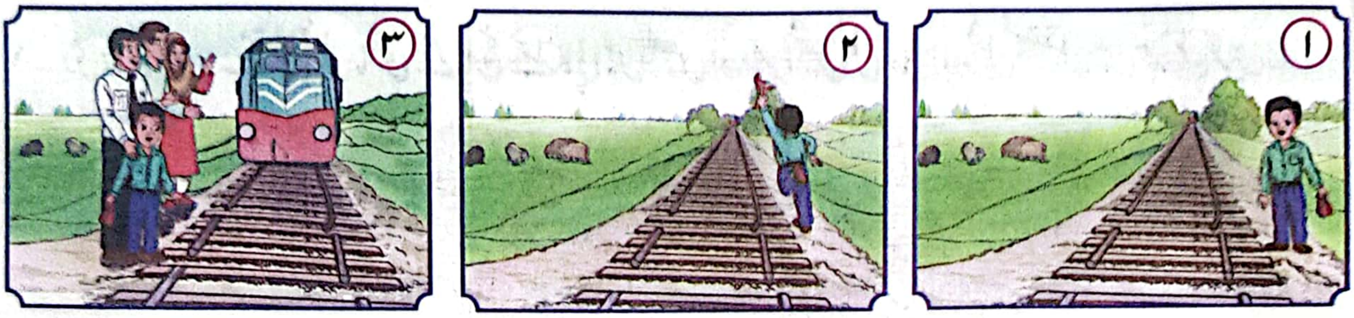

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے اعداد کو لائن لگا کر لفظی گنتی سے ملائیں۔

۳۴	۳۱	۳۹	۳۲	۳۵	۳۸	۳۶	۳۳	۳۷	۴۰
اُنتالیس	بتیس	چونتیس	پینتیس	اکتیس	سینتیس	چالیس	اڑتیس	چھتیس	تینتیس

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں پھر کاپی میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کے تحت دی ہوئی تصاویر سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں کہانی بنانے اور سنانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہانی کا عنوان اور اخلاقی سبق بھی پوچھیں۔ بعد ازاں اساتذہ بہادری کے موضوع پر بچوں کو کہانی سنائیں اور کہانی کے اہم نکات بھی پوچھیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کا مقصد بچوں کو لفظی گنتی سکھانا ہے۔

۷۔ تصاویر پہچانیں، اِسم معرفہ کے گرد ڈبا بنائیں اور اِسم نکرہ کے گرد دائرہ لگائیں۔

۸۔ دی ہوئی تصویر سے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے کاپی میں لکھیں اور پھر انھیں فعل حال اور فعل مُستقبل میں تبدیل کریں۔

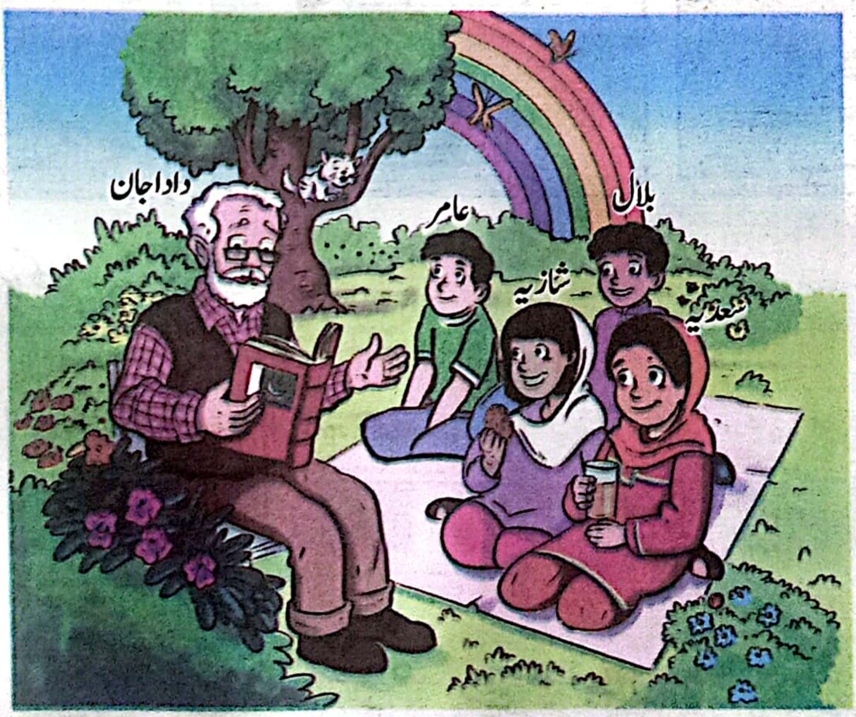

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے دی ہوئی تصاویر کے بچوں سے نام پوچھیں۔ بچوں سے اِسم معرفہ اور اِسم نکرہ کی تعریف پوچھیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو تصاویر میں سے اِسم معرفہ اور دوسرے گروہ کو اِسم نکرہ کی تصاویر تلاش کرنے اور ان کے نام بتانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل کی تعریف سنیں۔ بچوں کو تصویر سے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے بنانے کے لیے کہیں۔ اس سے قبل بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ فعل ماضی کے جملے باری باری بولے، دوسرا گروہ انھیں فعل حال اور تیسرا گروہ انھیں فعل مُستقبل میں تبدیل کرے۔

CamScanner

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

دُوپہر کا وقت تھا اور دُھوپ بہت تیز تھی۔ دو مُسلمان بھائی سائیکل پر سوار ایک قصبے کی طرف جا رہے تھے۔ اچانک ایک ہِندُو لڑکا اُن کی سائیکل سے ٹکرا کر زخمی ہو گیا۔ دونوں بھائی اُسے اُٹھا کر ہسپتال لے گئے۔ ڈاکٹر نے لڑکے کو اِبتدائی طِبّی امداد دینے کے بعد جو دوا لکھ کر دی، وہ قریبی دوا خانوں سے نہ ملی۔ پتا کرنے پر معلُوم ہوا کہ یہ دوا ۱۴۱ کلومیٹر دُور واقع شہر کے دوا خانے سے ملے گی۔ دونوں بھائیوں نے اِس بات کی پروا کیے بغیر شہر سے دوا لا کر دی۔ یہ دونوں بھائی عزیز احمد اور سردار احمد تھے۔ یہ وہی عزیز احمد ہیں، جنھیں ہم میجر عزیز بھٹّی شہید کے نام سے جانتے ہیں۔

سوالات

- میجر عزیز بھٹّی شہید اور ان کے بھائی نے زخمی ہِندُو لڑکے کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟
- اگر آپ میجر عزیز بھٹّی شہید اور اُن کے بھائی کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے اور کیوں؟
- اِس واقعے سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟
- اگر آپ کسی کو تکلیف میں دیکھیں تو کیا کریں گے؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ ایک طالب عِلم کی حیثیت سے آپ اپنے وطن کے لیے کیا کرنا چاہیں گے؟ دس جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ آغاز، عروج اور اِختتام کا خیال رکھتے ہوئے دیے ہوئے موضوع پر ایک منٹ کی تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے

آتے ہیں جو کام دُوسروں کے

۱۲۔ اپنے اسکول میں مُنعقد ہونے والی کسی بھی تقریب کا احوال کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں اور بتائیں کہ آپ کو اس کی کون سی سرگرمی زیادہ پسند آئی اور کیوں؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے موضوع سے متعلق تقریر تیار کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق ۱۶

اور صِلہ مل گیا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- کہانی یا عبارت پڑھ کر (بلند خوانی، خاموش مطالعہ) تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق دی گئی کہانی کا اختتام تبدیل کر کے لکھ سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی اور حال کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- اِستفہامیہ، اِقراری اور اِنکاری جملوں میں فرق کر سکیں۔
- مکالماتی گفتگو میں حصہ لے سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کیا کبھی کسی نے آپ کی مدد کی ہے؟ اگر کی ہے تو کیسے؟
- چند اچھی عادات کے بارے میں بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے:
  ”تم زمین والوں پر رحم کرو۔ آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔“ (مسند ابی داوٗد)

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

اور صِلہ مِل گیا

تلفّظ سیکھیں

مُوسلا دھار	تختی	اَفسُردہ	زرخیز	فِکرمند	نصب	صِلہ

شام کا وقت تھا۔ تیز بارش میں ایک ننّھی سی چڑیا جان بچانے کے لیے جیسے ہی گیندے کے پُھول پر بیٹھی، وہ چلّایا:
''ارے ارے کیا کرتی ہو؟ ہٹو، نہیں تو میں گرا۔'' ننّھی چڑیا جلدی سے اُڑ کر زمین پر بیٹھ گئی اور پُھوٹ پُھوٹ کر رونے لگی۔

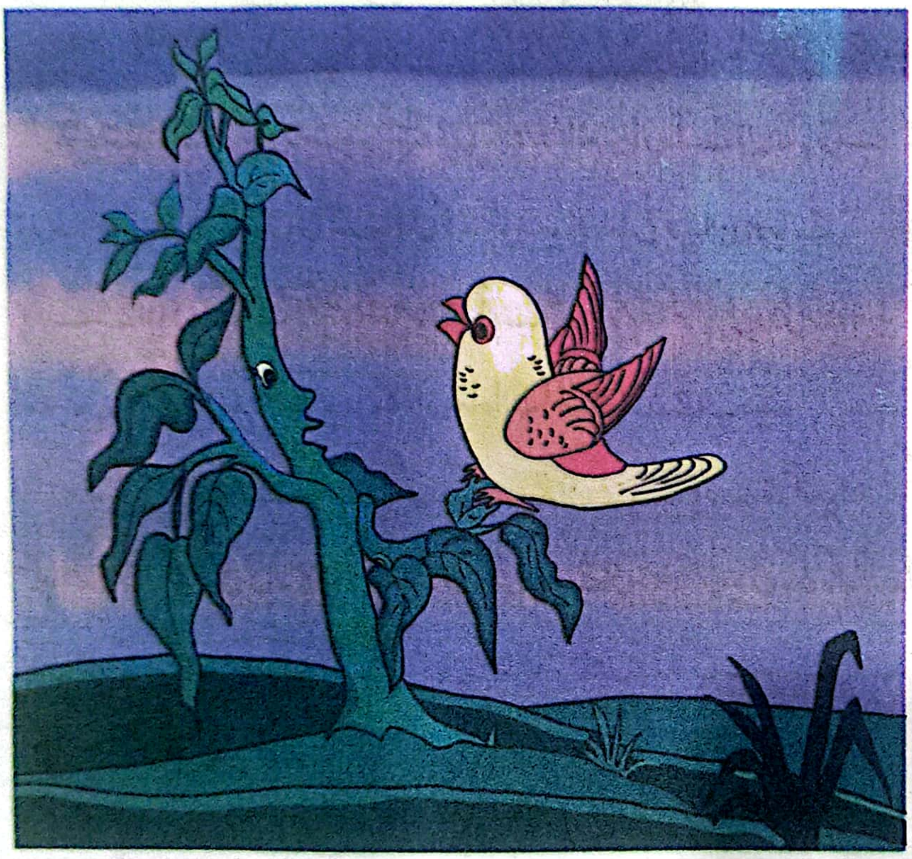

مُوسلا دھار بارش ہو رہی تھی۔ اس باغ میں سوائے چند پُھولوں اور ننّھے منّے پودوں کے پناہ لینے کے لیے کوئی جگہ نہ تھی اور ان میں سے کوئی بھی مدد کے لیے آمادہ نہ تھا۔

ننّھے پودے نے جو چڑیا کو یُوں روتے ہوئے دیکھا تو اُسے اُس پر رحم آ گیا۔ وہ بولا: ''ننّھی چڑیا! اُداس مت ہو۔ آؤ! میرے پاس آ کر بیٹھ جاؤ۔ میں تُمھیں اپنی ٹہنی پر نہیں بٹھا سکتا۔ ابھی میں بہت چھوٹا اور نازک سا ہوں۔'' چڑیا جلدی سے پُھدک کر اس کے پاس آ کر بیٹھ گئی۔

اُسے اُداس دیکھ کر پودا بولا: ''ننّھی چڑیا! تم افسُردہ کیوں ہو؟'' یہ سن کر چڑیا کہنے لگی: ''رات ہو گئی ہے۔ میرے ساتھی نجانے کہاں ہیں اور میں اتنی تیز بارش میں واپس گھر بھی نہیں جا سکتی۔'' ننّھا پودا بولا: ''تو کیا ہوا؟ تم آج رات یہیں گزارلو اور سونے کی کوشش کرو۔'' چڑیا نے کہا: ''مجھے ٹہنی پر بیٹھ کر نیند آتی ہے۔ میں ٹہنی پر بیٹھ کر اپنے پروں کو پھیلا کر اپنا مُنھ اس میں چھپا کر سوتی ہوں۔'' پودا بولا: ''ابھی میں چھوٹا ہوں۔ میں جب بڑا ہو جاؤں گا تو میری بہت سی شاخیں ہوں گی۔ اُن پر پھُول کِھلیں

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو خاموشی سے سبق پڑھنے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں سبق کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔

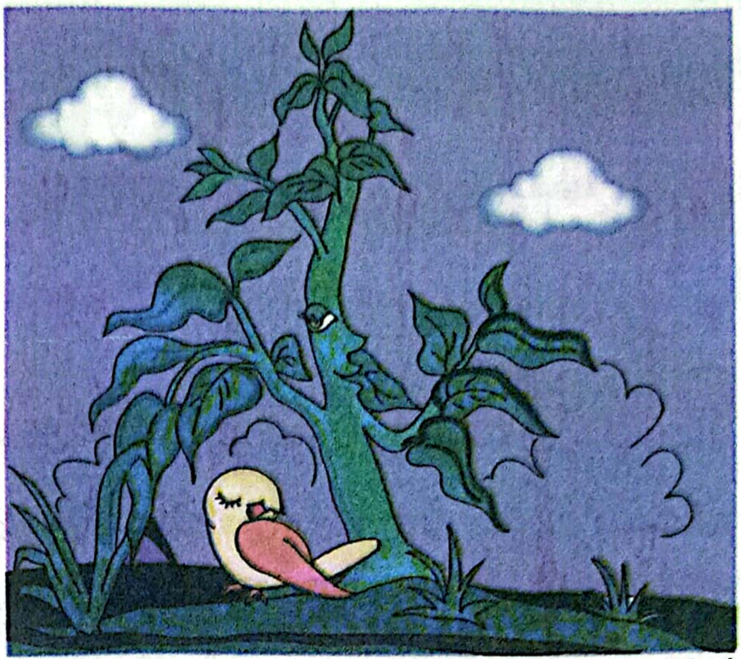

گے اور پھُولوں سے پھل پیدا ہوں گے۔ لوگ پھل کھائیں گے۔ تم بھی آنا، پھل کھانا اور مزے سے پھر میری ٹہنیوں پر بیٹھنا۔"

چِڑیا نے دُعا دی: "اللہ کرے تم جلد سے جلد بڑے ہو جاؤ۔" پودے نے کہا: "اِن شاءاللہ! یہ زمین بہت زرخیز ہے۔ میں خُوب پروان چڑھوں گا۔ ہاں مجھے ایک بات کا ڈر رہتا ہے۔" "وہ کیا؟" چِڑیا نے پوچھا۔ "آج کل کچھ بچّے سامنے سڑک پر فُٹ بال کھیلتے ہیں۔ وہ روزانہ یہاں آتے ہیں۔ باغ سے پھول توڑتے اور میرے پتّے نوچتے ہیں۔ اگر یہی حال رہا تو میں بچ نہیں پاؤں گا۔ شاید یہ پورا باغ ویران ہو جائے۔"

ٹھہریں اور بتائیں

- ننّھی چِڑیا نے جان بچانے کے لیے کیا کیا؟
- پودا کیوں پریشان تھا؟

پودے نے اُداسی سے کہا۔ "تم فکر مَندمت ہو، تم نے مجھ پر رحم کھا کر میری مدد کی ہے تو اللہ تعالیٰ بھی تُمھاری مدد ضرور کرے گا، اِن شاءاللہ!" چِڑیا نے جواب دیا۔

یُونہی باتیں کرتے رات گزر گئی۔ صبح ہوتے ہی چِڑیا نے پودے کا شکریہ ادا کیا اور واپس گھر چلی گئی۔ چِڑیا کی دُعا قبول ہوئی۔ اگلے ہی روز آس پاس کے کچھ لوگ آئے۔ انھوں نے باغ کے اردگرد باڑ لگائی اور ایک طرف ایک تختی نَصب کی۔ تختی پر لکھا تھا: "پھُول توڑنا منع ہے۔" ننّھے پودے کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ اُسے اس کی رحم دِلی کا صِلہ مل گیا تھا۔

ہم نے سیکھا

- کسی کو تکلیف میں دیکھ کر اس کی مدد کرنی چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ رحم کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
- پودے ماحول کو صاف رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہمیں ان کو نُقصان نہیں پہنچانا چاہیے۔

برائے اساتذۂ کرام

بچوں کو رحم دلی کا مفہوم بتائیں اور نبی کریم ﷺ کی زندگی سے رحم دلی کے مختلف واقعات سنائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہمیں ہمیشہ تکلیف میں دوسروں کے کام آنا چاہیے۔ کبھی زبان سے کوئی ایسی بات نہیں کہنی چاہیے جس سے کسی کا دل دُکھے۔ انسانوں اور جانوروں ہر کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔ بچوں کو رحم دلی کے فوائد بتائیں۔ جیسے: ایک دوسرے کے ساتھ محبّت کا تعلق قائم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ وغیرہ۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَفسُردَہ	اُداس، غمگین	پناہ	سہارا، حفاظت
آمادہ	تیار	فِکرمَند	پریشان
نَصب	لگانا، گاڑنا	ننّھے مُنّے	چھوٹے چھوٹے

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے؟

"ہٹو، نہیں تو میں گرا۔"	
"آؤ! میرے پاس آکر بیٹھ جاؤ۔"	
"مجھے ٹہنی پر بیٹھ کر نیند آتی ہے۔"	
"تم افسردہ کیوں ہو؟"	
"وہ کیا؟"	

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

چڑیا پھول پر بیٹھی:	گلاب کے	گیندے کے
ننّھے پودے کو رحم آگیا:	فاختہ پر	چڑیا پر
سڑک پر بچّے کھیلتے تھے:	فُٹ بال	کرکٹ

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ ان کے مفہوم کو سمجھتے ہوئے روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کرسکیں۔ سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

●	باتیں کرتے کرتے گزر گئی:	رات	شام
●	لوگوں نے اِردگرد باڑ لگائی:	پارک کے	باغ کے

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) چِڑیا کیوں اُداس تھی؟

(ب) چِڑیا نے اپنے سونے کا کیا طریقہ بتایا؟

(ج) پودے کو رحم دلی کا کیا صِلہ ملا؟

(د) اگر آپ پودے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

(ہ) اِس کہانی میں آپ کو کون سا کردار زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ایسی صورتِ حال میں آپ کیا کریں گے، اگر:

- کوئی معذور شخص سڑک پار کرنا چاہتا ہو:
- جماعت کا کوئی ساتھی کھانے کا ڈبا گھر بھول آیا ہو:
- کسی کو پیاس لگی ہو:
- راستے میں پتھر پڑا ہو:
- آپ کے پاس دو پنسلیں ہوں اور آپ کے دوست کے پاس کوئی نہیں:

لفظوں کا کھیل

٦۔ تصاویر کے مطابق ڈبوں میں درست حروف لکھ کر الفاظ بنائیں اور جملے مکمل کریں۔

ہم نے ________ کی سیر کی۔

آسمان پر ________ اُڑ رہی تھی۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۵ اور ٦ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ٦ کے تحت دی ہوئی تصویروں کے نام بچوں سے پوچھیں اور نامکمل جملے پڑھوائیں۔ بعدازاں ڈبوں میں تصویروں کے ناموں کے حروف لکھوا کر جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

بچّوں نے ــــــــــــ کی سواری کی۔

بُوڑھے شخص کے ہاتھ میں ــــــــــــ ہے۔

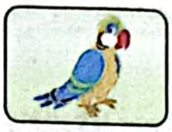

پنجرے میں ــــــــــــ ہے۔

سارہ نے گملے میں ــــــــــــ لگایا۔

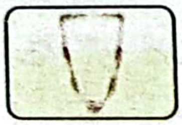

میرے ابّو کے پاس ایک ــــــــــــ ہے۔

رانی کے گلے میں سونے کا ــــــــــــ ہے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے سادہ جملوں کو فعل ماضی اور فعل حال میں تبدیل کریں۔

سادہ جملے	موسمِ بہار میں پھُول کِھلیں گے۔	بِلّی دُودھ پیتی ہے۔
فعل ماضی		
سادہ جملے	مالی نے پودوں کو پانی دیا۔	احمد نے کِتاب خریدی۔
فعل حال		

۸۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اِستفہامیہ، اِقراری اور اِنکاری جملے تلاش کر کے مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

کیا احمد اسکول گیا تھا؟

جی ہاں! یہ میری کتاب ہے۔

جی نہیں! دھوبی نے کپڑے نہیں دھوئے تھے۔

جی ہاں! سارہ نے کھانا کھالیا تھا۔

جی نہیں! علی نے فُٹ بال نہیں کھیلا تھا۔

کیا باجی نے کھیر پکائی تھی؟

استفہامیہ جملے	اقراری جملے	انکاری جملے

CamScanner

پڑھیں

۹۔ دیا ہوا واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ایک دفعہ ایک یتیم بچّے کے پاؤں میں کانٹا چُبھ گیا۔ وہ درد کی شِدّت سے رونے لگا۔ ایک امیر گھُڑسوار کا اُدھر سے گزر ہوا۔ یتیم کو تکلیف میں دیکھ کر اُسے رحم آ گیا۔ وہ گھوڑے سے اترا اور اُس کے پاؤں سے کانٹا نکال دیا۔ یتیم کو سکُون محسوس ہوا۔ گھُڑسوار نے اُسے گھوڑے پر بٹھایا اور اُس کے گھر چھوڑ دیا۔ چند دنوں بعد امیر آدمی کا انتقال ہو گیا۔ ایک آدمی نے اسے دیکھا کہ وہ جنّت میں ٹہل رہا ہے۔ آدمی نے اُس سے پوچھا کہ آپ کو یہ مقام کیسے ملا؟ امیر آدمی نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ بہت مہربان ہے۔ اُس نے مجھے کانٹا نکالنے کے بدلے میں جنّت کے باغ عطا کر دیے۔

سوالات

- یتیم بچّہ کیوں رو رہا تھا؟
- گھُڑسوار نے بچّے کی مدد کیسے کی؟
- آدمی نے امیر آدمی کو جنّت میں کیا کرتے دیکھا؟
- اللہ تعالیٰ نے امیر آدمی کو جنّت کے باغ کیوں عطا کیے؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ کہانی ''اور صلہ مل گیا'' کا اختتام بدل کر اپنے الفاظ میں لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ پلاسٹک کی خالی بوتلوں اور خالی ٹین کے ڈبّوں کی مدد سے گملے بنا کر ان میں مٹّی بھریں۔ اپنے نام کا ایک ایک پودا لگائیں اور انھیں اسکول میں مناسب جگہوں پر رکھیں۔ نیز خالی ڈبّوں کی مدد سے کوڑے دان بنا کر ان پر لکھیں: کچرا کوڑے دان میں ڈالیں اور یہ کوڑے دان کمرہ جماعت اور اسکول میں مختلف جگہوں پر رکھیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو گھر سے خالی گتّے کے ڈبے، خالی پلاسٹک کی بوتلیں اور ایک ایک پودا لانے کی تاکید کریں۔ بعد ازں گملے اور کوڑے دان بنانے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق ۱۷

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- لطیفہ سُن کر لُطف اٹھا سکیں۔
- سنی ہوئی کہانی سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سُن کر بتا سکیں۔
- روزمرہ اردو بول چال میں حصّہ لے سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم پچاس اختراعی ہجوں والے بے معانی الفاظ پڑھ سکیں۔
- سو کثیر الاستعمال ارکان درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اِستعجابیہ جملوں کی نشان دہی کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُتضاد الفاظ کو سمجھ کر بول/لکھ سکیں۔
- لطیفے سُننے اور سُنانے سے لُطف اندوز ہو سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ/سن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ روبوٹ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
- روبوٹ سے کون کون سے کام لیے جا سکتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دُنیا کا پہلا روبوٹ مسلمان انجینئر ابوالعزالجزری نے بنایا تھا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

CamScanner

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ

تلفظ سیکھیں

روبوٹ	اوورکوٹ	دِھیرے	ٹُم ٹُم	اَخروٹ

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ
پہنے تھا وہ اوور کوٹ
دِھیرے دِھیرے چلتا تھا وہ
ٹُم ٹُم، ٹُم ٹُم چلتا تھا وہ

ناک تھی اُس کی آلو جیسی
آنکھیں تھیں جیسے اَخروٹ
ہم نے دیکھا ایک روبوٹ
پہنے تھا وہ اوور کوٹ

اچھا سا اِک نام تھا اُس کا
چلتے رہنا کام تھا اُس کا
فوراً واپس مُڑ جاتا تھا
کہتے تھے جب اُس کو لوٹ
ہم نے دیکھا ایک روبوٹ
پہنے تھا وہ اوور کوٹ

(امجد اسلام امجد)

ٹھہریں اور بتائیں

- روبوٹ کا کام کیا تھا؟
- روبوٹ کی آنکھیں کیسی تھیں؟

ہم نے سیکھا

- روبوٹ ایک مشین ہے، جسے انسان نے بنایا ہے۔
- روبوٹ انسان کے اشاروں پر کام کرتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

نظم کی خواندگی درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ ایک مزاحیہ نظم ہے۔ کبھی کبھی مزاح ضروری ہوتا ہے لیکن یہ بات واضح رہے کہ ہمیں ایسا مذاق نہیں کرنا چاہیے جس سے کسی کا دل دکھے۔ بچوں کو طنز و مزاح کا فرق بتائیں۔

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور نا قابلِ فروخت ہے

مِل کر کریں بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اگر آپ علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں ہوتے اور آپ کو اُن سے ملاقات کرنے کا موقع ملتا تو آپ اُن سے کیا کیا باتیں کرتے؟

لفظوں کا کھیل

۶۔ دیے ہوئے ہِندسوں کی لفظی گنتی معمّے میں سے تلاش کر کے اُن کے گرد دائرہ لگائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

ب	ا	ء	ی	س	ل	ی
چ	س	ت	ا	ء	ی	س
و	ت	ی	س	م	ا	ت
ب	ا	ٹھ	ا	ء	ی	س
ی	پ	چ	چ	ی	س	س
س	ا	ن	ت	ی	س	ت

۲۸ ____________ ۲۴ ____________

۲۹ ____________ ۲۵ ____________

۲۷ ____________ ۲۲ ____________

قواعد سیکھیں

اِستفہامیہ اور اِقراری جملے

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

اِستفہامیہ جملے	اِقراری جملے
کیا علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے؟	جی ہاں! علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے۔
کیا قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بانیِ پاکستان بھی کہا جاتا ہے؟	جی ہاں! قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بانیِ پاکستان بھی کہا جاتا ہے۔

ہدایت برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے ایک تا بیس گنتی سنیں۔ بعدازاں ہندسوں کی لفظی گنتی معمّے میں سے تلاش کروا کر ان کے گرد دائرہ لگوائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھوائیں۔

کالم (الف) میں دیے ہوئے جملوں میں کوئی بات یا سوال پوچھا جا رہا ہے۔ وہ جملے جن میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے، ''استفہامیہ جملے'' کہلاتے ہیں۔ اِن جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) بھی لگاتے ہیں۔

کالم (ب) میں دیے ہوئے جملوں میں اِستفہامیہ جملوں کے جواب میں اقرار کیا گیا ہے۔ وہ جملے جن میں کسی بات کا اِقرار کیا جائے، ''اِقراری جملے'' کہلاتے ہیں۔

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اِستفہامیہ اور اقراری جملے تلاش کر کے مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

- جی ہاں! آزادی سے پہلے ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی۔
- کیا سارہ نے کھانا کھالیا؟
- کیا ماحول کی صفائی ہمارا فرض ہے؟
- جی ہاں! علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔
- جی ہاں! ہمیں بجلی، پانی اور گیس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔
- کیا علی پشاور میں رہتا ہے؟
- کیا چھت پر کوئی ہے؟
- جی ہاں! میں بازار جاؤں گا۔

اِقراری جملے	اِستفہامیہ جملے

۸۔ شملہ مرچ میں دیے ہوئے الفاظ کے مُترادف سیب میں سے تلاش کر کے اُن کے گرد الفاظ والی اشکال بنائیں۔

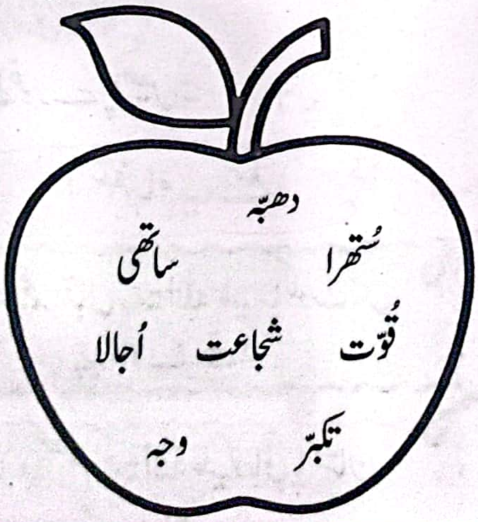

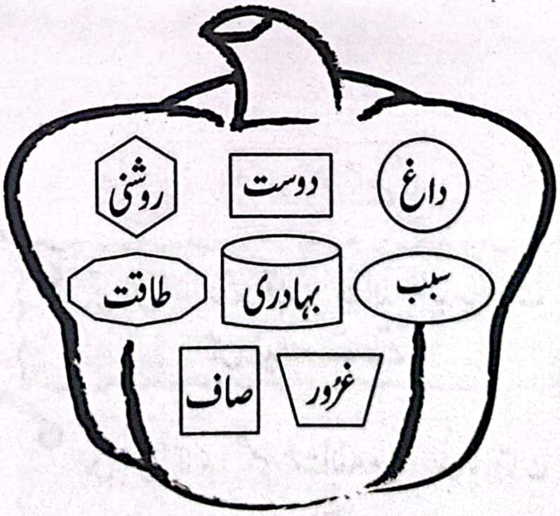

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو پہلے استفہامیہ اور اقراری جملوں کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا کر انھیں مختلف سادہ جملے بتائیں۔ ایک گروہ ان جملوں کو استفہامیہ اور دوسرا گروہ انھیں اقراری جملوں میں تبدیل کر کے جماعت کے سامنے سنائے۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کروائیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے مترادف الفاظ کی تعریف پوچھیں اور انھیں چند مثالیں بتانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروائیں۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو شاعرِ مشرق بھی کہا جاتا ہے۔ آپ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مَحبت، امن اور محنت کا دَرس دیا۔ آپ کا پسندِیدہ پرِندہ شاہین تھا۔ شاہین کو پرِندوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ آپ کی خواہش تھی کہ قوم کا ہر بچّہ شاہین بنے۔ محنت سے پڑھے، آگے بڑھے اور اپنے مُلک کا نام پُوری دُنیا میں روشن کرے۔

سوالات

- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری سے کیا پیغام دیا؟
- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا پسندِیدہ پرِندہ کون سا تھا؟
- علامہ مُحمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کیا خواہش تھی؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے بُوجھیں کہ یہ کس شخصیت کے بارے میں ہیں اور اس شخصیت کے بارے میں نو جملے لکھیں۔

۲۵- دِسمبر ۱۸۷۶ء	بانیِ پاکستان	عظیم رہنما
کراچی	۱۱- ستمبر ۱۹۴۸ء	مشہور وکیل

آؤ کریں کام

۱۱۔ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق معلومات حاصل کر کے سوالات بنائیں اور اُن کی مدد سے ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔

سوال نمبر ۹ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں ان کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے متعلقہ سوالات بھی پوچھیں۔
سوال نمبر ۱۰ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں اور ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا ہے۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد کریں۔ یومِ قائد کے موقع پر اسکول میں تقریب کا اہتمام کریں۔ ''بانیِ پاکستان'' کے موضوع پر بچوں کے ساتھ ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تقریب دیکھیں اور پھر کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں کہ انھیں اس کا کون سا حصّہ زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

سبق ۱۱

چار انوکھے دوست

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہیلی سُن کر بوجھ سکیں۔
- اِسمائی، صِفاتی اور فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں درست طور پر استعمال کر سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- نظم کو تلفظ، آہنگ، لَے اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔
- اپنی پسند کے کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مشاہدات کو درست لب و لہجے، موقع محل کے مطابق حرکات، سکنات، صحیح تلفظ اور اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔
- کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم دس جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔
- اِستعجابیہ جملوں کی نشان دہی کر سکیں۔
- فعل کی اقسام (ماضی، حال اور مُستقبل) کو پہچان سکیں۔
- پہیلیاں سُننے، سُنانے اور بُوجھنے سے لُطف اندوز ہو سکیں۔
- کہانیاں پڑھ / سُن کر اپنے ساتھیوں کو بھی سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں؟ ان کے نام بتائیں۔
- موسمِ گرما کے چار پھلوں کے نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- بُنیادی طور پر چار موسم ہیں۔ انھی موسموں کے درمیان میں چند ہفتے ایسے بھی آتے ہیں، جن میں خُوب بارشیں ہوتی ہیں۔ اسے "موسمِ برسات" کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

چار انوکھے دوست

تلفّظ سیکھیں

مَشرُوبات	رَنجِیدہ	کارَستانی	خُوش دِلی	رَضامَندی
مُنتَظِر	حامِل	سَماں	شِیشَم	لُطف اَندوز

چار دوست آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ باغ میں موجود بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُن کی گُفتگُو پر کان دھرے۔ ارے یہ کیا! یہ تو چاروں موسم تھے، جو نہ جانے کس بات پر آپس میں جھگڑا کر رہے تھے۔

بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُنھیں اپنے پاس بُلایا اور جھگڑے کی وجہ پُوچھی۔ موسمِ گرما نے خفگی سے کہا: ''ہم آپ کو کیوں بتائیں؟ آپ پر تو آج کل خُوب رنگ و روپ آیا ہوا ہے اور یہ ساری کارستانی موسمِ بہار کی ہے۔ اِس لیے آپ اس کے حق میں فیصلہ سنائیں گے۔'' ''ارے بھئی! کیسی باتیں کرتے ہو؟ آپ چاروں تو میرے بہترین دوست ہیں۔'' بوڑھے شِیشَم کے درخت نے خُوش دِلی سے جواب دیا۔ ''ہم اِس بات پر جھگڑ رہے ہیں کہ ہم میں سے زیادہ اہم کون ہے۔ میں نے کہا بھی ہے کہ میں زیادہ اہمیّت کا حامل ہوں کیونکہ بچّہ، بُوڑھا، جوان ہر کوئی میرا دیوانہ ہے مگر یہ تینوں ماننے کو تیار ہی نہیں۔'' موسمِ بہار نے فخر سے کہا۔ اِس بات پر چاروں موسموں میں پِھر سے بحث شروع ہوگئی۔ بوڑھے شِیشَم کے درخت نے اُنھیں خاموش کروایا اور بولا: ''اِس مسئلے کا بہترین حل یہ ہے کہ آپ چاروں باری باری مجھے اپنے بارے میں بتائیں۔ میں پِھر فیصلہ کروں گا کہ اہم کون ہے؟'' یہ بات سُن کر چاروں موسموں نے رضامندی ظاہر کی۔

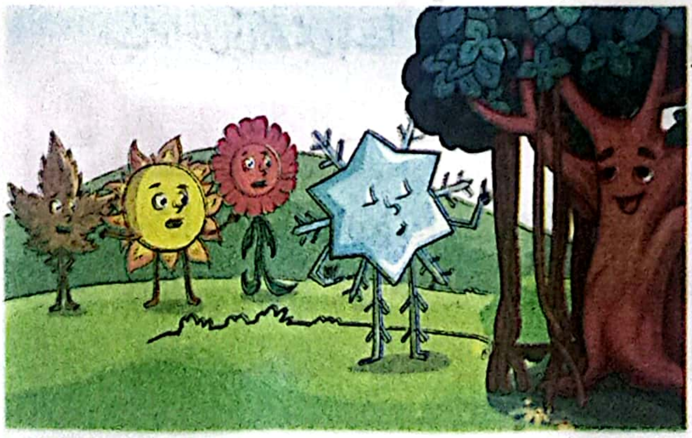

سب سے پہلے موسمِ سرما آگے بڑھا اور فخر سے بولا: ''میں لوگوں کا پسندیدہ موسم ہوں اور کیوں نہ ہوں، میرے آتے ہی موسم سرد ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں اور برف باری ہوتی ہے۔ لوگ گرم کپڑے پہنتے اور خُشک میوہ جات سے لُطف اندوز ہوتے ہیں۔'' موسمِ سرما کی بات سن کر موسمِ گرما نے ناک چڑھائی اور پھر بولا: ''جناب! سب سے زیادہ اہم تو میں ہوں۔ میرے آنے سے فصلیں پکتی ہیں۔ پہاڑوں پر برف پگھلتی ہے اور دریاؤں میں پانی آتا ہے

CamScanner

جو آب پاشی کے لیے اِستعمال کیا جاتا ہے۔ لوگ مزے دار پھلوں سے لُطف اندوز ہوتے ہیں اور ٹھنڈے مَشرُوبات کا استعمال کرتے ہیں۔" یہ بات سن کر موسمِ بہار تڑپ کر بولا: "ارے بھئی! سب سے زیادہ اہم تو میں ہوں۔ لوگ بے چینی سے میرے مُنتظِر ہوتے ہیں، تو کیوں نہ ہوں؟ میرے آتے ہی ہر طرف رنگ رنگ کے پُھول جو کِھلتے ہیں۔ درختوں پر نئے پتّے آتے ہیں اور اُن پر پرندے آکر چہچہاتے ہیں۔"

موسمِ بہار کی بات سن کر شِیشَم کا درخت خاموش کھڑے ہوئے موسمِ خزاں کی طرف متوجّہ ہوتے ہوئے بولا: "پیارے دوست! کیا آپ اپنی شان میں کچھ نہیں کہیں گے؟" اِس سے پہلے کہ خزاں جواب دیتا، موسمِ بہار کہنے لگا: "یہ بے چارہ کیا بتائے گا۔" موسمِ بہار کی بات سُن کہ موسمِ خزاں رَنجیدہ ہو گیا اور کہا کہ اسے کوئی پسند نہیں کرتا کیونکہ اس کے آتے ہی درختوں کے پتّے جَھڑ جاتے ہیں۔ پھُول بھی سُوکھ جاتے ہیں اور ہر طرف ویرانی کا سَماں ہوتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- چاروں موسم آپس میں کیوں جھگڑ رہے تھے؟
- موسم بہار میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

موسم اپنی اپنی اہمیّت بتا چکے تو شِیشَم کا درخت بولا: "آپ سب کی باتیں سن کر میں اِس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ آپ لوگوں کا جھگڑا بِلاوجہ ہے کیونکہ موسموں کی تبدیلی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اگر سارا سال ایک ہی طرح کا موسم رہے تو لوگ اُکتا جائیں۔ مُختلف موسموں کے پھل نہ چکھ پائیں۔ گرمی ہو یا سردی، بہار ہو یا خزاں سب موسم انسان کے لیے مُفید ہیں۔"

یہ کہ کر شِیشَم کا درخت خاموش کھڑے ہوئے موسمِ خزاں کی طرف متوجّہ ہوا اور بولا: "آپ بھی غیر اہم نہیں ہیں کیونکہ اگر آپ نہ ہوں تو درختوں کے پرانے پتّے کیسے جھڑیں؟ پرانے پتّے جھڑیں گے تبھی نئے پتّے آئیں گے ناں!" یہ بات سن کر موسمِ خزاں خوش ہو گیا۔

سب موسموں کی سمجھ میں بات آ گئی تھی۔ وہ سب ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے خُوشی سے بولے: "ہم سب اہم ہیں۔"

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی بھی چیز بے کار اور بے فائدہ نہیں ہے۔
- بُنیادی طور پر چار موسم ہوتے ہیں: موسمِ سرما، موسمِ گرما، موسمِ بہار اور موسمِ خزاں۔
- چاروں موسم اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ ہمیں اس نعمت کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

برائے اساتذۂ کرام: سبق کی خواندگی نمونے کے طور پر درست تلفظ سے پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی بھی چیز بے فائدہ نہیں ہے۔ چاروں موسم اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ ہمیں اس نعمت کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ نیز بچوں کو بات چیت کے آداب کے بارے میں بتائیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حامل	رکھنے والا، اٹھانے والا	بے چینی	بے آرامی
بحث	جھگڑا	خفگی	ناراضی
سماں	نظّارہ	رَنجیدہ	دُکھی
لُطف	مزہ	مُفید	فائدہ دینے والا
کارستانی	چالاکی، ہوشیاری	اُکتانا	جی بھر جانا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

بوڑھے شِیشَم کے درخت نے چاروں موسموں سے جھگڑے کی وجہ پوچھی۔	درست	غلط
چاروں موسم میدان میں کھڑے جھگڑ رہے تھے۔	درست	غلط
موسمِ گرما میں لوگ خُشک میوہ جات کا استعمال کرتے ہیں۔	درست	غلط
موسموں کی تبدیلی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔	درست	غلط
موسمِ سرما میں پہاڑوں پر برف پگھلتی ہے۔	درست	غلط

۳۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
درختوں کے پتے جھڑتے ہیں۔	موسمِ بہار میں
ٹھنڈے مشروبات کا استعمال کیا جاتا ہے۔	موسمِ سرما میں
رنگ رنگ کے پھول کھلتے ہیں۔	موسمِ گرما میں
لوگ گرم کپڑے پہنتے ہیں۔	موسمِ خزاں میں

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ بچوں کو ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیراگراف لکھنے کے لیے کہیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق "چار انوکھے دوست" کے اہم نکات سُنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

CamScanner

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) موسمِ سرما نے اپنی اہمیت کیسے بتائی؟

(ب) موسمِ گرما کے دو فائدے بتائیں۔

(ج) اگر موسم ہمیشہ ایک جیسا رہے تو کیا ہوگا؟

(د) درختوں کے پتّے کس موسم میں جھڑتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی پہیلیاں سنیں اور بُوجھیں۔

پردے میں وہ چُھپ کر آیا
رُخ سے جب پردے کو ہٹایا
مُنھ سے تو وہ کچھ نہ بولا
لِکھی ہوئی ہر بات کو کھولا

دیکھی ہم نے رات کی رانی
آنکھ سے اُس کے ٹپکے پانی

لوگوں سے باتیں کروائے
باتوں پر خرچہ آ جائے

اشارات:

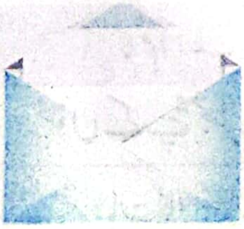

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو اِسم، اِسم صفت اور فعل کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ کس شخص، جگہ یا چیز کے نام کو ''اِسم'' کہتے ہیں۔ وہ اسم جو کسی کی خوبی یا خامی کو ظاہر کرے ''اِسم صفت'' کہلاتا ہے۔ اسی طرح سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ''فعل'' کہلاتا ہے۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ انھیں مل کر چند اسمائی، فعلی اور صفاتی الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے موضوع سے متعلق چند جملے لکھنے اور کمرہ جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔ سوال نمبر ۶ میں دی ہوئی پہیلیاں بچوں کو سنائیں اور انھیں بوجھنے کے لیے کہیں۔ نیز بچوں کو مل کر پہیلیاں بنانے اور ایک دوسرے سے پوچھنے کا کہیں۔

CamScanner

لفظوں کا کھیل

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کا درست املا لکھیں اور اعراب لگا کر درست تلفظ ادا کریں۔

کطار	تریقہ	جصتجو	رھمت	اعزاض
----------	----------	----------	----------	----------

قواعد سیکھیں

۸۔ دیے ہوئے جملوں کی نشان دہی کریں کہ کون سا جملہ فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل سے تعلق رکھتا ہے۔ نشان دہی کے بعد متعلقہ خانے میں (✓) کا نشان لگائیں۔

جملے	فعل ماضی	فعل حال	فعل مُستقبل
چاروں موسم آپس میں جھگڑ رہے تھے۔	☐	☐	☐
موسمِ گرما میں لُو چلتی ہے۔	☐	☐	☐
احمد نے کھانا کھایا۔	☐	☐	☐
موسمِ بہار میں پھول کھلیں گے۔	☐	☐	☐
موسمِ خزاں میں درختوں کے پتّے جھڑتے ہیں۔	☐	☐	☐
موسمِ سرما میں خُشک میوہ جات کھائے جائیں گے۔	☐	☐	☐

حروفِ استعجاب

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- سُبحان اللہ! کیا خُوب صُورت منظر ہے۔
- آہا! کیا لذیذ کھیر ہے۔

اوپر جملوں میں نمایاں کیے ہوئے حروف "سُبحان اللہ" اور "آہا" "حروفِ استعجاب" کہلاتے ہیں۔ حروفِ استعجاب وہ کلمات ہیں، جو کسی چیز کو دیکھ کر حیران ہونے پر بولے جاتے ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے غلط املا تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی ادائی کروائیں۔ بچوں سے درست الفاظ لکھوا کر ان پر اعراب لگوا کر درست تلفظ کی ادائی کروائیں۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل کی تعریف پوچھیں اور دو دو مثالیں دینے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروائیں۔

CamScanner

۹۔ دیے ہوئے حروف میں سے حروفِ استعجاب چُن کر کاپی میں لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

اوہو	تک	اللہ اکبر	یعنی	آہا	
اُف	کب	یااللہ	میں	واہ رے	تاکہ

پڑھیں

۱۰۔ درج ذیل نظم درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

آؤ کریں موسم کی بات
سردی ، گرمی اور برسات

جب سردی کا موسم آئے
سُورج بھی ٹھنڈا پڑ جائے

گرمی آئے تو جائے جان
لُو سے ہو دُنیا ہلکان

پھر جب آ جائے برسات
بارش برسے دِن اور رات

(سرشار صدیقی)

سوالات

- نظم میں کتنے موسموں کا ذکر آیا ہے اور اُن کے کیا نام ہیں؟
- سردی میں کیا ٹھنڈا پڑ جاتا ہے؟
- برسات میں دِن اور رات کیا ہوتا ہے؟
- گرمی میں دُنیا کس وجہ سے ہلکان ہوتی ہے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو حروفِ استعجاب کا مفہوم بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بچوں کے چار گروہ بنا کر انھیں دو دو حروفِ استعجاب دیں اور انھیں ان کا استعمال کرتے ہوئے دو دو جملے بنانے کے لیے کہیں۔ بعدازاں ہر گروہ سے ان کے بنائے ہوئے جملے سنیں اور اصلاح کریں۔ سوال نمبر ۱۰ میں دی ہوئی نظم بچوں سے درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعدازاں بچوں کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے سوالات کے جوابات بھی پوچھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ نیچے دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور پہچانیں کہ یہ کس موسم کی ہے؟ بعدازاں اس موسم سے متعلق دس جملے لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ گروہی صُورت میں کام کرتے ہوئے دو چارٹ تیّار کریں۔ ایک چارٹ پر موسمِ گرما کا منظر، موسمِ گرما میں پہنے جانے والا لِباس، مشروبات، سبزیاں اور پھل بنائیں۔ اسی طرح سے موسمِ سرما کا چارٹ تیار کریں۔

۱۳۔ ویب سائٹ www.ibtada.com کی مدد سے کوئی اخلاقی یا مزاحیہ کہانی پڑھیں اور پھر کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۱ اور ۱۲ میں دی ہوئی تصویر سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ بچوں کو موسم برسات کے بارے میں بتائیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو موسمِ گرما اور دوسرے کو موسمِ سرما تفویض کر دیں۔ دونوں گروہوں کو ایک ایک چارٹ اور رنگ دار پنسلیں فراہم کریں۔ بچوں کو چارٹ پر متعلقہ موسموں کا منظر بنانے اور اس موسم میں پہنے جانے والے لباس، مشروبات، اس موسم کی سبزیوں اور پھلوں کی تصاویر بنا کر ان کے نام لکھنے اور ان میں رنگ بھرنے کے لیے کہیں۔ بعدازاں ہر گروہ کو اپنا کام کمرہ جماعت میں پیش کرنے کے لیے کہیں۔

سبق
۱۲

ہم ایک ہیں

(سنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- مِل جُل کر رہنا کیسی عادت ہے؟
- مِل جُل کر رہنے کے چند فائدے بتائیں۔

حضور پاک ﷺ نے مکّہ مکرمہ میں اِسلام کی دعوت کا آغاز کیا۔ کچھ عرصے کے بعد آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے مکّہ مکرمہ چھوڑ کر مدینہ منورہ آگئے۔ اِسے ہجرتِ مدینہ کہتے ہیں۔ جن لوگوں نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی انھیں ''مہاجر'' کہا جاتا ہے۔ جو مسلمان مدینہ منورہ میں رہتے تھے وہ ''انصار'' کہلائے۔

ہجرت کے بعد ایک دن حضور پاک ﷺ نے مہاجرین اور انصار کو اکٹّھا کیا اور فرمایا: ''اللہ کی خاطر آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔'' یہ کہ کر آپ ﷺ نے ایک ایک مہاجر صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ ایک ایک انصار صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں دے کر فرمایا کہ آپ ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ مہاجرین اپنا سب کچھ مکّہ مکرمہ میں چھوڑ کر آئے تھے۔ اس موقع

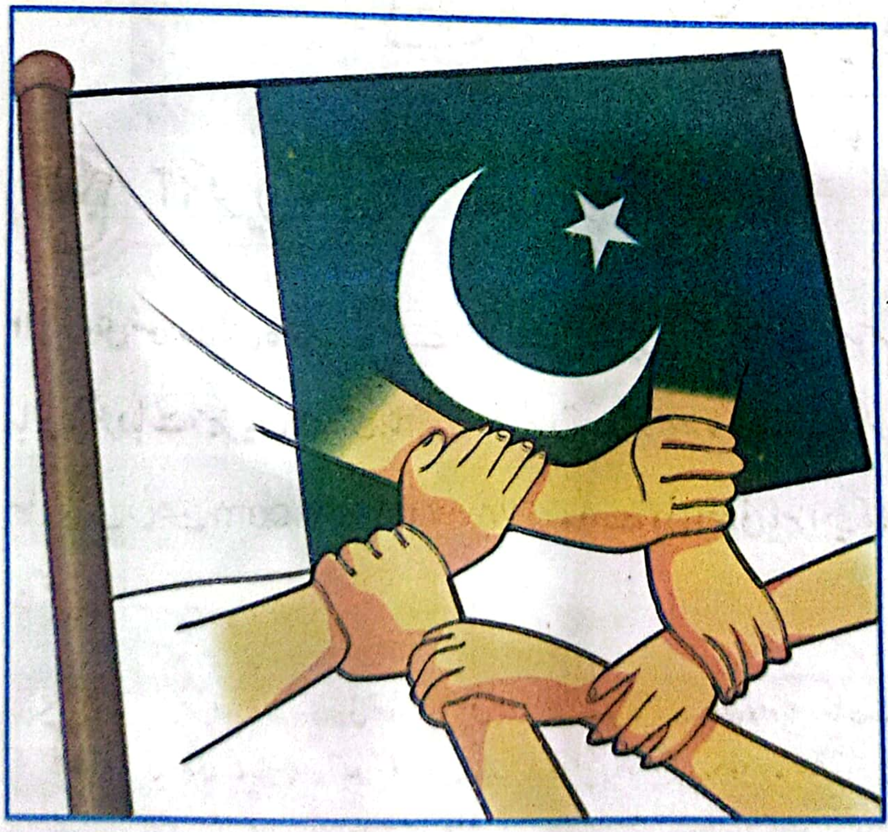

پر انصار نے اپنے مہاجر بھائیوں کا سگے بھائیوں کی طرح خیال رکھا۔ ہر انصاری اپنے مہاجر بھائی کو ساتھ لے کر گیا اور اپنے گھر کا آدھا سامان اسے دے دیا۔ حتّٰی کہ کھیت اور کاروبار میں بھی اسے شریک کیا۔ غرض مدینہ شہر بھائی چارے کا عملی نمونہ بن گیا۔

سوچنے کی بات یہ ہے کہ مہاجرین مدینہ منورہ میں اجنبی تھے۔ انصار اور مہاجرین کے درمیان بظاہر کوئی رشتہ نہ تھا۔ اُن کے قبیلے مختلف تھے۔ ان کے درمیان صرف ایک ہی رشتہ تھا: اسلام کا

رشتہ۔ اِس رشتے نے انھیں بھائی بھائی بنا دیا۔ انصار اور مہاجرین کا یہ رشتہ آنے والے مسلمانوں کے لیے مثال بن گیا۔

بھائی چارے کا ایسا ہی مظاہرہ قیامِ پاکستان کے وقت بھی دیکھنے میں آیا۔ لاکھوں لوگوں نے اپنا گھر بار چھوڑا اور ہجرت کر کے پاکستان آ گئے۔ لوگوں نے اپنے مہاجر بھائیوں کی ہر ممکن مدد کی۔ جس کی بدولت وہ جلد ہی اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے۔ آج بھی مُشکل وقت میں ہر پاکستانی اپنے ہم وطن بھائیوں کی خِدمت میں پیش پیش ہوتا ہے اور اُس کے دُکھ کو اپنا دکھ سمجھتا ہے۔ اکتوبر ۲۰۰۵ء میں زلزلے کے موقع پر ہر پاکستانی نے اپنے دُکھی بھائیوں کی بڑھ چڑھ کر مدد کی۔

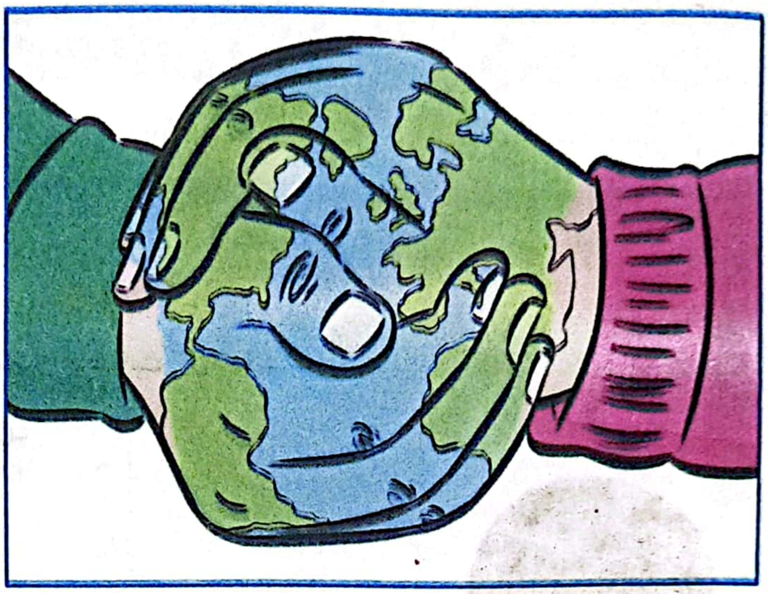

زخمیوں کی مرہم پٹّی کی۔ بھُوکوں کو کھانا کِھلایا اور بے سہاروں کو سہارا دیا۔

بھائی چارے کا یہ رِشتہ صرف پاکستانی مُسلمانوں ہی میں نہیں پایا جاتا، بلکہ پُوری دُنیا کے مُسلمان ایک دوسرے کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں۔ اِسی بھائی چارے کا نتیجہ ہے کہ فلسطین کے مُسلمان کو کانٹا چُبھتا ہے تو ہر مُسلمان اُس کی تکلیف کو محسُوس کرتا ہے۔ بھارت کشمیریوں پر ظُلم کرتا ہے تو دُنیا بھر کے مُسلمان اُس کی مذمّت کرتے ہیں۔

اِس وقت اِسلامی مُلکوں کے اِتّحاد کے لیے کُچھ تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ ضُرورت اِس بات کی ہے مُسلمان اپنے اِختلافات بُھلا کر بھائی چارے کے جذبے کو پروان چڑھائیں۔ آپس میں ہمدردی، بَھلائی اور تعاون سے کام لیں تا کہ اُن کا شُمار دُنیا کی ترقّی یافتہ قوموں میں ہو سکے۔

سمجھیں اور بتائیں

- مہاجر کسے کہتے ہیں؟
- انصار کون تھے؟
- نبی کریم ﷺ نے انصار اور مہاجرین کو اکٹھا کر کے کیا فرمایا؟
- انصار نے اپنے مہاجر بھائیوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟
- اکتوبر ۲۰۰۵ء کے زلزلے میں پاکستانیوں نے اپنے ہم وطن بھائیوں کی مدد کیسے کی؟
- کوئی قوم ترقّی یافتہ قوم کیسے بن سکتی ہیں؟

سبق ۱۳

پاک وطن ہے پاکِستان

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل کہانی سُن کر اُس کے اجزا (کردار، واقعات) سے متعلق معلومات اخذ کر سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سُن کر بتا سکیں۔
- نظم پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- اپنی اور دوسروں کی پسند ناپسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے گیت پڑھ/سن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔
- اردو میں اشعار، نظمیں اور نثری اصناف سنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ملّی نغمہ کسے کہتے ہیں؟
- ہمیں پاکستانی ہونے پر فخر کیوں ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کے پرچم پر بنا ہوا باریک چاند جسے ہلال کہتے ہیں، ترقّی کی اور پانچ کونوں والا سِتارہ روشنی کی علامت ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

پاک وطن ہے پاکِستان

تلفظ سیکھیں

فَضائیں	گُلشَن	اَمن	ہِمّت	پَربَت	نِرالا

پاک وطن ہے پاکِستان
پھولوں اور کلیوں کا جہان

پاک ہیں اس گُلشَن کی فضائیں
پاک ہے مٹّی پاک ہوائیں
پاک ہے پانی، پاک گھٹائیں

پاک ہے پَربَت اور میدان
پاک وطن ہے پاکستان

پاک ہے یہ ہریالا جھنڈا
چاند ستارے والا جھنڈا
اُونچا اور نِرالا جھنڈا

اَمن اور آزادی کا نِشان
پاک وطن ہے پاکستان

ہم سب ہیں اِس کے رکھوالے
غیرت والے ہِمّت والے
سب آزادی کے مَتوالے

آزادی ہے ہماری جان
پاک وطن ہے پاکِستان

(سیدنظر زیدی)

ٹھہریں اور بتائیں

- اس نظم میں کون سا مصرع بار بار آیا ہے؟
- امن اور آزادی کا نشان کسے کہا گیا ہے؟

ہم نے سیکھا

- ہمارے وطن کے مناظر بہت خُوب صُورت ہیں۔
- ہمارے وطن کا جھنڈا امن اور آزادی کی علامت ہے۔
- ہم وطن کی خاطر ہر قسم کی قُربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پَربَت	پہاڑ	رکھوالے	محافظ، نگرانی کرنے والے
گُلشَن	باغ	گھٹائیں	گہرے بادَل
آزادی کے مَتوالے	آزادی کے جذبے سے سرشار	نِرالا	انوکھا، مُنفرد
ہرِیالا	سَرسَبز و شاداب		

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ خالی جگہ میں چھوڑے ہوئے مصرعے لکھ کر اشعار مکمل کریں۔

- چاند سِتارے والا جھنڈا ______
- ______ پھُولوں اور کلیوں کا جہاں
- پاک ہے مٹّی ، پاک ہوائیں ______
- ______ غیرت والے ہِمّت والے
- امن اور آزادی کا نِشان ______

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ انھیں اوپر دیے ہوئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیارے وطن پاکستان کے بارے میں ایک پیراگراف لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔

سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو نظم دہرانے کے لیے کہیں تا کہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

CamScanner

پاکستانی پھل اپنے ذائقے کی وجہ سے پوری دنیا میں بہت مشہور ہیں۔ پھلوں کا شہر کوئٹہ کو کہا جاتا ہے۔ کوئٹہ، صُوبہ بلوچستان کا دارالحکُومت ہے۔ صُوبہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکِستان کا سب سے بڑا صُوبہ ہے۔ اس کا مشہُور سیاحتی مقام زیارت ہے، جہاں قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری دن گزارے تھے۔

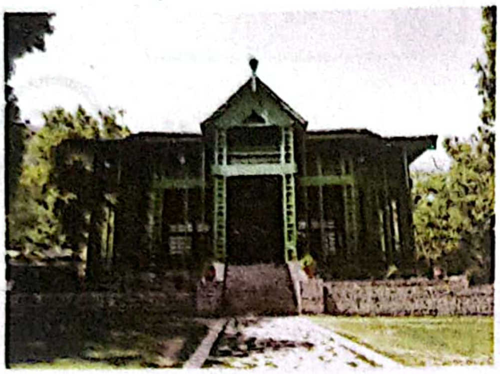

''تیری وادی وادی گھُوموں، تیرا کونہ کونہ چُوموں۔'' خُوب صُورت وادِیاں، بُلند پہاڑوں، جِھیلوں اور بہتے چشموں کی یہ سَرزمین آزاد کشمیر کہلاتی ہے۔ اِس کا دارالحکُومت مظفر آباد ہے۔ یہ ۱۹۴۷ء میں سخت جِدّوجُہد کے بعد آزادی حاصل کر کے پاکستان کا حصّہ بنا تھا۔ اِس کے ایک حصّے پر ابھی بھارت کا قبضہ ہے۔ دُعا ہے کہ اُسے بھی جلد آزادی نصیب ہو۔ آمین!

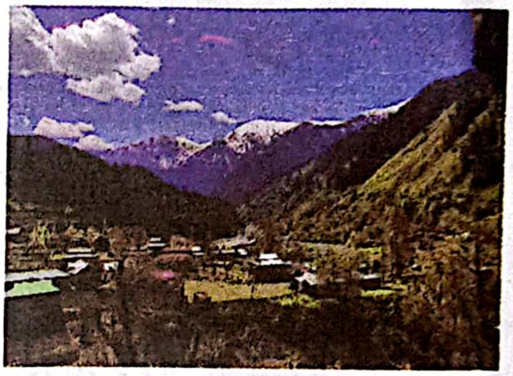

کھیلوں کا بادشاہ پولو کو کہتے ہیں۔ پولو پاکستان کے علاقے گِلگت بلتِستان میں بہت شوق سے کھیلا جاتا ہے۔ دُنیا کا سب سے بُلند پولو گراؤنڈ اِسی خِطّے میں واقع ہے۔ یہاں ہر سال ایک میلا لگتا ہے، جسے شندور میلا کہتے ہیں۔ دُنیا بھر سے سیّاح اِس میلے میں شریک ہونے کے لیے آتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پاکستان کب وجود میں آیا؟
- پاکستان کے کتنے صوبے ہیں اور ہر صوبے کی خاص بات کیا ہے؟

پاکستان ایک حسین مُلک ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے بے شُمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ یہاں کے لوگ بہت جفاکش اور ملنسار ہیں۔ وہ آپس میں محبّت اور بھائی چارے سے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کو سدا قائم و دائم رکھے۔ (آمین)

ہم نے سیکھا

- پاکستان ۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ء کو وجود میں آیا۔
- پاکستان کے چار صُوبے ہیں۔ اِس کے علاوہ گِلگت بلتِستان اور آزاد کشمیر بھی اس کا اہم حصّہ ہیں۔
- پاکِستان بہت خُوب صُورت ملک ہے، جس کو اللہ تعالیٰ نے بے شُمار نعمتوں سے نوازا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو بندرگاہ کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہمارے بزرگوں نے پاکستان حاصل کرنے کے لیے بے شمار قربانیاں دی تھیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم مل جل کر رہیں، دل لگا کر علم حاصل کریں اور اس کا نام پوری دنیا میں روشن کریں۔

CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَدا	ہمیشہ	پرچم	جھنڈا
حَسِین	خُوب صُورت، پیارا	خِطّہ	ملک کا حصہ، سرزمین
مِلَنسار	خوش اخلاق، ہر ایک سے ملنے والا	جفاکَش	مِحنتی
بَندَرگاہ	سمندر کے کنارے جہازوں کے ٹھہرنے کا مقام		

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- لاہور کو کالجوں اور ________ کا شہر کہا جاتا ہے۔
- صوبہ سِندھ کا دارالحکُومت ________ ہے۔
- گِلگِت بلتِستان کا مشہور کھیل ________ ہے۔
- پاکستان کے لوگ بہت جفاکش اور ________ ہیں۔
- قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری دن ________ میں گزارے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- ''پھُولوں کی وادی'' کہا جاتا ہے:

ا لاہور کو　ب کراچی کو　ج پشاور کو

- پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے:

ا کراچی　ب لاہور　ج کوئٹہ

- ''پھلوں کا شہر'' کہا جاتا ہے:

ا کوئٹہ کو　ب پشاور کو　ج گِلگِت بلتِستان کو

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے زبانی جملے بھی بنوائیں تاکہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمیوں سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

CamScanner

✿ آزاد کشمیر کا دار الحکومت ہے:

ا	میر پور	ب	راولاکوٹ	ج	مُظفر آباد

✿ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صُوبہ ہے:

ا	صُوبہ پنجاب	ب	صُوبہ بلوچستان	ج	صُوبہ سندھ

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صُوبہ کون سا ہے؟

(ب) پاکستان کا دِل کس شہر کو کہا جاتا ہے اور یہ کس صُوبے میں واقع ہے؟

(ج) دُنیا کا بلند ترین پولو گراؤنڈ کہاں واقع ہے؟

(د) آپ کو اپنے وطن کی کون سی بات خاص لگتی ہے اور کیوں؟

(ہ) آپ کے خیال میں ہمیں کون کون سے ایسے کام کرنے چاہییں، جن کی وجہ سے ہمارا وطن ترقّی کرے؟

مِل کر کریں بات

۵۔ اپنے کسی ایسے دوست یا رشتے دار کا چند جملوں میں تعارف کروائیں، جو پاکستان کے کسی دوسرے صُوبے یا علاقے میں رہتا ہو۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ مثال کے مطابق ایک عددی عددی ترتیب کو لکیر کے ذریعے سے آپس میں ملائیں۔

۱۲	بارہ	سترھواں	اٹھارِویں	تیرھویں
۱۵	پندرہ	بارھواں	پندرھوِیں	بیسویں
۱۷	سترّہ	بیسواں	سترھوِیں	بارھویں
۱۳	تیرہ	اٹھارواں	بارھوِیں	پندرھویں
۲۰	بیس	پندرھواں	تیرھوِیں	اٹھارویں
۱۸	اٹھارہ	تیرھواں	بیسوِیں	سترھویں

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا ان کا کوئی دوست یا رشتے دار پاکستان کے کسی دوسرے صوبے یا علاقے میں رہتا ہے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ چند جملوں میں اپنے اس رشتے دار یا دوست کا تعارف کروائیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی سے قبل اِرد گرد موجود مختلف چیزوں کی مدد سے بچوں سے عددی ترتیب کی مشق کروائیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۶ کے تحت دیے ہوئے اعداد کی عددی ترتیب پوچھیں اور انھیں درست عددی ترتیب سے ملانے کی سرگرمی کروائیں۔

CamScanner

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلیے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور نا قابل فروخت ہے

۷۔ خالی جگہ میں زمانے کے مطابق درست جملے لکھیں۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مُستقبل
رضا پشاور میں رہتا تھا۔		
		احمد کراچی جائے گا۔
	بچّے کرکٹ کھیلتے ہیں۔	
دادی جان نے بچّوں کو کہانی سنائی۔		
		احمد نماز پڑھے گا۔

واحد جمع

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کہانی	کہانیاں	انگوٹھی	انگُوٹھیاں

اوپر دیے ہوئے واحد الفاظ کے آخر میں ''اں'' لگا کر ان کی جمع بنائی گئی ہے۔ ایسے الفاظ جو مؤنث کے لیے بولے جاتے ہیں، ان کی جمع بنانے کے لیے واحد الفاظ کے آخر میں ''اں'' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۸۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

- باغ میں ________ اڑ رہی تھیں۔ — تِتلی
- لاہور میں بے شمار کالج اور ________ ہیں۔ — یُونیورسٹی
- آزاد کشمیر میں خُوب صُورت ________ بہتی ہیں۔ — ندی
- نانی جان نے بچّوں کو ________ سنائیں۔ — کہانی
- پُل کے اوپر سے ________ گُزر رہی تھیں۔ — گاڑی

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی تعریف پوچھیں اور دو دو مثالیں دینے کے لیے کہیں۔ بعدازاں جملوں کو زمانے کے مطابق تبدیل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو واحد الفاظ کے آخر میں ''اں'' لگا کر ان کی جمع بنانے کا طریقہ بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ بعدازاں واحد الفاظ کی جمع بنوا کر جملے مکمل کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

CamScanner

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور ان کا مفہوم بتائیں۔

اپنا وطن ہے پاکستان
اس پر تَن مَن دَھن قُربان
اِس کی شان ہے اپنی شان
اپنا وطن ہے پاکِستان

اِس کی عِزّت ، اپنی عِزّت
اِس کی عَظمت ، اپنی عَظمت
اِس کی آن ہے اپنی آن
اپنا وطن ہے پاکِستان

(حسین سَحر)

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے پیارے وطن پاکِستان کے بارے میں دس جملے لکھیں۔

میرا وطن
- کب وجود میں آیا؟
- مشہور مقامات
- صوبے، دارالحکُومت
- قومی اور علاقائی زبانیں
- مشہور کھانے
- کس کی قیادت میں بنا؟

آؤ کریں کام

۱۱۔ ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر نیچے دیے ہوئے موضوعات سے متعلق تصویری کتابچہ بنائیں اور کمرہ جماعت میں اس کی نمائش کریں۔

پاکستان کی مشہور تاریخی عمارتیں

پاکستان کے مشہور سیاحتی مقامات

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ میں دیے ہوئے اشعار بچوں سے درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد ازاں بچوں سے ان کا مفہوم پوچھیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور دیے ہوئے عنوانات سے متعلق کتابچہ تیار کرنے میں ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔ بعد ازاں کمرہ جماعت میں اس کی نمائش کا اہتمام کریں۔

CamScanner

سبق ۲۰

قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آہنگ اور لے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (اکیس تا تیس) کا درست استعمال کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- اِسم معرفہ اور اِسم نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُتضاد الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر کم از کم دس جملوں پر مشتمل مربُوط عبارت لکھ سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ / سن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- موقعے کی مناسبت سے آدابِ گفتگو (شکریہ، افسوس، معذرت وغیرہ) کا استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- بانیِ پاکستان کن کو کہا جاتا ہے اور کیوں؟
- پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کون تھے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے ''لِنکنز اِن'' میں اِس لیے داخلہ لیا کیونکہ اس کے دروازے پر دُنیا کے عظیم قانُون دانوں کے نام لکھے تھے، جن میں سب سے اوپر نبی کریم ﷺ کا اسمِ مبارک تھا۔

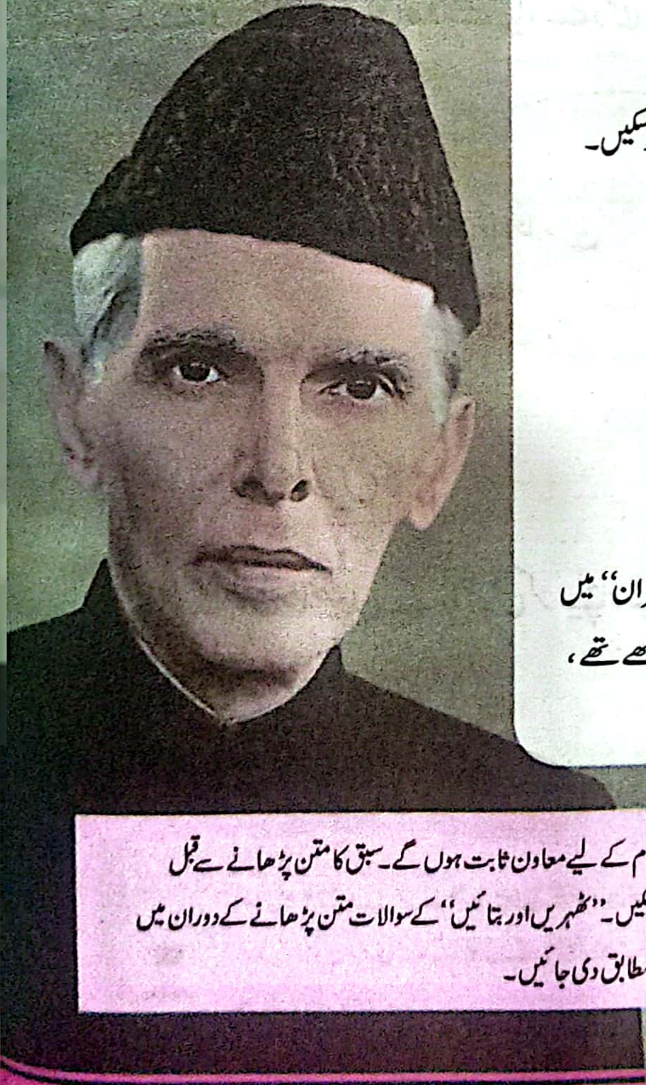

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

تلفّظ سیکھیں

دِل شاد	ہِمّتوں	بھٹکتے	گُلستان	آبرُو	شادماں	پاسباں

تیرے خیال سے ہے دِل شادماں ہمارا
تازہ ہے جاں ہماری، دِل ہے جواں ہمارا

تیری ہی ہِمّتوں سے آزاد ہم ہوئے ہیں
خُوشیاں مِلی ہیں ہم کو، دِل شاد ہم ہوئے ہیں
آباد ہے تُجھی سے یہ گُلستاں ہمارا

ہم سو رہے تھے تُو نے آ کر ہمیں جگایا
پھرتے تھے ہم بھٹکتے، رَستہ ہمیں بتایا
تُو رہنما ہمارا، تُو پاسباں ہمارا

تیرے ہی حوصلے سے طاقت مِلی ہے ہم کو
تیری ہی آبرُو سے عِزّت مِلی ہے ہم کو
چمکا ہے تیرے دَم سے قومی نِشاں ہمارا

ہم جو قدم اُٹھائیں، آتی ہے یاد تیری
ہم جس طرف بھی جائیں آتی ہے یاد تیری
تُجھ سے رواں دواں ہے یہ کارواں ہمارا

(صُوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)

ٹھہریں اور بتائیں

- ہمارا دِل کس کے خیال سے شادماں ہے؟

ہم نے سیکھا

- قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ ہمارے مُحسن ہیں۔
- انھوں نے ہندوستان کے مسلمانوں میں الگ وطن حاصل کرنے کا جذبہ اُبھارا۔
- انھی کی جِدّوجہد سے پیارا وطن پاکستان آزاد ہوا اور ہمیں دنیا میں ایک الگ قوم کی حیثیت سے پہچان ملی۔

برائے اساتذہ کرام: نظم کی خواندگی نمونے کے طور پر پہلے خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو تحریکِ پاکستان میں قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کے کردار اور ان کی زندگی سے متعلق ایسے واقعات سنائیں جن سے انھیں محنت اور لگن کا سبق ملے۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آبرُو	عِزّت	بھٹکنا	راستہ بھُولنا
پاسباں	حِفاظت کرنے والا، مُحافظ	دل شاد	دِل خُوش ہونا
رواں دواں	جاری وساری	کارواں	قافلہ

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر مِصرعے درست کر کے لکھیں۔

ہے ہم کو ہی تیری آبرو ملی سے عزت	
ہمارا رواں کارواں دواں سے تُجھ یہ ہے	
تھے بھٹکتے ہم پِھرتے بتایا ہمیں رستہ	
ہے ہمارا تازہ جواں جاں ہے دل ہمارا	
تھے ہم رہے سو آ کر جگایا ہمیں نے تُو	

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ہمارا قومی نِشان کس طرح سے چمکا؟

(ب) ''تُجھ سے رواں دواں ہے یہ کارواں ہمارا'' سے کیا مراد ہے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے زبانی جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تا کہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

CamScanner

(ج) قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ہم پر کیا احسان ہے؟

(د) آپ کو اس نظم کا کون سا شعر سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

(ہ) اس نظم کو پڑھ کر آپ قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کی کن کن عادات کو اپنانا چاہیں گے؟ وجہ بتائیں۔

مِل کر کریں بات

۴۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ کامیاب ہونے کے لیے کن باتوں پر عمل کرنا چاہیے؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کی درست املا لکھیں اور ان پر اعراب لگا کر درست تلفظ ادا کریں۔

رسطا | رھنمائی | تجویف | زندگی | الامت | ورسا

۶۔ مثال کے مطابق الفاظ بنائیں اور لکھیں۔

اِکیس	اِکیسواں	اکیسوِیں	اکیسویں
تیئیس			
چوبیس			
چھبیس			
اٹھائیس			
تیس			

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۳ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، بعدازاں کاپی میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۴ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔
سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے غلط املا تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے ان کی ادائیگی کرواتے ہوئے درست الفاظ لکھوائیں اور اعراب لگوا کر درست تلفظ ادا کروائیں۔
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو عددی ترتیب کا مفہوم بتائیں، پھر تختۂ تحریر پر مثال لکھ کر اس کے ذریعے سے بچوں کو عددی ترتیب لکھنے کا طریقہ سمجھائیں۔
بعدازاں یہ سرگرمی دوسرے اعداد پر مختلف بچوں سے کروائیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں سے اِسم معرفہ اور اِسم نکرہ الگ الگ کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

جملے	اسم معرفہ	اسم نکرہ
احمد اسکول میں پڑھتا ہے۔		
گُلاب ایک خُوشبودار پھُول ہے۔		
چین ہمارا ہمسایہ ملک ہے۔		
قرآن مجید آخری آسمانی کتاب ہے۔		
فیصل آباد ایک صنعتی شہر ہے۔		

۸۔ الفاظ کو لکیر کے ذریعے سے درست متضاد سے ملائیں۔

الفاظ	آزاد	نیا	جوان	اُداس	طاقت وَر
مُتضاد	خُوش	غُلام	کمزور	بُوڑھا	پُرانا

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ بعد ازاں جملوں میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی شناخت کرنے کی سرگرمی کروائیں۔ سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے بچوں سے متضاد پوچھیں۔ بعد ازاں الفاظ کو درست متضاد سے ملانے کی سرگرمی کروائیں۔

پڑھیں

۹۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے گہرے دوست تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت مال دار آدمی تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہت خرچ کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کی خِدمت کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیارے نبی ﷺ سے بہت محبّت تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہر موقع پر رسولِ اکرم ﷺ کا ساتھ دیا۔ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔

سوالات

- مسلمانوں کے پہلے خلیفہ کون تھے؟
- حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا رشتہ تھا؟
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنا مال کہاں خرچ کرتے تھے؟

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے بُوجھیں کہ یہ کس شخصیت کے بارے میں ہیں؟ اس شخصیت کے بارے میں دس مربُوط جملے لکھیں۔

مُصورِ پاکستان | بادشاہی مسجد | قومی شاعر | ۹۔ نومبر ۱۸۷۷ء | شاہین | "لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری"

آؤ کریں کام

۱۱۔ لائبریری سے نظموں کی کوئی کتاب حاصل کر کے یا انٹرنیٹ کی مدد سے قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق کوئی نظم پڑھیں اور کمرہ جماعت میں لَے، آہنگ اور ترنّم سے پڑھ کر سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ میں دیا ہوا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعدازاں بچوں سے سوالات کے جوابات بھی پوچھیں۔
سوال نمبر ۱۰ میں دیا ہوا خاکہ تختۂ تحریر پر بنائیں۔ اس کی مدد سے بچوں کو علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

CamScanner

سبق ۲۱

قُدرتی آفات

(سُنانے کا سبق)

سارہ بے چینی سے ابّو جان کے دفتر سے واپس آنے کا انتظار کر رہی تھی۔ ابّو جان گھر واپس آ کر جیسے ہی کھانا کھا کر فارغ ہوئے، سارہ کاپی، پنسل لیے اُن کے پاس آئی اور بولی: ''ابّو جان! تین دن بعد ہمارے اسکول میں تقریری مقابلہ ہے۔ میں نے بھی اس مقابلے میں حصّہ لیا ہے۔ مجھے موضوع سے متعلق کچھ معلومات چاہییں۔ کیا آپ میری مدد کر دیں گے؟

سوچیں اور بتائیں

- اگر کبھی بہت تیز بارش ہو یا آندھی آئے تو آپ کے گھر والے کیا کرتے ہیں؟
- کیا آپ کسی ایسی آفات کے بارے میں جانتے ہیں، جس کی وجہ سے آپ کا اسکول لمبے عرصے کے لیے بند ہو گیا ہو؟

ابّو جان! جی، جی ضرور! یہ بتائیں کہ آپ کی تقریر کا موضوع کیا ہے؟

سارہ: ابّو جان! میری تقریر کا موضوع ہے: قُدرتی آفات۔ آپ مجھے یہ بتائیں کہ قُدرتی آفات کیا ہوتی ہیں؟

ابوجان: سارہ بیٹا! ایسے قُدرتی واقعات کو جن میں انسان کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا لیکن ان کی وجہ سے انسانی جان اور مال کو نُقصان پہنچتا ہے، قُدرتی آفات کہتے ہیں۔

سارہ: ابّو جان! قُدرتی آفات کون کون سی ہیں؟

ابّو جان: سمندری طُوفان، سیلاب، زلزلے، آتش فشاں اور آسمانی بجلی، وغیرہ قُدرتی آفات ہیں۔

سارہ: ابّو جان! قُدرتی آفات کیوں آتی ہیں؟

ابّو جان: قُدرتی آفات کے آنے کی کئی وجُوہات ہیں۔ یہ کبھی زیرِ زمین پیدا ہونے والی حرکت کے نتیجے میں ظاہر ہوتی ہیں، جیسے: زلزلہ آنا اور آتش فشاں کا پھٹ جانا۔ کبھی یہ دریاؤں میں پانی کی مقدار بڑھنے کی وجہ سے سیلاب کی صُورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔ اِسی طرح سے برفانی طوفان، گرمی کی شدید لہر، جنگلوں میں لگنے والی آگ اور تیز رفتار آندھی بھی قُدرتی آفات ہیں، جو موسمی اثرات کی وجہ سے رُونما ہوتی ہیں۔ ہاں، ایک بات میں بھول گیا۔ اِس کے علاوہ کسی جگہ وبا کا پھیل جانا اور قحط پڑ جانا بھی قُدرتی آفات میں شمار ہوتا ہے۔

سارہ: ابوجان! ان قُدرتی آفات سے کیا نُقصانات ہوتے ہیں؟

ابّو جان: قُدرتی آفات کی وجہ سے جانی اور مالی دونوں طرح کا نُقصان ہوتا ہے۔ کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ مویشی پانی میں ڈُوب جاتے ہیں اور مختلف بیماریاں پھیلتی ہیں۔ ان کی وجہ سے درختوں، سڑکوں اور عمارتوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

CamScanner

سارہ: ابو جان! ان قُدرتی آفات سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

ابو جان: بیٹا! قُدرتی آفات کو روکنے پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی قادِر نہیں، لیکن ہاں، اگر کچھ حفاظتی اقدامات کر لیے جائیں تو ان کے نقصانات سے بڑی حد تک محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ جیسے: جن علاقوں میں زلزلے زیادہ آتے ہیں، وہاں مکانات لکڑی کے بنائے جائیں اور بُلند عمارتیں تعمیر نہ کی جائیں۔ سیلاب سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں۔ دریاؤں کے کنارے گھر نہ بنائے جائیں۔ زیادہ سے زیادہ ڈیم بنائے جائیں تاکہ پانی کی زائِد مقدار کو محفوظ کیا جا سکے۔ برفانی طُوفان کے دنوں میں پہاڑی علاقوں میں نہ جائیں۔

سارہ: ابّو جان! جب کہیں کوئی قُدرتی آفت آ جائے تو لوگ کیا کرتے ہیں؟

ابّو جان: بیٹا! ایسی صُورتِ حال میں لوگ مُصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیتے ہیں۔ حکومت کے سب ادارے لوگوں کی جان و مال بچانے اور انھیں ہر طرح کی مدد فراہم کرنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ اِس کے علاوہ باہر کے ممالک سے بھی ڈاکٹر اور رضا کار مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کے لیے پہنچ جاتے ہیں۔

سارہ: کیا ہم بچّے بھی اِمدادی کاموں میں حصّہ لے سکتے ہیں؟

ابّو جان (پیار سے): جی بیٹا! کیوں نہیں، آپ بچّے اپنے جیب خرچ کے پیسے امدادی کاموں میں دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنے گھروں سے روزمرہ استعمال کی چیزیں جمع کر کے اپنے والدین کی مدد سے اِمدادی کیمپوں تک پہنچا سکتے ہیں۔

سارہ: ابّو جان! اگر ہم پر کوئی قُدرتی آفت آ جائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ابّو جان: بیٹا! ہر وقت اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنی چاہیے اور اگر کوئی قدرتی آفت آ جائے تو صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کی جانیں بچانے کی بھی کوشش کرنی چاہیے۔

سارہ نے اتنی مُفید معلُومات فراہم کرنے پر ابّو جان کا شکریہ ادا کیا اور پھر تقریر کی تیاّری کرنے کے لیے اپنے کمرے کی جانب چل دی۔

سمجھیں اور بتائیں

- سارہ ابو جان کا انتظار کیوں کر رہی تھی؟
- سبق میں کن کن قُدرتی آفات کا ذکر کیا گیا ہے؟
- قُدرتی آفات سے کیا مراد ہے؟
- سیلاب سے بچاؤ کے لیے کیا کیا حفاظتی اقدامات کرنے چاہییں؟
- قُدرتی آفات کو روکنے پر کون قادر ہے؟
- مُصیبت زدہ لوگوں کی مدد کیسے کی جا سکتی ہے؟
- ہنگامی حالات (سیلاب، زلزلہ، حادثہ) میں اپنے اور دوسروں کے بچاؤ کے لیے کیا کیا حفاظتی اقدامات کرنے چاہییں؟

سبق
۲۲

بچّے کی دُعا

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہیلی سُن کر بوجھ سکیں۔
- موقعے کی مناسبت سے آدابِ گفتگو (شکریہ، افسوس، معذرت، وغیرہ) کا استعمال کرسکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔
- نظم کو تلفظ، آہنگ، لَے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اپنی پسند کی کہانیاں، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کرسکیں۔
- سبق (نظم) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کرسکیں۔
- فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- مُکالماتی گفتگو میں حصہ لے سکیں۔
- پہیلیاں سُننے، سُنانے اور بُوجھنے سے لطف اندوز ہو سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- دُعا سے کیا مراد ہے؟
- ہمیں دُعا کس سے مانگنی چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دُعا کو عبادت میں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ دُعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

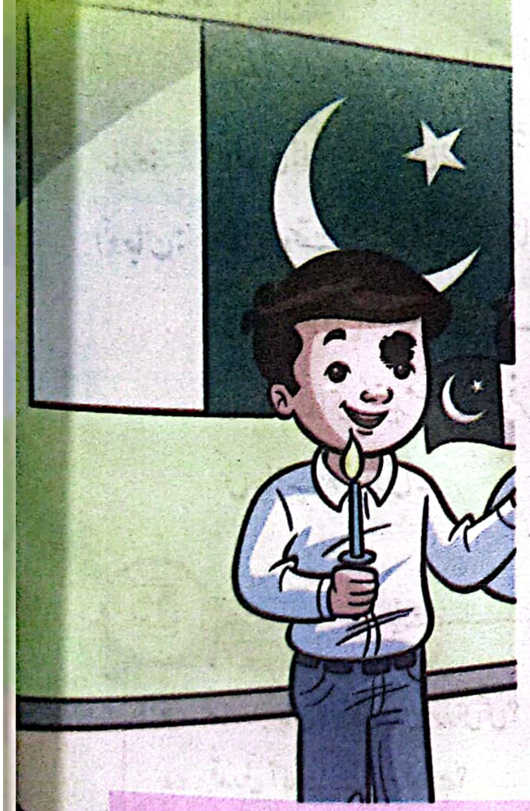

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

بچّے کی دُعا

تَلَفُّظ سیکھیں

جمائیت	دَردمَندوں	ضَعِیفوں	زِینَت	تَمَنّا	لَب

لَب پہ آتی ہے دُعا بَن کے تَمَنّا میری
زِندگی شَمع کی صُورت ہو خُدایا میری

دُور دُنیا کا مِرے دَم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

ہو مِرے دَم سے یونہی میرے وطن کی زِینت
جس طرح پُھول سے ہوتی ہے چمن کی زِینت

ٹھہریں اور بتائیں

- ہمیں اللہ تعالیٰ سے دُعا کیوں مانگنی چاہیے؟
- ”ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے“ سے کیا مراد ہے؟

برائے اساتذہ کرام: نظم درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پہلے خود پڑھیں، پھر بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مطلب آسان الفاظ میں سمجھائیں۔

CamScanner

زندگی ہو مِری پروانے کی صُورت یا رب! عِلم کی شمع سے ہو مجُھ کو مَحبّت یا رب!

ہو مِرا کام غریبوں کی حمایت کرنا دردمَندوں سے ضعِیفوں سے مَحبّت کرنا

مِرے اللہ! بُرائی سے بچانا مجُھ کو
نیک جو راہ ہو اُس رَہ پہ چلانا مجُھ کو

(علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

ہم نے سیکھا

- ہمیں دُنیا میں روشنی پھیلانے کی دُعا مانگنی چاہیے۔
- ہمارے دل میں علم حاصل کرنے کی لگن ہونی چاہیے۔
- ہمیں نیک کام کرنے اور بُرائی سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

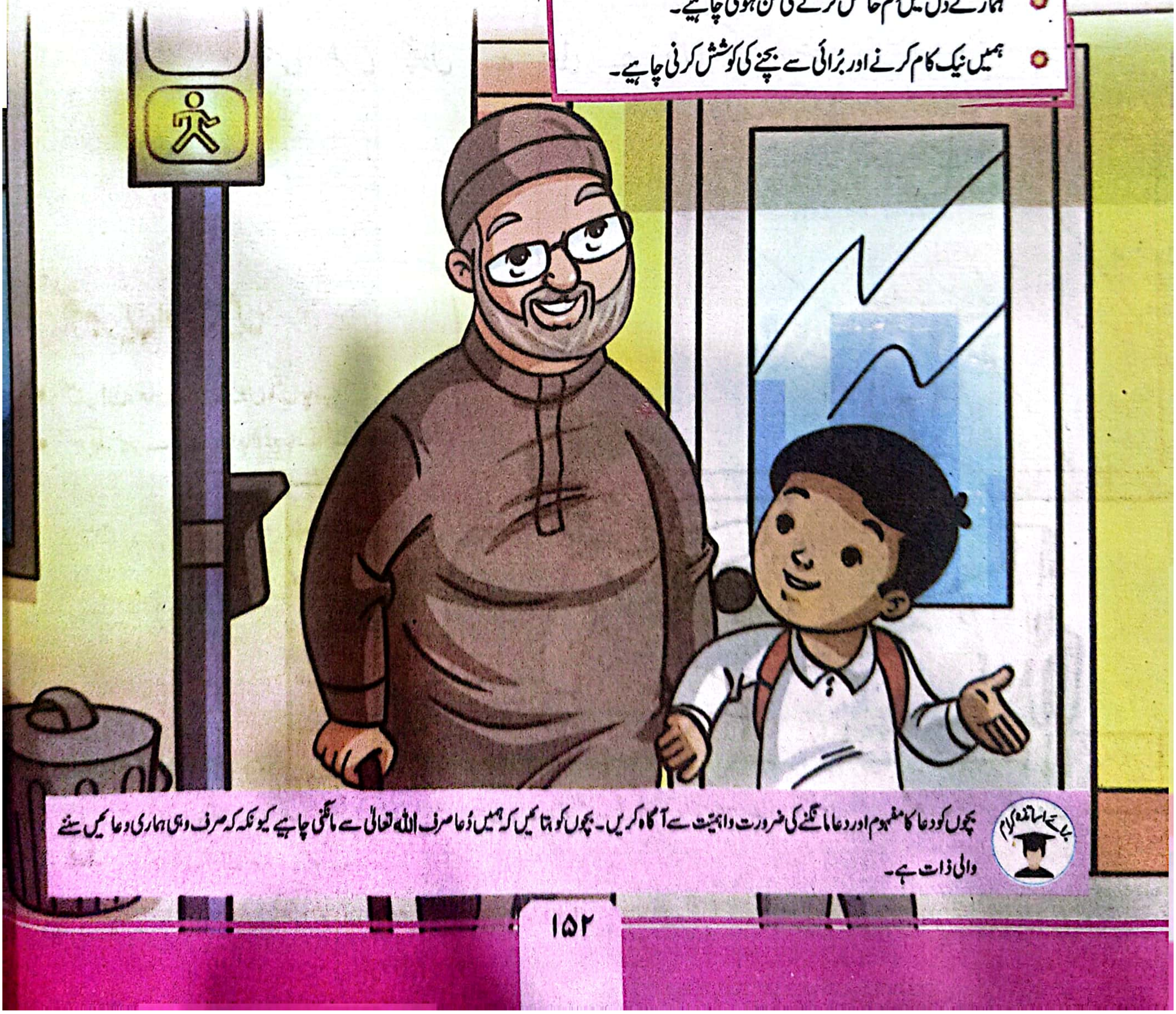

بچوں کو دعا کا مفہوم اور دعا مانگنے کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہمیں دُعا صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہیے کیونکہ صرف وہی ہماری دعائیں سننے والی ذات ہے۔

CamScanner

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جا رہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تمنّا	خواہش، آرزُو	حمایت	طرف داری
زِینَت	خُوب صُورتی	شمع	موم بتّی، چراغ
ضَعِیفوں	بُوڑھوں، بزُرگوں	لَب	ہونٹ

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے درست کر کے لکھیں۔

دُور کا دم مِرے دنیا سے جائے ہو اندھیرا	
راہ ہو جو نیک رہ چلانا کو مجھ اُس پہ	
ہو مِری زندگی کی صُورت پروانے یا رب	
اللہ! بچانا مُجھ کو سے مِرے برائی	
مِرا کام ہو کرنا کی حمایت غریبوں	

۳۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

جس طرح ______ سے ہوتی ہے چمن کی زینت

ہر جگہ مرے چمکنے سے ______ ہو جائے

______ کی شمع سے ہو مُجھ کو مَحبّت یا رب

ہو مرے ______ سے یُونہی میرے وطن کی زینت

______ پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنّا میری

زندگی ______ کی صُورت ہو خُدایا میری

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے مشکل الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ ان کے مفہوم کو مدِنظر رکھتے ہوئے روزمرہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو نظم دہرانے کے لیے کہیں تا کہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔

CamScanner

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ایک طالبِ علم کو کس چیز سے مَحبّت ہونی چاہیے؟

(ب) نظم کے مطابق ''پروانے'' اور ''عِلم کی شمع'' سے کیا مراد ہے؟

(ج) علم حاصل کرنے کے چار فائدے لکھیں۔

(د) اِس نظم کے آخری شعر میں کیا دُعا مانگی گئی ہے؟

(ہ) اِس نظم کا کون سا شعر آپ کو سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں، ان سے متعلق کہانی بنائیں اور ساتھیوں کو سنائیں۔

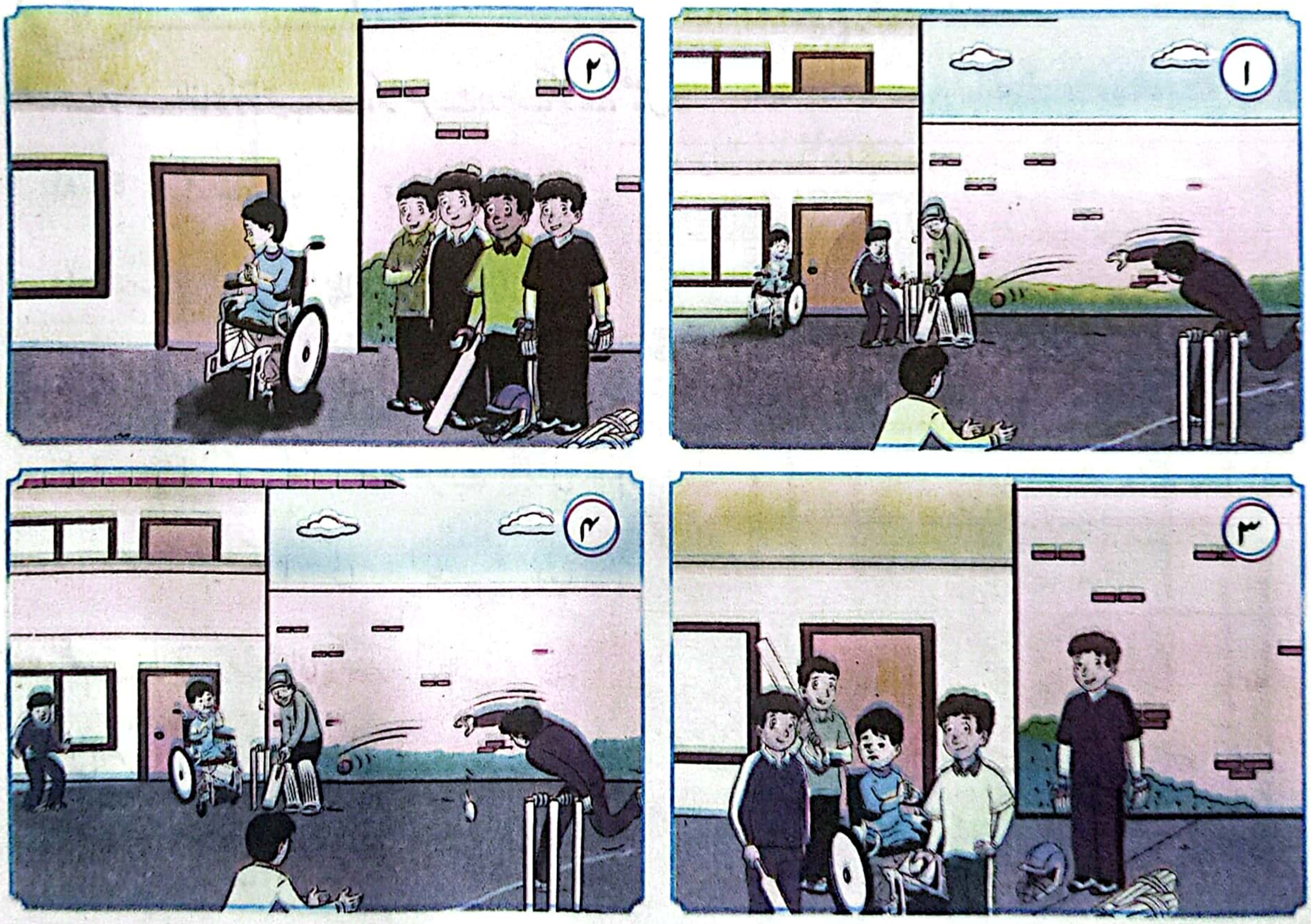

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر۴ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچوں سے زبانی سنیں، پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔ سوال نمبر ۵ کے تحت دی ہوئی تصویروں سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ان سے مختلف سوالات پوچھیں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور انھیں تصاویر کی مدد سے کہانی بنانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کو اپنی بنائی ہوئی کہانی سنانے اور دوسرے گروہوں کو سوالات کرنے کا موقع دیں۔ بعد ازاں اساتذہ کرام ان تصویروں سے متعلق کہانی بچوں کو سنائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اگر کوئی بچہ جسمانی یا ذہنی طور پر معذور یا کمزور ہو تو ہمیں اس کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے۔ اس کی ہر طرح سے مدد کرنی چاہیے اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔

CamScanner

۶۔ دی ہوئی پہیلیاں غور سے سُنیں اور بُوجھیں۔

ایک سمندر تیس جزیرے
بِکھرے اِن میں موتی ہیرے
جو بھی ان کی سیر کو جائے
مُفت میں ہیرے موتی پائے

چھوڑو مت تُم اِس کا ہاتھ
لے لو اِس کو ہاتھوں ہاتھ
چُپکے چُپکے عرش پر جائے
تُحفے لے کر واپس آئے

اس کے ہوتے کچھ نہ کھایا
کھایا جب اس کو نہ پایا

اشارے: نماز قُرآن روزہ حج زکواۃ دُعا

لفظوں کا کھیل

۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے اپنی کوئی خُوبی بتائیں۔

الفاظ	حروف	نیا لفظ
شہر	ش۔ہ۔ر	رحم دلی
کتاب		
دیس		
تمنا		
خاص		

قواعد سیکھیں

۸۔ خط کشیدہ مذکر الفاظ کے مؤنث اور مؤنث الفاظ کے مذکر لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- بھائی پھل لایا اور ________ نے چارٹ بنائی۔
- ________ اور درزن نے کپڑوں کی سلائی کی۔

سوال نمبر ۷ کے تحت دیے ہوئے الفاظ بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔ بچوں سے ان الفاظ کے حروف الگ الگ کروائیں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے کوئی اچھی عادت یا خوبی بتانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے مذکر مؤنث کی تعریف پوچھیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ خط کشیدہ مذکر الفاظ بولے اور دوسرا گروہ ان کے مؤنث الفاظ بتائے، پھر دوسرا گروہ مؤنث الفاظ بولے اور پہلا گروہ ان کے مذکر بتائے۔

CamScanner

- کُمھار اور ________ نے مٹّی کے برتن بنائے۔
- ________ نے اخبار اور امّی نے کتاب پڑھی۔
- میرے دادا جان اور ________ روز صُبح سویرے سَیر کے لیے جاتے ہیں۔

۹۔ دیے ہوئے جملوں میں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مُستقبل کے جملے الگ الگ کر کے مُتعلقہ خانوں میں لکھیں۔

- احمد نے ضرورت مند شخص کی مدد کی۔
- مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔
- لڑکے فُٹ بال کھیلیں گے۔
- ہم کل چِڑیا گھر کی سیر کے لیے جائیں گے۔
- دانش نے نماز ادا کی۔
- آمنہ ہمیشہ سچ بولتی ہے۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل

پڑھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور بتائیں کہ اِن اشعار میں شاعر نے اللہ تعالیٰ سے کیا دُعا کی ہے؟

اِلٰہی! مُجھے نیک اِنساں بنا
میں ہر آن سوچوں ہر اِک کا بھَلا
کِسی کا بُرا میں نہ سوچوں کبھی
مُجھے پیار دِل سے کرے ہر کوئی

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی تعریف پوچھیں۔ بعدازاں بچوں کے تین گروہ بنادیں۔ ہر گروہ کو ایک ایک زمانہ تفویض کر دیں اور پھر ہر گروہ کو سوال نمبر ۹ کے تحت دیے ہوئے جملوں میں سے متعلقہ زمانہ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔

سوال نمبر ۱۰ کے تحت دیے ہوئے اشعار بچوں سے درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعدازاں اشعار سے متعلق بچوں سے مختلف سوالات بھی پوچھیں۔

نہ گالی کبھی لَب پر آئے میرے
نہ پاؤں برائی کی جانب اُٹھے

مُجھے عِلم کی روشنی کر عطا
صداقت ، دیانت کا رَستہ دکھا

میں پڑھ لِکھ کے اِنساں اچّھا بنوں
میں ماں باپ کی دِل سے خِدمت کروں

(سرور انبالوی)

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اچھّے انسان میں کون کون سی عادتیں پائی جاتی ہیں؟ ذیل میں دیے ہوئے الفاظ کو دیکھتے ہوئے ایک عبارت لکھیں۔

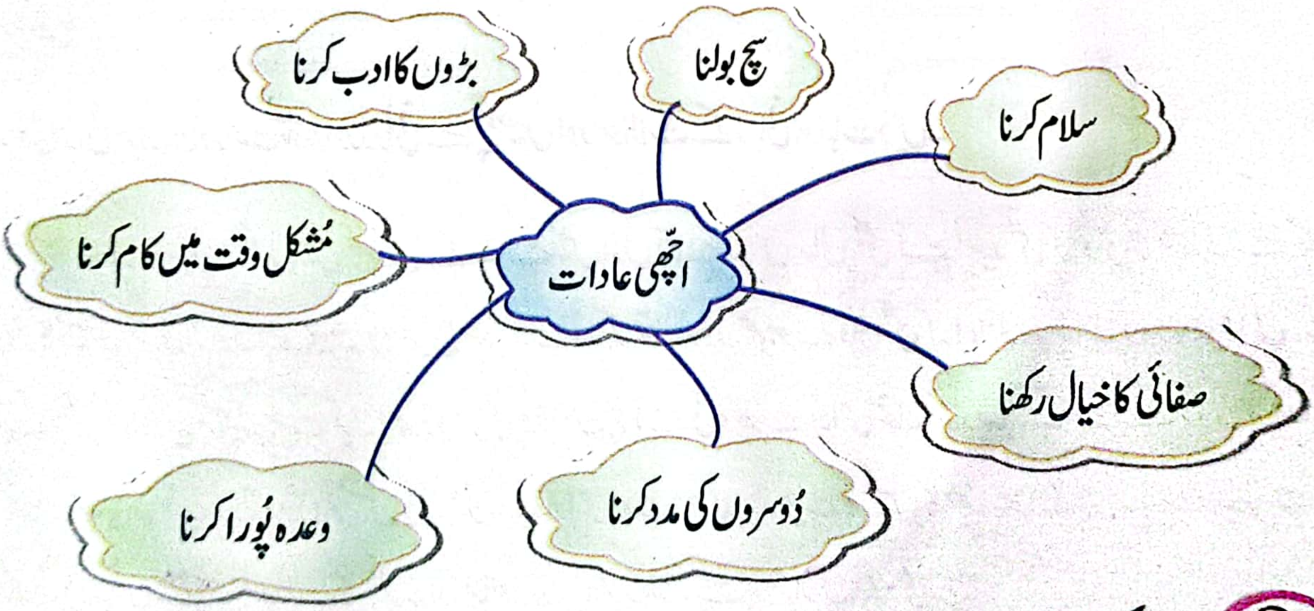

آؤ کریں کام

۱۲۔ دُوسروں کی مدد کرنے سے متعلق ایک مُکالمہ تیّار کریں اور کمرہ جماعت میں پیش کریں۔ مُکالمے میں شُکریہ، معاف کیجیے، خُوش آمدید، افسوس، اُف، سُبحان اللہ وغیرہ جیسے الفاظ کا بھی استعمال کریں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں دیے ہوئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے موضوع سے متعلق مکالمہ تیار کرنے اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کے سامنے پیش کرنے کے لیے کہیں۔ اس دوران میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

جائزہ-۵

سننا/بولنا

۱۔ دی ہوئی عبارت توجہ سے سنیں اور گفتگو کے آداب سے متعلق پانچ اہم باتیں بتائیں۔

بات چیت کے کچھ آداب ہیں، ہمیں ہمیشہ اِن کا خیال رکھنا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ضرورت کے وقت بات کریں اور کام کی بات کریں۔ جب بھی بات کریں تو نرمی سے کریں۔ کسی کی بات کاٹ کر اپنی بات شُروع نہیں کرنی چاہیے۔ کبھی کسی کے بارے میں کوئی غلط بات نہیں کرنی چاہیے۔ بُلند آواز سے بولنا بھی گُفتگو کے آداب کے خلاف ہے۔

۲۔ دیے ہوئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک ایک جملہ بولیں اور بتائیں کہ ہم ان الفاظ کا استعمال کب اور کیوں کرتے ہیں؟

السّلامُ علیکُم — مہربانی — مُعاف کیجیے گا — افسوس

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

احمد ہر سال اسکول میں کھیلوں کے مقابلے میں اوّل آتا ہے۔ اس سال بھی اُسے امید تھی کہ وہی یہ مُقابلہ جیتے گا۔ دوڑ کا مُقابلہ شُروع ہوا۔ احمد ہمیشہ کی طرح سب سے آگے تھا۔ دوڑ ختم ہونے والی تھی کہ اچانک رضا تیز دوڑتا ہوا اُس سے آگے نِکل گیا اور یہ مُقابلہ جیت گیا۔ احمد دُوسری پوزیشن پر آنے کی وجہ سے اُداس تھا۔ اُستاد صاحب نے اُسے اُداس دیکھا تو اُسے سمجھایا کہ آپ نے اچھی کوشش کی۔ اِس لیے اُداس مت ہوں۔ ہار جیت تو کھیل کا حصّہ ہوتے ہیں۔ احمد کو یہ بات سمجھ آگئی۔ اُس نے اُستاد صاحب کا شکریہ ادا کیا اور پھر جا کر رضا کو جیتنے پر مُبارک باد دی۔

سوالات

(الف) احمد کس مقابلے میں اوّل آتا تھا؟

(ب) احمد کیوں اُداس تھا؟

(ج) اُستاد صاحب نے احمد کو کیا سمجھایا؟

CS CamScanner

۴۔ دیے ہوئے مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث
بیل	
بندر	
شیر	
ہاتھی	
چڑا	

۵۔ زمانے کے مطابق درست جملے لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
احمد نے کتاب خریدی۔		
	مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔	
		بچے کرکٹ کھیلیں گے۔
	احمد سبق یاد کرتا ہے۔	

CS CamScanner

۶۔ دیے ہوئے اِسم ضمیر کو جملوں میں استعمال کریں۔

اِسم ضمیر	جملے
انھیں	________________
آپ	________________
وہ	________________
مجھے	________________
اس	________________

۷۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے جمع الفاظ کے واحد بنائیں اور خالی جگہ پُر کریں۔

جملے	جمع الفاظ
مسافر اپنی ______ پر پہنچ گئے۔	منزلیں
یہ تیز دھار ______ ہے۔	تلواروں
عاصم کو اسکول سے ______ ملا۔	وظیفے
میں نے اخبار میں صاف پانی کی فراہمی سے متعلق ______ پڑھا۔	اِشتہارات
رضا نے لکڑی کی ______ خریدی۔	کُرسیاں

لکھنا

۸۔ وقت کی پابندی کے موضوع پر دس جملے لکھیں۔

CamScanner

جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق اور قومی نظرثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں۔ منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ لیٹر نمبر: SO (Acad:) 2-12021/2289-93 مورخہ 14 اکتوبر 2021ء این او سی نمبر 269-71/CB مورخہ 17/12/2021 دفتر ڈائریکٹر بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سینٹر بلوچستان، کوئٹہ۔ یہ درسی کتاب بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ نے سرکاری و نجی اسکولوں اور مدارس کے لئے طبع کی ہے۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

- رشوت لینے اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔
- بدعنوانی اور رشوت ستانی ضمیر کی موت ہے۔
- بدعنوانی ملکی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔
- بدعنوانی اخلاقی دیوالیہ پن کو جنم دیتی ہے۔
- بدعنوانی سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔

قومی احتساب بیورو بلوچستان

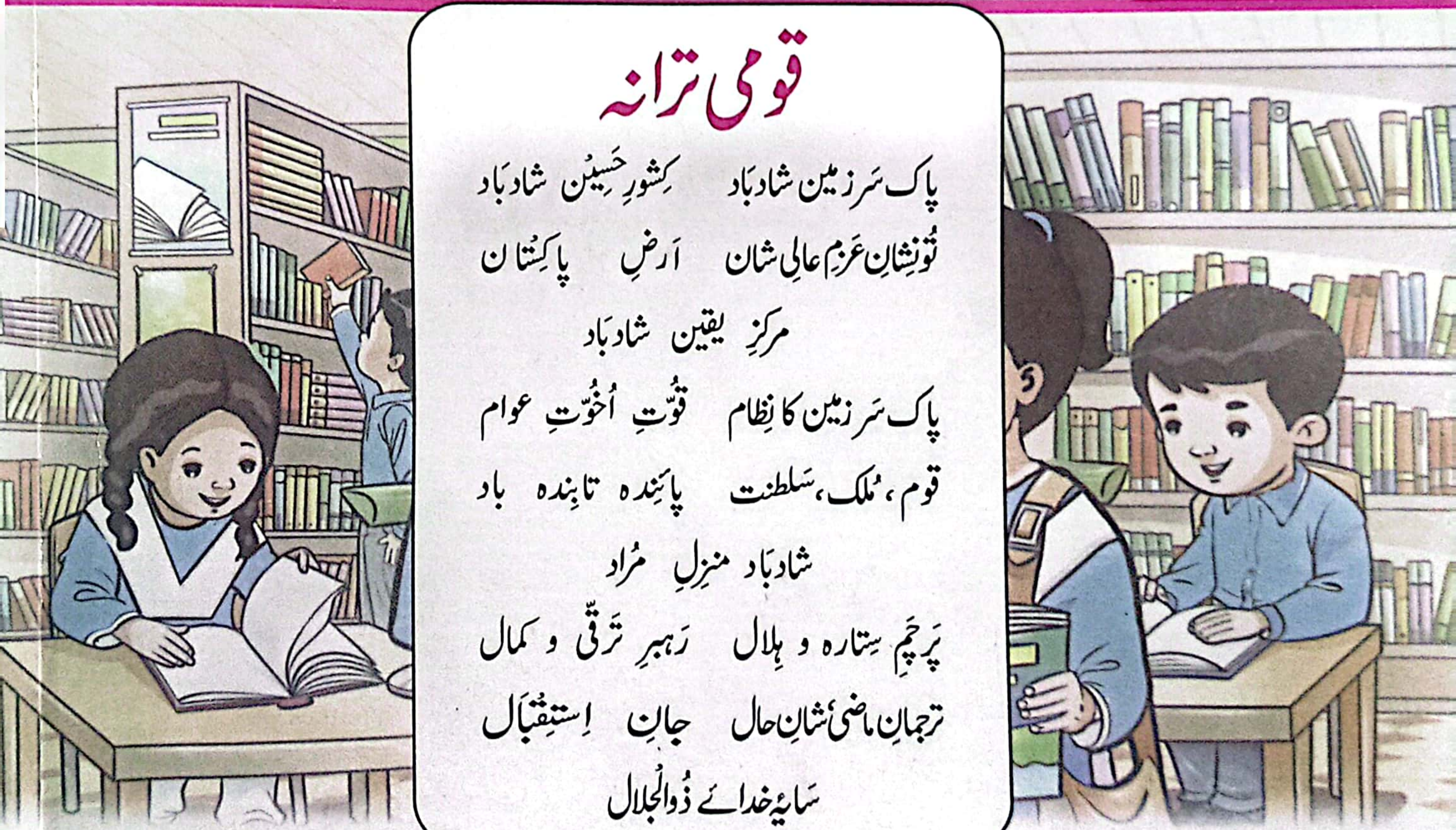

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد بَاد　کِشورِ حَسِین شاد باد
تُو نشانِ عَزمِ عالی شان　اَرضِ پاکِستان
مرکزِ یقین شاد بَاد

پاک سَر زمین کا نِظام　قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم، مُلک، سَلطنت　پائِندہ تابندہ باد
شاد بَاد منزِلِ مُراد

پَرچمِ سِتارہ و ہِلال　رَہبرِ تَرقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال　جانِ اِستقبَال
سَایۂ خدائے ذُوالجلال

کوڈ نمبر U III=488/SNC.2020.(2022)

قیمت	تعداد	ایڈیشن	سال اشاعت
مفت تقسیم	172000	اول	2025

CamScanner